

حبیب رضا خان

آئینہ عملیہ و طلسمات
ملکہ

فالنامہ اجیری

از مولانا رحمت اللہ بنگالی

ناشر

روحانی پبلشر لاہور

(۴)

۷۸۸

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۹	۴	۱۵

(۵)

۶۵۸	۷۴	۷۵	۶۵
۷۳	۶۳۲	۶۷	۷۳
۶۵۳	۷۷	۷	۶۵۶
۷۱	۶۵۵	۶۵۳	۷۶

ایک لاجواب نقش
اگر کسی عورت کا خاوند زندگی کے پاس
جاتا ہو اور انکو صبح سے ملقت نہ ہوتا ہو
تو یہ نقش اسکے بازو پر باندھ دیں

نقش سورہ کوثر
نقش سورہ کوثر کو اپنے پاس رکھے اور ایک

ایٹ پر لٹکرا دے کنویں پر ڈالے دشمن ہلاک ہوگا ...

(۶)

۲۳۲۲	۲۳۳۳	۲۳۳۹	۲۳۳۲
۲۳۳۵	۲۳۳۳	۲۳۳۸	۲۳۳۲
۲۳۳۲	۲۳۳۸	۲۳۳۰	۲۳۳۹
۲۳۳۱	۲۳۳۶	۲۳۳۵	۲۳۳۶

نقش سورہ حاقہ
نقش سورہ حاقہ لکھ کر اپنے پاس
رکھے تو سب بلاؤں سے محفوظ رہیگا۔

(۷)

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۲	۲۳	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

حاجت پوری ہو
جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے
تو اس نقش کو ۲۱ دن تک بہتر دن نوے
بیش لکھ کر دریا میں ڈال کر مراد برائے

(۸)

۷۸۹

۱۹۳۹۶	۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۵	۱۹۳۸۹
۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۳۹۰
۱۹۳۹۱	۱۹۳۹۷	۱۹۳۹۷	۱۹۳۹۷
۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۳۹۶

غیب سے رزق پانے کیلئے
جو کوئی شخص سورہ درہ کو لکھ کر گٹے میں
لے گا غیب سے رزق پائیگا نقش یہ ہے

حصہ اول

نقوش

(۱)

۸	ع ۱۱۸	ع ۱۱۲	۱
ع ۱۲۷	۲	۷	ع ۱۱۹
۳	ع ۱۲۳	ع ۱۶	۶
ع ۱۱۷	ع ۷	۴	ع ۱۱۲

نقش سورہ فاتحہ
جو کوئی اس سورہ فاتحہ کے نقش
کو اپنے پاس رکھیں گا فتوح غیب سے
ہو اور بیمار نہ ہوگا اور اگر ہو بھی تو بہت
جلد شفا ہو اور جملہ خلائق اسکی سحر ہو
اور کوئی شکل پیش نہ آوے۔

(۲)

۱۹۶	۱۹۹	۱۵۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۷	۲۰۸
۱۹۱	۲۰۳	۱۹۷	۱۹۳
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

نقش بسم اللہ شریف
جو شخص اس نقش بسم اللہ کو
باعتبار لکھ کر اپنے رکھیں گا جس کے
سامنے جائیگا وہ عزت سے پیش آئیگا
رزق غیب سے ملےگا۔ مشکل آسان ہوگی

(۳)

۰	۸۷	۸۲	۸۹
۰	۸۸	۸۶	۸۳
۰	۸۳	۹۰	۸۵

نقش یار حیم برائے تسخیر خلائق
اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کر
پینے تسخیر خلائق کے لئے بہت مفید ہے

(۱۳)

۲۵۵۵۵	۲۵۵۸۹	۲۵۵۹۲	۲۵۵۴۸
۲۵۵۹۱	۲۵۵۴۹	۲۵۵۵۸	۲۵۵۹۰
۲۵۵۸۱	۲۵۵۵۸	۲۵۵۸۴	۲۵۵۸۲
۲۵۵۸۵	۲۵۵۸۲	۲۵۵۸۱	۲۵۵۹۲

نقش سفر میں سلامتی کیلئے

جب کوئی شخص دریا میں کشتی پر سوار ہو تو اس نقش سورہ ج کو پاس رکھے
خدا چاہے تو کشتی غرق نہ ہو

(۱۵)

۲۲۵۲۲	۲۲۵۲۶	۲۲۵۲۹	۲۲۵۱۵
۲۲۵۲۸	۲۲۵۲۵	۲۲۵۲۱	۲۲۵۲۴
۲۲۵۱۴	۲۲۵۲۱	۲۲۵۲۲	۲۲۵۲۰
۲۲۵۲۵	۲۲۵۱۹	۲۲۵۲۸	۲۲۵۲۳

نقش سورہ تحریم

جو شخص نقش منظم سورہ تحریم لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص ظالموں کے ظلم سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے گا

(۱۶)

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۴	۱۲
۱۳	۲	۹	۶
۱۰	۱۵	۴	۱۵

من چاہا بیٹھا پھل پانی والوں کیلئے

بیوی اور خاوند کی سازداری کے واسطے ایک نقش شہر کو اور دوسرا بیوی کو اپنے بازو پر باندھنا چاہیے نقش یہ ہے

(۱۷)

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۴	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۳	۵	۲	۱۵

نقش برائے فراخی رزق

اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہنے۔ نقش یہ ہے۔۔۔

(۱۸)

۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۲۰	۱۴۰۶
۱۴۱۹	۱۴۰۴	۱۴۱۳	۱۴۱۸
۱۴۰۸	۱۴۲۲	۱۴۱۵	۱۴۱۲
۱۴۱۶	۱۴۱۱	۱۴۰۹	۱۴۱۱

نقش سورہ نور

افلاس دور کرنے کے لئے مجرب ہے

(۱۹)

۱۵	۱۸	۲۸	۶۰
۲۰	۱۹	۲۲	۲۶
۲۲	۹	۱۲	۱۴
۲۹	۲۵	۱۲	۳۰

ایک عجیب و غریب نقش برائے

اس نقش کو طحاز میں بند کر کے اگر طحاز کے گرد لٹا دے تو بہتر ہے ورنہ ہاں مطلوب کی آمدت ہو ورنہ کبھی نقش یہ ہے۔۔۔

(۱۰)

۱۲۶۲	۱۲۶۴	۱۲۶۰	۱۲۵۴
۱۲۶۹	۱۲۵۸	۱۲۶۳	۱۲۶۸
۱۲۵۹	۱۲۶۲	۱۲۶۵	۱۲۶۲
۱۲۶۶	۱۲۶۱	۱۲۶۰	۱۲۶۱

نقش سورہ قبل

جب کوئی شخص قرضدار ہو جائے نقش سورہ قبل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک چلتا تک سوا سو نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالا کرے۔

(۱۱)

۲۹۴۳۰	۲۹۴۳۳	۲۹۴۳۴	۲۹۴۳۳
۲۹۴۳۶	۲۹۴۳۲	۲۹۴۳۹	۲۹۴۳۵
۲۹۴۳۵	۲۹۴۳۹	۲۹۴۳۲	۲۹۴۳۸
۲۹۴۳۶	۲۹۴۳۲	۲۹۴۳۶	۲۹۴۳۸

نقش سورہ واقعہ

ساجد تہ پوری ہو
نقش سورہ واقعہ اپنے پاس رکھے
تو ہر حاجت پوری ہو نقش یہ ہے۔۔۔

(۱۲)

۱۰	۲	۹	۲
۱۲	۳	۹	۴
۱۳	۸	۹	۶
۱۶	۲	۹	۱۵

نقش برائے فراخی رزق

اس نقش کو مفتیق پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہنے۔۔۔

افلاس دور ہو

۸۴۹۳۸	۸۴۹۳۱	۸۴۹۳۲	۸۴۹۳۱
۸۴۹۳۲	۸۴۹۳۲	۸۴۹۳۲	۸۴۹۳۲
۸۴۹۳۲	۸۴۹۳۶	۸۴۹۳۹	۸۴۹۳۶
۸۴۹۳۰	۸۴۹۳۵	۸۴۹۳۳	۸۴۹۳۵

نقش سورہ مزمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو

(۲۴)

۲۰۱۸	۲۰۲۱	۲۰۱۴	۲۰۱۱
۲۰۲۳	۲۰۱۲	۱۷۱۷	۲۰۲۲
۲۰۱۳	۲۰۲۶	۲۰۹۰	۲۰۱۶
۲۰۳۰	۲۰۱۵	۲۰۱۴	۲۰۲۰

(۲۵)

۵۵۹۱	۵۵۹۳	۵۵۹۷	۵۵۸۴
۵۵۹۶	۵۵۸۵	۵۵۹۰	۵۵۹۵
۵۵۸۶	۵۵۹۹	۵۵۹۲	۵۵۸۹
۵۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۵۵۹۸

غیب سے رزق پانے کیلئے

جو کوئی شخص سورہ نصر کو اپنے پاس لکھ کر رکھے رزق غیب سے پائے بلائے ناقہ کشی دور ہو۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

نقش برائے فراخی رزق

بریت حصول غنا اس نقش کو ہر روز چار مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر رو ریا میں ڈالے ایک چلے تک یہ عمل کرے

(۲۶)

نوع دیگر واسطے فتوحات کے

یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اہل نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار یعنی تین ہزار بار تعویذ کہے یعنی تین روز بھی پورے ہو جاویں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچویں نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اس طرح گیارہ روز تک یہ نقش پر کرے پس بعد گیارہ روز کے فرض ادا ہو جائے گا بعد ادا کے نصاب مذہب مت تحریر اس نقش کی کرے نفل دراز تو عدد لکھتا رہے اور اکثر لوگوں نے اس نقش کی کوئی تعداد نہیں لکھی ہے خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ کرے فتوحات

(۱۹)

(۸۶)

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۵۸	۲۴۵	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

نقش سورہ قل ہو اللہ براحب

نقش سورہ قل ہو اللہ لکھ کر درخت میں لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا تو مطلوب بے قرار ہوگا

(۲۰)

۳۸	۳۲	۳۵	۳۱
۳۴	۳۲	۳۷	۳۳
۳۳	۳۸	۰	۳۶
۳۱	۳۵	۳۴	۳۶

مراد پوری ہو

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کی واسطے ارادہ کریگا اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی

ایک لاجواب نقش جو اپنا ثانی نہیں رکھتا برائے حب

(۲۱)

۷۱۱۳	۷۱۱۹	۷۱۲۱	۷۱۱۷
۷۱۲۱	۷۱۱۹	۷۱۲۱	۷۱۱۷
۷۱۲۱	۷۱۲۱	۷۱۲۱	۷۱۲۱
۷۱۲۱	۷۱۲۱	۷۱۲۱	۷۱۲۱

ہفتہ کے دن مطلوب کا پہنا ہوا

بہتر ہے کہ مشک اور زعفران سے لکھ

کر اس نقش کو آگ میں ڈالے

(۲۲)

(۸۶)

۴۴۲۵	۴۴۲۸	۴۴۳۲	۴۴۱۸
۴۴۳۱	۴۴۱۹	۴۴۳۴	۴۴۲۹
۴۴۲۰	۴۴۳۴	۴۴۳۶	۴۴۲۳
۴۴۲۷	۴۴۳۲	۴۴۳۱	۴۴۳۳

نقش سورہ اعلیٰ

نقش سورہ اعلیٰ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے امن و امان میں رہے

(۲۳)

۳۱۱۳	۳۱۱۵	۳۱۱۸	۳۱۰۵
۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۰	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۳	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

نقش سورہ طور

سورہ طور کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تنگی دور اور فراخ معاش ضرور ہو

۱۱
مگر لکھے اس کو اتار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہے
نقش بادی اس کو لکھ کر ہوا میں بادی کو لکھنا چاہیے وہ اس طرح سے ہے کہ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس تو بند کو اوپر کاغذ کے چوتیس نقش ہر روز چھ مہینہ تک لکھے اور مقرر اس سے ایک ایک تہذیب علیحدہ کر کے دیا کے کنارے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے تاکہ دریا میں بہہ جاوے نقش بادی بجا کے لئے مفید ہے اسکو حلے میں باندھے ناندھ ہوگا اور اگر کسی کا رجوع کرنا منظور ہو تو یہ نقش لکھے علی بحبت فلاں بن فلاں کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ کا اور اگر فوت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور سٹھالی یا دودھ میں گھول کر پلاوے سات روز اس طرح کرے انشاء اللہ تمنا لے وہ انسان رجوع ہوگا
نقش آتش ترکیب نقش آتش کی یہ ہے کہ اس نقش آتش کو ۲۴ عدد کے نیچے لکھے اور آگ میں جلایا کرے دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتش واسطے فتوحات غیبی کے مفید ہے۔

حکایت

ایک بزرگ اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے ایس وقت صبح جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی ان کو ملتی تھی اور اگر کچھ نہ ملتا تھا تو کوئی شکل آدمی یا بن ان کو دے جاتا لیکن چھ مہینہ تک اس کی رکاوٹ پہلے نکلے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لادینگا وہی ہوگا۔ اس

۱۲
نقش کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ آگ کے چوتیس پتے لے لیوے اور ان پتوں کے اوپر یہ نقش لکھ کر ان کو آگ میں ڈال دیوے مگر وقت دوپہر کا ہو دیوے جس دشمن کا خیال کر لیا وہ دشمن تباہ و برباد ہوگا۔ مگر بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تاکہ قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جائیگا اور واسطے رجوع اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ چار نقش بہت مفید ہیں اور بعض عامل اپنے درد اور وظائف میں نوکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں احب یا جبرئیل یا درویشیل یا میکائیل یا تکذیل بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس نے شرک پر مکر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم کیا اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللہم یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل وغیرہ ایل اس طرح سے دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جموات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہو دے اگر وظیفہ واسطے دشمن کے کرے تو دن شگل کا یا بدھ کا ہو دے اور وقت دوپہر کا ہو دے

کسی شخص کو رجوع کرنا

اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیے اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے اپنا مطلب لکھے اور نیچے کسی پتھر یا اپنی ران کے داب لے یہ نقش لکھتے ہوئے ہرگز نہ بولے اور جب اسے پتھر کے نیچے دبا لیا تو مین روز نہیں گذرے وہ شخص حاضر ہوگا اور اس نقش کو لکھ کر گاہ کے نیچے رکھے اور درد کسی کے جاوے تو وہ شخص اس کی طرف رجوع ہو اور مخاطب ہوگا مگر جب اسکو لکھے اور اس کے وہ اسم ذات لکھے وہ یہ ہے یا بدوح بدحت یا بدوح والبدوح لی ابدوح بعدد و مک یا بدوح اور یہ بھی اسم ذات میں بار پڑھ کر

۱۳
اوپر قویذ کے دم کرے رجوحات بدرجہ کمال ہوگی

نقش واسطے محبت عاشق و معشوق کے

(۲۶)

۱	۱۰	۲	۹
۲	۳	۱۱	۴
۳	۴	۱۲	۵
۴	۵	۱۳	۶

یہ نقش واسطے محبت عاشق و معشوق کے ہے اس کو گھول کر پلاوے یا اپنے بازو پر باندھے مجرب ہے۔

بچہ خواب میں ڈرتا ہوا اسکے لئے لاجواب نقش

(۲۸)

۸	۱۱۰	۸۲	۹۳
۹۲	۲	۴	۱۲
۳	۳۵	۹۵	۹۴
۱۰	۵	۳	۳۵

اگر کسی بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو یہ قویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرمائے گا۔

مکان سے چوہے بھگانے کیلئے عجیب و غریب نقش

(۲۹)

۷	۱	۹	۲
۳	۲	۵	۴
۳	۸	۱	۶
۳	۰	۰	۰

اگر کسی مکان میں چوہے بہت ہوں تو یہ قویذ لکھ کر مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دے ایک بھی بچا نہ رہیگا۔

حاکم مہربان ہو

(۳۰)

۷	۲	۹	۲۲
۵	۲	۵	۵

اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا حاکم یا بادشاہ کے ہونا چاہے یہ نقش دائیں بازو پر باندھے مقصد حاصل ہو اور سرخروئی پاوے

دشمن کی زبان بندی کیلئے

(۳۱)

۱۷	۲۱	۲۳	۲۰
۲۲	۱۱	۱۹	۲۲
۱۲	-	۱۹	۱۷
۲۸	۱۴	۱۲	۲۷

اس نقش کو لکھ کر موم جامہ پہنا بندھ کر جس شے میں پانی بھرا ہو اس میں شے رکھ دے۔

بھوت پریت بھاگ جائے

(۳۲)

۷۲	۸۱	۲	۸
۷	۳	۷۸	۷۷
۸۰	۷۵	۹	۱
۲	۶	۷۶	۷۹

اس نقش کو مول کے عرق سے لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے، بھوت پریت بھاگ جائے گا۔

عزت نصیب ہو

(۳۳)

۲۲	۵۱	۲	۷
۶	۲	۳۸	۲۷
۵۰	۲۵	۸	۱
۲۳	۱۴	۲۶	۲۹

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے جہاں جائے عزت حاصل ہو۔

پیر دیس گئے ہوئے کو واپس بلانے کیلئے

(۳۴)

۷۲	۷۹	۲	۷
۶	۳۰	۷۶	۷۵
۷۸	۷۳	۸	۱
۲	۵	۷۳	۷۷

اس نقش کی خاک سے لکھ کر کوڑے مارے پر دیس گیا ہو واپس آئے

امساک کے لئے

(۳۵)

۵	۲	۲	۶
۶	۶	۵	۲
۸	۵	۲	۲
۲	۲	۹	۵

یہ قویذ لکھ کر مریں باندھے انزال دیر سے ہوگا

حاکم مہربان ہو، معشوق بقدرار ہو

جو کوئی کسی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فلیتہ بنا کر اس میں اپنا

(۳۶)

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۳۵۷۲۳	۱۵۱۱
۱۳۵۲۲	۲۵۷۲۲	۲۵۷۱۴	۲۵۷۵۲
۱۳۹۷۱۳	۲۵۷۲۲	۱۹۷۱۹	۲۵۷۱۲
۱۰۵۷۲۰	۹۱۵۵۵	۲۵۷۱۳	۵۵۷۳۲

(۱۲۷)

۲	۱۱	۱۳	۱
۱۲	۲	۷	۱۹
۱۳	۱۶	۹	۶
۷	۵	۷	۱۵

(۱۳۸)

۸	۲	۸۲	۸۵
۲۸	۷۹	۳	۷
۱	۹	۲۶	۸۱
۸۰	۲۷	۶	۳

(۱۳۹)

۵	۵۷	۲	۷
۶	۳	۵۲	۳
۵۶	۵۱	۸	۱
۲	۵	۵۲	۵۵

۴۴ اور دوسرے کا نام جس پر کفر
لکھنا ہے لکھ کر غصہ ازندی کے تیل
میں وہ فلیتہ جلا کر کاجل پارے اور
رکھ چھوڑے اور یہ کاجل دایں بھوں
پر لگا کر اپنے محبوب کے سامنے جاوے
اللہ کے حکم سے مہربان ہو گا نقش یہ ہے۔

دیو پری وغیرہ کا اثر دور ہو

بر تعویذ اثر دیو پری کو نہایت
سود مند ہے

کھیت میں غلہ زیادہ ہو

اس نقش کو اتوار کے دن کھیت میں گاڑ
دے تو غلہ زیادہ ہو کرے سے کھیت بکھلے

کاروبار میں ترقی ہو جائیگی

اس نقش کو ایک بار لکھ کر دریا میں
بجھاوے تو تجارت میں نفع ہو۔

بچہ ہر آفت اور ہر مرض سے محفوظ ہے

۲	۱۵	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۶	۱۲	۳	۱۳

یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں
بچہ خدا تعالیٰ ہر مرض و بیمار سے محفوظ رہے گا۔۔۔۔۔

(۳۱)

۲۳	۲۲	۲۲	۲۲
۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰
۲۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰۰	۱۳	۱۳	۱۳

آدھا سیسی کا درد جاتا ہے

اس نقش کو زمین پر لکھ کر چپاس جوئے
مارے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے گا

(۳۲)

۶۲	۶۹	۲	۷
۶	۳	۶۶	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۶	۵	۶۳	۶۷

گمشدہ کی تلاش کے لئے

جو کوئی گم ہو گیا ہو بچ کی انگلی سے زمین
پر لکھ اور چھینٹا مارے گمشدہ فوراً چلا آئے گا

(۳۳)

۵۸	۹۲	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	-	۹۳	۶
۹۳	۵	۱	۹۹

دقیقہ ہاتھ آونے

گر کوئی نیک اور عبادت گزار شخص اس
نقش کو سفید کاغذ پر مشک اور زعفران
سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر
چوڑے تو جس جگہ جا کر مرغ بانگ دے گا
وہی جگہ پر خزانہ ہوگا

معشوق عاشق کے قدموں پر (۱۱۴)

جو تو یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت بھلا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بند ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آؤں اور ایک محض تیرے بغیر آرام و قرار نہ پکڑے تو سات کاغذ کے ٹکڑوں پر یہ ظلم لکھ کر ایک فلیٹ کو چراغ پر جلاؤں وہاں دوسرا نہ ہووے محبوب کتنا ہی مسنگدل ہو بے قرار ہو کر آؤں

فلیتہ روزاول

فلیتہ روزاول

" " سوم
" " چہارم
" " پنجم
" " ششم
" " ہفتم

مرض اطہراہ کے دفع کرنے کیلئے

(۴۵)

جس عورت کے لڑکا ہو کر مر جاتا
ہو تو یہ نقش لکھ کر بچہ کے گلے میں
ڈالے۔

//	•	22	22
1.. ..	1.	21	22
211	• •	11	1..
111	112	11	12

42	47	7	8
6	7	61	6
67	40	4	1
7	4	61	47

دشمن پر فتیاب ہو (۳۶)

اس نقش کو مذی کے کنارے لکھو
لکھو کو دشمن پر فتیاب ہو

1	15	11	7
10	6	8	16
3	4	14	9
5	13	2	12

دماغ روشن ہو (۴۱)

اس نقش کو ایک سو سالہ مہربان
 لکھے علم بہت آئے عقل زیادہ ہو جائے یہاں
 منصور علی صاحب عامل فرماتے ہیں کہ یہ نقش
 زیادتی علم کے لئے عجیب ہے۔

49	48	47	46
45	44	43	42
40	39	38	37
35	34	33	32

دسمن خراب پرو (۲۸)

اس نقش کو کھانک کر کھانک کے آوے
میں ڈال آوے جب قدر یہ نقش جلتا ہوا دیکھا
اسی قدر دشمن برباد ہوتا جائیگا مجرب ہے

20	40	7	6
5	7	20	24
10	2	2	1
7	2	10	24

ویکیس (۴۹)

اس نقش کو اتو کے پر پر لکھا دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن ہلاک ہوا۔

20	44	7	2
7	7	47	47
40	4	A	
7	2	AI	47

والتاريخ

اس قہش کو کھل کر گھر میں رکھے دولت ہے

عملیات برائے تسخیر و حب

جو کہ آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں

(۱) سرمہ برائے محبت۔ اکاش میں قدر سے روئی میں پیٹ کر اتور کی رات کو ایک بجے چراغ میں چنبیلی کا تیل بھر کر جلاوے اور سہاگ کا صطر پڑا پان اور پھول چراغ کے پاس رکھ کا جل پا کر آنکھوں میں لگا دے جس کے سامنے جائے گا وہ عاشق ہو جائے گا

عمل (۲) برائے محبت۔ اول آٹا گندم سوا پاؤ، اور پیرانا گڑ سوا پاؤ لاوے اور ان دونوں کے درمیان سات تا گے ریشی سرخ رنگ کے رکھے پھر مدق دل سے ہاتھ جوڑ کر شری گنیش کے حضور میں عرض کرے گنیش دیوتا میرا رکھ سے ملا میں نے تیرا حق تجھ کو دیا، بعد ازاں سات لاکھ بار یہ منتر پڑھے منتر یہ ہے "اوم گپتی نمو"

عمل (۳) افسون واسطے محبت کے۔ اس افسون کو پھول یا صطر برسات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو منگھا دے۔ بیقرار ہو جاوے افسون یہ ہے۔ جو بے پھول سوچلی آوے میرے پاس۔

عمل (۴) واسطے محبت کے۔ ایک عدد کپاس کا پھول لاؤ اور سرمہ کے ساتھ بخوبی کھل کر د اور پارچہ حیض میں ملا کر نلیت بنائے اور چراغ روشن کرے، کا جل پاؤے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں ڈالے جو اس کو دیکھے کا عشق میں مبتلا ہوگا۔

عمل (۵) برائے محبت۔ ایک اتار سے دوسرے اتوار تک بلاناغہ دریا پر جادے اور یہ منتر ایک سو ایک بار پڑھے گڑ منہ مطاب کے گھر کی طرف ہو اور جب پڑھ پئے تو سیدھا اپنے گھر چلا جائے پیچھے کی طرف مڑ کر نہ دیکھے۔ ساتواں دن

نہ گزریگا، معشوق خود بخود آجائے گا منتر یہ ہے۔ موہن منموہن آسن باندھوں پاس سیس باندھوں سوہنی بولنے کی زبان باندھوں ڈال رکھوں موہنی ہاتھ کچھاؤں لکھ ملی پہونچے مجھے نکلہائی آٹھ پہر موہن جیو موہن تیرا نام پاٹ کا بیٹھوں موہن آسن بیٹھا جوگی شکھا سن بیٹھا راجہ موہن جل جادوے جلال موہن جل جلن آگ بجھاؤں نانا نے پیچھے مرے ماما کرتا چلا آوے دوہائی مہومت گرو کی دوہائی، حبش گرو کی دوہائی اسماعیل گورو کی دوہائی فاصل گورو کی دوہائی۔ علی بخش گورو کی ایک مرع دوہائی اور روٹ جب یہ ہو جائے تو تیری بھینٹ کر دوں گا

عمل (۶) نقشب برائے محبت۔ جب کے واسطے اگر کوئی کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہے تو یہ نقشب مشک وزعفران سے لکھے اور پیچھے اس کے علی حب فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا لکھے اور اس

۳	۲	۸	۱۱
۴	۷	۹	۳
۶	۱۲	۱۶	۱

تعدید کو دودھ میں گھول کر پلاوے اس میں تین کلی کرے اور اسی میں دودھ ڈال دے اور اس کو پلاوے اور جس کو رجوع کرنا ہو تین روز یا سات روز یہ عمل کرے۔

عمل (۷) اسم واسطے محبت کے۔ اس اسم کو واسطے محبت کے خوشبودار چیز پر ہزار بار پڑھ کر دم کرے جس پر عاشق ہو اس کو دیوے انشاء اللہ تعالیٰ وہ عشق میں دیوانہ ہوگا، منتر یہ ہے۔ جلد، جلد، جلد کامسہ بوالبت سواہا۔

عمل (۸) برائے محبت۔ رانی اور نمک ملا کر آہونی ڈالے اور یہ منتر پڑھ کر ہون کرے تو عورت قابو میں آوے منتر یہ ہے۔ اوم ماتا گنی ہرنیک سواہا

عمل (۹) برائے محبت۔ انجیر کی لکڑی لاکر مادہ سگ کو مارے بعد ازاں اس لکڑی کو جلاوے اور غلوہ بناوے، جس کسی کو مارے محبت سے اس کے در پر مارے سگ کے پھرے گی۔

عمل (۱۰) واسطے محبت کے۔ واسطے محبت کے سات مرتبہ اس منتر کو پڑھے۔
ہر وقت پڑھنے کے دو تولہ گل دھوپ کو زیر درخت چنیل کے جلاتا جاوے اور اس کو
پڑھتا جاوے پردہ محبت سے انشاء اللہ پائی پھول آویں گے، ان پھولوں پر اس
منتر کو پڑھے، پھول غائب ہو جائیں گے پس جس جگہ مطلوب ہوگا، وہاں پر جاویں
گے۔ پس جو وقت کہ ان کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جائے گی وہ فوراً فریفتہ ہوگا
منتر یہ ہے۔ پچال پچال معک فلون گورہ کھاؤں آٹھ ہر میں گھڑی جنگ مومن
میرا نانوں۔

عمل (۱۱) برائے محبت مومنی کو ساوھنے کیلئے۔ آدمی رات کے وقت پیل
کے درخت کے نیچے تہی جلا کر یہ منتر گیارہ ہزار بار پڑھے، مومنی آویگی۔ بعد ازاں چراغ
کا باقی ماندہ تیل اپنے منہ پر لگا کر مطلوبہ کے پاس جاوے انشاء اللہ توالی منہ دیکھ
کر وہ معشوقہ بے قرار ہو کر اس کے ہمراہ چلی آوے گی مجرب ہے، منتر یہ ہے۔
چندن چھوڑے چندن بیل، من مومنی ناگ میل من موچرنی وندا دشمن
پاؤں پڑے۔

عمل (۱۲) برائے محبت۔ یہ عمل مالی جناب وزیر خاں صاحب گوالیاری کا آزمودہ
ہے پھول بھانگرہ سیاہ خشک کرے جس کو کھلاوے اس کے عشق میں مبتلا ہو

عمل (۱۳) افسون برائے محبت۔ اس ام کو سات مرتبہ پھول پر پڑھ کر معشوقہ
پردہ پھول مارے اور اس کو سونچنے کو دے، اسم یہ ہے۔ او ام اجین حل سواہ
عمل (۱۴) واسطے محبت کے۔ اگر اپنے عشق میں کسی کو اسیر و مبتلا کرنا چاہے
تو اس عورت پر چار پوشیدی کا ٹکڑا لاوے اور پنچر کے دلی یہ تعویذ

۴	۴
محمد	زحد
جعفر	جعفر

لیکھے اور فلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ
فی الفور آوے گی آزمودہ و مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے۔

عمل (۱۵) برائے محبت۔ اس ام کو ایک ہزار مرتبہ کسی خوشبودار چمن پتھر پر پڑھ کر دم
کرے اور جس عورت پر عاشق ہو اس کو دلوے دیوانہ نہ ہو جائے تو میرا زور۔

اسم یہ ہے۔ یا خایم فلا یعادول بشی من فضیله

عمل (۱۶) برائے محبت۔ شنشانی کی خاک تر کیشنبہ کے روز لاوے اور
اور لعاب منہ اور آب منی ہر سر کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ذرہ برابر بھی
جس کے دامن پر نہ وہ عشق میں مبتلا ہو جائے۔

عمل (۱۷) برائے محبت۔ جس پارچہ میں روٹیاں پھٹی جاتی ہیں اس پر منہ جھریں
کہت کو لکھ کر جس کے سر پر ڈالے وہ محبت کرے۔
فلاں بن فلاں۔ مردود حدیث

پانی دریاؤں کا کچھ ہو جاوے اور کچھ اٹھن خلا اس کی بڑے سوانے میں قیامت
میں پانی اس کو چھایا جاوے گا جو کہ مغرب و عشا کے درمیان سوتا ہوگا۔

روایت ہے کہ فرشتے نماز عشا کے بعد فرشتوں کی ایک جماعت زمین کو آسمان
پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں منگاتے ہیں، پس جو شخص عشا میں مغرب و
عشا کے ثواب کو طلب ہے وہ فرشتے اس کو کہتے ہیں، لعلت خدا کی اوپر تر سے جو تجھ
اسے بندہ اور درمیان دو رخ کے ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں صحت کیا تو
نے خدا نے تعالیٰ تجھ کو بھی ملحق کرے اھم و فرشتے کے اور اس کو کہتے ہیں کہ اسے
بندے اٹھاؤ نماز عشا کی دعا کرنا کہ ہم کو آسمان پر ملنے ہووے اور حدیث شریف میں
ہے کہ جو کوئی بندہ بعد نماز مغرب بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ اللہم جعل لی
البناء پیسے، اگر اس بات میں مرے تو شہید مریگا۔

اور آگ دو رخ کی اس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو پڑھے گا اور صبح روز مریگا
تو شہید مریگا، جس کتاب سے نقل کیا ہے اس نے اس عمل کو نہایت ثواب بتایا ہے۔

فقیروں کو روٹی دینے کے بیان میں

ثواب روح مردہ کو پہنچتا ہے

نقل ہے کہ ایک روز بیٹے صفیان ثوری قدس سرہ، کہ بازار کی طرف گئے، اور
چاہا کہ خریزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہنچاؤں تمام بازار میں پھیرے خریزہ
نہیں ملے نہ آیا مگر پوسر خریزہ کا بازار میں پڑا تھا، اس پوسر کو اٹھا کر آگے
ایک گدھے کے ڈالا، اسی رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی

تیسرا حصہ

عملیات مجربات مشائخ حکایا و روایا

ثواب پڑھنے سورہ تبارک الذی براء آسانی قبر

ثواب سورہ تبارک الذی کی اسناد یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشا کے سورہ تبارک الذی
کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے اور منکر نکیر اس سے سوال کریں گے
فرشتے اس کو منکر کریں اور کہیں گے کہ یہ شخص بعد نماز عشا سورہ تبارک الذی پڑھا
کرتا تھا۔

با وضو سونے کے بیان میں

روایت ہے کہ بندہ مومن وضو سے سونے تو فرشتے اس کی روح کو آسمان پر
لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدے کرواتے ہیں اور جب وہ سونے سے
بیدار ہوتا ہے تو اس کی روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو
بندہ بے وضو سوتا ہے، آسمان والے اس کی روح کو راستہ نہیں دیتے۔ بلکہ
روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال نیکی
اس کے لکھتے ہیں اور جانا چاہیے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے

مغرب و عشا کے درمیان نہ سونیکے متعلق

روایت ہے کہ دو رخ میں ایک دریا ہے جس کا پانی نہایت میاں اور زہر قاتل بدبودہ
ہے اگر ایک قطرہ بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جائے تمام دریا جہان کے بدبودار ہو جائیں

کے پیٹھے ہوئے خریزہ کھار ہے ہیں کہا اسے باباجان خریزہ کہاں سے کھاتے ہیں
 کہا اسے جہان پور کچھ پوست خریزہ کا تو نے تصدق کیا تھا، اجرا اس کا میرے
 پاس پہنچا۔ جب یہاں پہنچا تو وہی پوست خریزہ کا کام آیا۔
 نقل ہے کہ وہ شخص ایک دیوار سایہ واسے بنے بیٹھے تھے۔ ناگاہ قدرت خدا
 دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا۔ دونوں درمیان اس کے
 وضع و سلامت رہے وہ اس دیوار میں سے کسی طرح باہر نکلنا چاہتے تھے مگر کہنے لگے
 کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا، اور زندہ رکھا۔ ان دونوں آدمیوں نے کہا بعد کرنے
 دیوار کے ہم وہ کھانا کھاتے تھے جو کہ ہمارے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہ کھانا
 ہمیں جنت سے آتا تھا اس سبب سے ہم زندہ رہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندہ
 باہر نکالا، اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی خدمت میں آکر کہا یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے
 اس کو خواب میں دیکھا نہیں ہے، چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت
 نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس
 ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی
 رکعت میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعا مانگ کہ الہی میری بیٹی
 مجھ کو دکھائیں روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے حسب الارشاد ایسا ہی کیا اور
 دوسرے دن حاضر ہو کر کہا یا رسول اللہ لڑکی میری مذب میں گرفتار دیکھی ہے۔ اور
 لڑکی میری ہوتی ہے۔ کہ زمان امت محمدی سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آئے۔ اگر تم نے
 اللہ کیا تو مومن میرے تم پر عذاب کیا جاوے گا۔

حضرت نے پوچھا کہ وہ کس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر تھے۔

حضرت نے پوچھا تو اس بڑھیا نے کہا یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ میں

نے دیکھا کہ میری لڑکی آگ دوزخ میں جلتی ہے، میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر
 عذاب دوزخ کا تم پر نازل ہوا۔

یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا
 نہ لاتی تھی۔ اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی
 اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے۔

میں نے کہا اسے میں تجھ پر قربان یہ بتا کہ یہ عذاب کس سبب سے ہے۔ اس نے
 کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو نکال رکھتی تھی اور نامحرم میرے بال دیکھتے تھے۔
 اور دوسرے یہ تھیں آگ کے فرشتے ایک کلان میں مارتے ہیں۔ دوسرے کان
 تک نکلتی ہیں۔

میں نے کہا بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے۔

اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چین بہت تھی یعنی بات ایک کی
 دوسرے کو پہنچاتی تھی، اس سبب سے اس عذاب میں مبتلا ہوئی۔

اور جو تھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں اور میں نے کہا
 اسے بیٹی یہ کیسا ہے اس نے کہا اے مادر دنیا میں اپنے منہ کو ناخروہوں سے نہیں دھکتی
 تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور مجھے آگ سے سرخ کی ہوئی چھری سے
 اس کے دونوں ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور اس کی زبان گدڑ کی طرف سے کھینچی
 جاتی ہے، میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے، اس نے کہا۔ اے مادر
 میں اپنے غاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں
 گرفتار ہوں اور ساتھ میں آگ میں سرخ کی ہوئی زنجیروں سے اس کے ہاتھ پیر باندھ
 کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں۔

میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر اپنے غاوند کا مال

لبیب حضرت کے قصور میرا معاف ہوا، اور جو خاوند میرے نے قصور میرا معاف کیا، تھا اب میں اس درجہ کو پہنچی نہیں تو میں اس عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔

۴ موجبات یافتن بہشت

کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون سے عمل ہیں کہ جن کے باعث آپ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہوگی۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ میری سنتوں پر چلے اور یا کوئی مسجد بناوے یا ارشد کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بمقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب و عشاء کے پڑھا کرے، اور ہمیشہ سورۃ الفاتحہ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورۃ دخان کو پڑھا کرے۔ حجرات کو پڑھا کرے اور روزہ جو روزہ رکھے اور کلمہ توحید پڑھا کرے اور اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکیاں بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورۃ قل سوا اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اس کے بدلے بہشتوں میں گھرا چھلے اور جو کوئی نماز دس کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کو بوسے بہشتوں میں ان کو بڑی حویلیاں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو حق خوب کی عادت رکھیں ان کو بہشت میں بلند حویلیاں ملیں اور جو کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھیں ایک سجدے کے بدلے میں ہزار نیکیاں ملیں اور بہشتوں میں گھر سرخ یا قوت کے ملیں

بغیر اجازت اس کی بیجا کرتی تھی، اس سبب عذاب میں گرفتار ہوں اور انھوں نے یاروچہ دو کالے سانپ میں نے اپنی بیٹی کے پستان سے ٹکے دیکھے جو کہ گاہے لگاہے کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے۔

اس نے کہا اے جان دختر میں اپنے پستان سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے دوسرے بچوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں مبتلا ہوں، تو میں پیت اس کا دھول کی مانند سو جا ہوا تھا، اور اس میں سے آواز آتی تھی میں نے کہا بیٹی یہ کیسی آواز ہے، اس نے کہا اے مادر ہر بان میں دنیا میں حرام کا کھلایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا، مگر دوسرے کا کھاتی تھی، اس واسطے اس پیٹ کے اندر سانپ اور کچھو بھر گئے ہیں۔

دسویں تیراٹے آتشی اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار تھی، وہ میں نے کہا، اے بیٹی کیسا عذاب ہے۔

اس نے کہا اے مادر ہر بان بغیر اجازت اپنے خاوند کے باہر آتی جاتی تھی، بعدہ اس نے کہا، اے مادر! رسول خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں، کہ ان خصلتوں سے بچیں، اور اے مادر! میرے خاوند کو کہنا کہ قصور میرا معاف کرے جب اس پیرزن نے یہ باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں تو رسول اللہ نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ اپنی بیوی کا قصور معاف کر۔

اس نے جواب دیا۔ کہ رسول اللہ میں اپنی بیوی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر میری شفاعت کی امید رکھتا ہے تو قصور اپنی بیوی کا معاف کر۔ جو ان نے قصور اپنی بیوی کا معاف کر دیا۔

دوسرے دن پھر اس بڑھیا نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ وہ مستی میں ہے اس نے اپنی ماں سے کہا کہ میرا سلام اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچی کہ

رقیہ واسطے رفع امراض کے

بعض حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اس رقیہ کو پڑھا کرتے تھے
بسم اللہ رقیہ من کل شیء بؤکلی وکل عینی عین حامد اللہ تفلید بسم اللہ

دیگر واسطے دفع زہر کشوم کے

بعض روایات میں اس کا علاج سورہ فاتحہ آیا ہے سات بار پڑھے اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ صحابی نے عرض کی کہ کچھ کو کچھ کا منتر آتا ہے حضرت نے اس کو سن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے۔

سَلَامٌ عَلَى النَّوْحِ فِي الْعَالَمِينَ

کئی بار اس کو پڑھ کر بھونک دے جانتا جائیے کہ اس منتر کے معنی اگرچہ ہم کو معلوم نہیں ہیں لیکن جب حضرت نے سن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کو پڑھنے کی اجازت نہ دیتے طب نبوی سے آزمودہ چیز ہے

دیگر منظر بد کے دفع کرنیکے واسطے

عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز تھا اتفاقاً ایک جگہ اتر کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشہور ہے اور تمہارا شتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جائے اس نے کہا میرے اونٹ پر نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہونچی اس نے اسی وقت آکر

نظر میرے اونٹ کو دیکھا اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے کہا فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگایا ہے میں نے اسکو بلوا کر اپنے رو برد بٹھایا۔
یہ میرا اندھ جس کا بس و سنجو یا بس و شہاب قابس برودت، معقین المعائن علیہ ملی حب انسان الیہ ناربح البصیر جلد تون من قطور سمراد رج البصر بن نیا بہا لیک البصر خانا دھو جیدہ جس وقت میں نے اس منتر کو پڑھا اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ اچھا ہو گیا۔

غرض اس نقل سے مراد یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بڑا فائدہ کرتا ہے اگرچہ مانع یعنی مائن نظر لگانے والا سامنے نہ ہو دے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے

دیگر منتر بوا سیر کا جس کو زبان عربی میں حدہ کہتے ہیں

سات مدد کلوخ گلے کر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کرے اور موضع بوا سیر پر پھیرے چالیس روز تک یہ عمل کرے خدا چاہے تو مرض بوا سیر کا دفع ہو جائے گا چند اشخاص کا تجربہ و آزمودہ عمل ہے۔

نر بس نر بس نر بس کار نر بس رہے گنگا کے پار
جو کوئی جائے نر بس کو اس کو نر بس کہی نہ ہو دے

دیگر عمل واسطے دفع سانس

کو دک یعنی ڈبہ بچہ کیلئے

یہ منتر فقروں کو خواجہ ملاؤں سے پہونچا ہے عمر پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الہی سے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ بچہ کو فائدہ نہ ہوا ہو بچہ کو تین بار جھارے سے ہی صحت ہو جاتی ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اول ایک سر کندہ موہ جڑ

کے سوسے اور جاسا چلے ہے کہ اس مرض میں ہنکے کے پیشہ ترین فارموتے میں سرگزندہ کو
کوہن خاشر کیر لگا کر زمین پر چھڑا کر دیا ہے اور سترہ ہفتا ہے جب ہندہ مرتبہ ستر پڑے
تو سرکشہ مذکور کچھ پیش کرے و ماول مرتبہ کی پیمائش سے زیادہ ہوگا، چنانچہ زیادہ ہو
اسکا کاٹ ڈالے، ایسا تین بار کج یا شام تواتر تین ہفتہ تک کرے، انشاء اللہ تعالیٰ
تین روز گزرنے نہ پاویں گے کہ فصل ہو جاوے گا، مجرب و آزمودہ ہے اور زکوۃ اس کی
یہ ہے کہ دیوانی اور دوسرے کی شب کو اس ستر کو پانچو مرتبہ پڑھ لیا کرے۔
جب بیمار اچھا ہو جاوے تو اس سے پانی پیے یا پانی آنے یا سوارو پے کی شیرینی
شکر کرے اور اس پر فاتحہ حضرت ہزیم خلیل اللہ کی دیگر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے۔
اس بیماری کی واسطے یہ دوا بھی اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ کہیلے کی سنہتی کا عرق
نے رچھو میں آگ پر گرم کر کے بچے کو پلانے دن میں صبح و شام اس دوا کا استعمال کرے
فصل خدا سے صحت ہو، اور ہر کس اس کی شکایت بھی نہ ہو۔
یہ نسخہ جعفر علی صاحب کا آزمودہ ہے

عمل واسطے آسیب زدہ کے

اس آسیب زدہ کو جس کو تھے تو بے دست بند ہوں اور زبان بھی بند ہو چکی ہو
اس سے پیشہ فائدہ ہوگا یہ ستر فیر کو درویش باکمال جناب میاں حقوق علی صاحب
پر چھ ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ اور بتاؤ گے کہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد بیمار
کو صلا سے آسیب دفع ہوگا اور بیماری کو بھی شفا ہوگی۔

مستتر۔ شیوہ برہنہ بھولا بھالا ننگی میٹھ پلانا۔ گھوڑا جو تید کے بار یا ہوں نوے
کاٹورہ بانہ کے لاہوں جو سید کا چانوں پان کاٹوروں کو بلا کروں، بیان سنگھ کی
سواری تاک کا چابک میاں سید برہنہ کہاں جاتے ہو ہم جاتے کا کاٹوروں کے مارے

وہاں وقت چڑھے سو ساٹھ ماروں دنت کروں، گھما فریاد پونچھے مہتا کے پوچھے
کہ وہاں کتنے کنگ اور کتنے سوار جنہوں نے میرا آنگر و گھیرا آن کر کچھ ٹاٹلے زنجیر،
اسی کوں کا رھادا کریں سوا سیر کا توشہ کریں، جو کھاوے اسے ماما کے پیر کا راہ کا
باٹ کا کرایہ اپنا بیگانہ اوپر ہی پڑوے جو کچھ ہو، اس کے تین نکال کر باہر کرو
نہیں اپنی آتش بیوی ترکنی کی دور کی دوہائی

عمل واسطے دور کرنے بوا سیر کے

یہ عمل واسطے دفع بوا سیر کے مجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے، قاضی علم دین
صاحب خلف حسام الدین صاحب متوطن سہنہ ضلع گورگانوہ سے موصول ہوا ہے۔
وہ اسرار یہ ہیں:- آقان، مقان، تقان، تقوائے اربع پلچ کلیجہ۔
تو کیب۔ اس کی یہ ہے کہ سات ڈھلے مٹی کے لیکر ایک پیر سات سات بار
پڑھ کر ان پر پھونکے اور ان کو بوا سیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہی فائدہ حاصل
ہوگا۔ اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا کا مجرب ہے کبھی خطا نہیں جاتا۔

طلسمات

(۱) اندھیرے میں پڑھنا اس چربی کا دھواں لیکر سیاہی بنا دے جو چاہے
اس سیاہی سے لکھا جا دیکادہ رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جاوے گا۔
(۲) پانی میں نہ ڈوبنا ایک گلدس کالی کتیا کا دودھ لاکر اس دودھ کا دی بناؤ
کے تلوؤں اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے گہرے پانی
میں غرق نہ ہوگا۔

(۲) بغیر چراغ کے روشنی کرنا شیئے میں رکھے رات کو روشنی ہووے۔
(۳) گھر میں سانپ دکھائی دے
سانپ کی کینچلی کو لاکر اس کی چار
چاروں کونوں میں رکھیں اور روشن کریں وہ گھر سانپوں سے بھرا ہوا دکھائی دینگا
(۵) چراغ ہوا سے نہ بجھے
اگر نمک سنگ چراغ میں ڈالے تو چراغ
ہوا سے ہرگز نہ بجھے۔

(۶) چراغ پر پیروانے ہرگز نہ آئیں
شیخ روشن کر کے ایک سات
اسی طور چلتے ہوئے گھر میں لے جاوے اور رکھے کوئی پردانہ اس چراغ کے گرد
نہ بھرے گا، بلکہ ان دوسرے چراغوں پر بھی جو کہ اس چراغ کے ذریعہ روشن کئے جائیں گے

(۷) گھر میں پانی بھرا ہوا نظر آوے
چربی کرگ اور چربی پھلی کی
ایک جگہ ملا کر چراغ جلاوے
تو تمام گھر میں پانی نظر آوے گا۔

(۸) چراغ آپس میں لٹرنیگے
ایک چراغ میں چربی کرگ اور دوسرے
چراغ میں چربی بکری کی ڈالیں۔ دونوں
چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ پر رکھ کر روشن کریں وہ چراغ آپس میں ابھر کر لٹرائی کریں گے۔
(۹) گھر کے آدمی سوتے رہیں
جو آدمی شگل کے روفوت ہوا ہوا اس
شخص کی قبر کی مٹی لاوے اور جس گھر
کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں ڈالے تو آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے۔

(۱۰) نیلو فر کا پودا لگانا کی ترکیب
گوہر بادہ گاؤ کا جو کہ پرانا ہوئے کر
مٹی میں گارے اور ایک مہینہ
تک پانی دیتا رہے، باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلو فر کا پودا اُگے گا۔

(۱۱) پرندوں کو پکڑنے کی ترکیب
جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ
میں مسطور ہے کہ تھوڑے سے گھبوں
لے کر تھوڑے سے آب زرد گندھک میں جوش دے کر پرندوں کے آگے ڈالے ان کو
کھانے کے بعد تھوڑی دیر میں پرندے بیہوش ہو جائیں گے، اس ان کو پکڑ لیویں۔

(۱۲) ہر شخص سرخ لباس میں نظر آوے
پیر بہوٹی لاکر اس کو روئی میں
لیپٹ کر روشن گاؤ سرخ میں
فیلہ کر کے چراغ جلاوے اور گھر میں رکھے ہر شخص
سرخ رنگ کے لباس
میں دکھائی دے گا۔

(۱۳) طاسمی انگوٹھی کے دن پہلی یا دوسری ساعت میں بلور کا ٹکڑا
بیٹھا ہوا ہو اور ہاتھ میں درخت کی شاخ لئے ہوئے ہو پھر اس صورت کے پتے
بے حروف لکھے۔ ب س ر ع ال

پھر اس بلور کے نیچے کوٹیشے کی انگشتی میں نصب کر کے اور ٹکینے کے پتے
قدرے کا نور رکھ کر پتھنہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے انگلی میں پہنے جو دعا
کرے قبول ہو اور ہم چپٹوں میں عزیز اور آمین ہو، بشرطیکہ سفید پوشاک نہ پہنے
اور پھلی کا گوشت نہ کھاوے۔

ایضاً۔ جمعہ کے دن جب قمر ثور یا میزان میں ہو ٹکینہ لا جو روے کر
اس پر صورت ننگی عورت اور مرتع کی بنائے اس کی گردن میں زنجیر پڑی ہوئی ہو،
اور عورت کے پیچھے ایک لڑکا کندھے پر تلوار رکھے ہوئے ہو اور اس کے پیچھے یہ حروف
لا۔ ح ر ع ر ع

اور اس ٹکینہ کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور ٹکینہ کے نیچے قدرے برادہ
مس اور لوبان رکھے اور ہاتھ میں پہنے مقبول بارگاہ امرا ہوگا اور عورتیں اس کی
طرف میل کریں گی بشرطیکہ آب شور میں سیاحت نہ کرے اور پھلی نہ کھاوے اور پورے
عورت سے اپنا جسم مس نہ کرے۔

(۱۴) طاسمی تعویذ جس وقت زہرہ برج ثور میں اور قمر برج سرطان میں
ہو دے تو چاندی اور سونا ہر ایک
لے کر گلوائے اور تعویذ بنوائے اور اس پر گائے کی صورت کندہ کروائے اور منہ
پر ان حروف کو تحریر کرے جو پتے لکھے ہیں

ای ط و ر ع ذ ر ع

اور سینہ پر ان حروف کو لکھے۔ ر ع م ا م ا ۱۵
اور قمر جب زہرہ کے ساتھ افعال خفرائی رکھتا ہو تو سبز ریشم اس میں ڈال کر بازو یا
گردن میں ڈالے ہمیشہ خوش و خرم رہے اور عزیز خلاق ہو۔
یہ عمل اکثر مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے کبھی بے اثر ثابت نہیں ہوتا۔

انگشتی سلیمانی جب قمر جندی یا دلو میں یا قمر میں رطل میں ہو اور
نظر بھی سعد ہو، سنگ راسخ کے ٹکینہ پر دوشنبہ
کے دن صورت مرد کی استادہ طور پر اس طرح سے بنادے کہ دونوں ہاتھ اٹھائے
ہوئے اور دست راست میں ماہی اور دست چپ خر اور پر کے نیچے سو سمار ہو
اور اس ٹکینہ کے نیچے تھوڑا ایلا اور رسوت رکھے، اور جب پہنا چاہے تو اسی
ساعت میں اس کو انگلی میں پہنے دنیا میں عزت ہوگی اور عدو کی ایزار سالی سے اور
کاٹنے موذی جانوروں سے محفوظ رہے، بشرطیکہ لباس سادہ نہ پہنے اور اونٹ پر
سوار نہ ہو اور سانپ کو نہ مارے اور کسی کو قتل نہ کرے اور کچا گوشت نہ کھاوے
اور کتے کو نہ مارے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھائے

پانچواں حصہ

شعبدوں کا بیان

(۱) رات کو بغیر چراغ کے پڑھتا رات کو آنکھوں میں لگائے بغیر چراغ کے پڑھ سکتا ہے۔

(۲) کپڑا آگ میں نہ جلے۔ کپڑے پر دل کر پھر اس کپڑے میں آگ اٹھائیں تو کپڑا ہرگز نہ جلا گا

(۳) چاندی سے لکھا ہوا معلوم ہو پارہ اور رائگ کشتہ کر کے گوند کاغذ پر لکھیں جب خشک ہو گا تو چاندی سے لکھا ہوا معلوم ہو گا۔

(۴) رات کو پڑھا جا اور دن کو ہرگز نہ پڑھا جائے کوئی خواہ کسی قسم کا ہو اس کے پیشاب سے لکھیں دن کو ہرگز نہ پڑھا جائے گا، مگر رات کو پڑھا جائے گا۔

(۵) بچھلیاں اپنے آپ قابو آجائیں

پھل کا چارہ لے کر خوب باریک پس لین اور اس کو قدرے گیہوں کے آٹے میں ملا کر خوب کڑا گوئدھیں جب مانند جی کے ہو جاوے پھر چنے کی برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کریں اور بوقت ضرورت تالاب یا حوض میں ڈال دیوں ساری

بھلیاں اور کوا جوں کی جس قدر جا میں پکڑ لیں۔ علامہ دیربی نے اپنے تجربات میں لکھا ہے کہ یہ عمل آزمودہ ہے۔

(۶) کبوتر پکڑنا کبوتر کھائے گا زمین پر گرے گا تو اٹھ نہ سکے گا اس وقت اس کو ہاتھ سے پکڑ لیں۔

جب ہوش میں لانا ہو تو زیت اسکے منہ میں ٹپکائیں ہوشیار ہو جائے گا۔ ایضاً امریکی اور ہر تال کو خیر میں غلو کریں اسے جو جانور کھائیگا بے ہوش ہو جائے گا۔ اگر سرد پانی سے اس جانور کو دھوئیں تو فوراً ہی ہوش میں آجائے گا

ایضاً گندھک اجواں خراسانی اور ہر تال اسکے دودھ میں ڈالیں اور چاول یا رانی اس میں ڈال دیں خشک ہونے کے بعد جس پرند کو کھلائیں وہ بے ہوش ہو جاوے گا اور جب روضن زیتون پلائیں گے تو ہوش میں آجاوے گا

(۷) آگ سے پاؤں ہرگز نہ جلیں جنگلی میٹنگ کی چربی تین بار تلوے کر آگ پر چلیں تو ہرگز نہ جلیں۔ یہ عمل اکثر مرتبہ کا مجرب اور آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا

(۸) کپڑا آگ سے نہ جلے کافور اور ہوا دھنیا پانی میں گھس کر کپڑے پر لپیٹ کریں اور اس کپڑے کو آگ میں ڈالیں ہرگز نہ جلے گا۔

(۹) دشمن کے گھر میں فساد ہو اگر کوئی شخص سور کی ہڈی اور سیسہ کا کانا شکل کے دن دشمن کے گھر میں ڈالے تو وہ فساد ہو کہ خدا کی پناہ۔

(۱۰) کسی کے گھر میں لڑائی کرانے کی واسطے بہترین عمل

میں مٹی چوراہے، قبرستان اور گھٹ کی مٹی جس کے گھر میں ڈالے گا اس گھر میں بے حد لڑائی ہوگی، کبھی صلح نہ ہوگی۔

نوٹ۔ فتنہ و فساد برپا کرنے کی اجازت کسی مذہب و ملت میں نہیں ہے اس لئے جہاں تک ہو سکے ایسے شعبہوں سے اجتناب کیا جائے آپس میں دو انسانوں کی لڑائی بیحد گناہ کی بات ہے۔

چھٹا حصہ فالنماہ اکبری

جس شخص کو فال دیکھنی منظور ہو، خدا کا نام لے کر ایک خانے پر انگلی رکھے اور ذیل میں اپنا مطلب دیکھے۔

ا	ب	پ	ت	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

۱۔ کام بخوبی انجام پائے امید دلی برائے۔

بسا۔ اے صاحب فال تجھ کو دولت ملے، روپیہ ہاتھ لگے، تیری مراد برائے، تو ہمسروں میں عزت پائے۔

تو بری باتوں سے تو بکر بچا، اچھے کاموں کی طرف رجوع کر گیا، داریں کی راحت ملے گی۔

شا۔ حاجتیں برائیں، دولت بے شمار ملے، فرزند صالح پیدا ہو۔ مسرور

صحبہ وخواہ پوری ہو۔

ح۔ اے صاحب فال جس کام کے لئے فال دیکھی ہے یہ کام بڑی کوشش سے انجام پاوے گا۔

ح۔ تو مال حلال پاویگا، عزیز سے ملاقات ہوگی، اور سفر پیش آئے گا۔

ح۔ چندے ممبر کر، پھر تیری مراد برآوے گی، اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر بلا سے بچائے گا۔ اطمینان رکھ۔

د۔ تو صاحب دولت ہوگا جس کام کا ارادہ ہے وہ کام حبب منشا پورا ہوگا

د۔ تیرا دشمن ذلیل ہوگا، بہت جلد تجھ کو جاہ و حشمت ملے گی۔

ر۔ اے صاحب فال تو سرداری اور ریاست پاویگا تیری حاجت پوری ہوگی۔

ر۔ جس کام کا ارادہ ہے بدیر انجام ہو دولت و مال زیادہ ہو۔

س۔ اے صاحب فال تجھے نصیب میں سعادت دارین ہے مگر تیرا کوئی دشمن ہے اس کے حمد و کلمے پہنچنے کیلئے ہر وقت خدا کی یاد کر تو بہ استغفار میں بسر کر اللہ تعالیٰ تجھ کو بچائے گا۔

ش۔ سعادت ملے، اقبال کی ترقی ہو، مراد برآوے، دولت ہاتھ آوے۔

ص۔ چند روز صبر کر تیری مراد برآوے گی۔ حامدوں اور غمازوں اور امراض سے بچائے گا۔

ض۔ اے صاحب فال رنج پر صبر کر، مرض دور ہوگا۔ شفا ضرور ہوگی، تیری مراد دلی برآوے گی۔

ط۔ تو جلدی خوشی دیکھے گا ترقی ہوگی۔ اقبال بڑھے گا۔ مریض صحت پاوے گا۔ اور خواہش برآوے گی۔

ظ۔ چند روز تیرے ناقص ہیں ممبر کر سب کام تیرے درست ہوں گے۔ مریض

اجا ہر جا دیگا۔

ع۔ تو بیش و عشرت دیکھے گا، سب کام برآئیں گے، حاجتیں برآئیں گی، مریض اچھا ہو جاوے گا۔

غ۔ تو مہین سے بچے گا، بیش دیکھے گا، حاجتیں برآئیں گی، مراد پوری ہوگی، کامیابی حاصل ہوگی اور مریض صحت پاوے گا۔

ف۔ تیرے ایام ناقص ہیں۔ چند روز صبر کر اللہ تعالیٰ فضل کریگا، مریض بہت فائدہ اٹھائے گا۔

ق۔ اے صاحب فال سب کام حبب دل خواہ ہوں۔ دولت ملیگی۔ مریض کو صحت حاصل ہوگی۔

ک۔ تو بہت جلد کامیاب ہوگا۔ مراد برآئے گی۔ جس کام کو کریگا جلد پورا ہوگا جس چیز کا ارمان ہے وہ جلد پورا ہو جائے گا کوئی غم نہ کر۔

ل۔ رنج و غم پر صبر کرنا۔ اپنا بھید کسی سے نہ کہنا۔ ہر ایک سے احتراز کرنا پھر انشاء اللہ تیری مراد برآئے گی۔

م۔ اے صاحب فال تیری سب مرادیں برآویں گی اور تجھے خوشی نصیب ہوگی۔ اور تیری حاجتیں پوری ہوں گی۔

ن۔ سب کام بن جاویں گے۔ دشمن دوست ہو جائیں گے، بیمار شفا پائیں گے۔

و۔ تیرا بخت بیدار ہوگا۔ سب کام اچھی طرح سے انجام پاویں گے بگڑے ہوئے کام بن جاویں گے دوست ہوں سارے دشمن مطیع ہو جاویں گے۔

۵۔ تیری حاجت برآئے گی۔ جس کام کی تمنا ہے اس کا ظہور ہوگا۔ بیمار شفا پائے گا، سفر میں کامیاب ہوگی۔ تجارت میں خاطر خواہ نفع حاصل ہوگا۔

ی۔ تمام کام درست ہو جائیں گے۔ تمام حاجتیں برآویں گی۔ بیمار کو شفا ملے گی۔
 حاصل ہوگی۔ مگر سفر میں خطرہ ہے۔ سفر ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ غیب سے ایک مرد آئے گا
 اور اس سے خاطر خواہ نفع حاصل ہوگا، پروردگار جماعت چند پیسے مدد کرے۔

ساتواں حصہ علم قیافہ

علامات سر۔ سر پڑاؤں بلبل اور تمام سر پر بال جمے ہوئے ولباں عقل و
 دانتی سمجھ عقل مندی ہمت اور سخاوت کی ہے۔ سر عجیب مانا ہوا اور اوزم بال ولباں
 حماقت و جہالت کی ہے

علامات پیشانی۔ پیشانی چوڑی ہے چین اور شکن بدخیتی غرور و تکبر کی
 علامات پیشانی نشانی ہے پیشانی متوسط و بلند و فراخی کی آئیں
 چین و شکن ہونشانی صدق و محبت و عقل و تدبیر بخت مندی کی دلیل ہے۔
 پیشانی تنگ دلیل ہے حیائی و ناراضی و عسرت و ہلاکت و انطاس کی ہے۔ چین
 و دریاں دونوں بھوؤں کے اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ طرف ناک کے دلیل
 غصہ و غضب و غم گینی کی ہے۔

علامات البرو۔ بھوؤں بہت بڑی لمبی کھینچی ہوئی پر موٹے نشان
 و رشتی و تند خوئی غرور و عسرت تکبر جہالت و خود پسندی
 و فیرو کی علامت ہے۔

بھوؤں ملی ہوئی دلیل الفت و ہر بانی مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے
 اور عورتوں کی طرف مردوں کے ہے۔

بھوؤں متوسط چوڑی دلی اور سیاہ نشان فہم و دیانت سخاوت اور لطافت
 مزاج کا ہے۔

مراہ و کاجوناں کی طرف باریک ہو تو دلیاں فتنہ انگیزی کی ہے ابرو جو ناک

کی طرف سے اونچا ہو دلیل غرور اور تکبر کی ہے ورازی بابوں کی دلیل ہمت اور شجاعت کی اور تند خوئی کی ہے

علامات چشم چشم سیاہ دلیل جہتی و کاہلی کی ہے۔ آنکھ چھوٹی سبکساری گھسی ہوئی اندر کی طرف تکبر بدی خیانت اور بدعتی کا ہے۔ آنکھ اٹھی ہوئی دلیل بے حیائی اور بخل کی ہے آنکھ مارنا جلد جلد مکر حیلہ اور چوری کی ہے سرخی آنکھ بڑی تیز بے علت کی ہے ورازی عمر و شجاعت کی دلیل ہے۔ آنکھ نیلی و چھوٹی و لرزاں دلیل مکر و کید و شہوت کی ہے، آنکھ گول نشان نخوت کی ہے، اُدور سے سرخ بیچ سفید آنکھ کے نشان شہوت کے ہیں۔

علامات گوش کان بڑا نشان خوبی قوت حافظہ طویل العمری اور تند خوئی کا ہے، کان چھوٹا نشان جہالت اور قارانی کا ہے۔ کان متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے نوکان پر گوشت دلیل دولت کی ہے۔

علامات ناک ناک کا باریک ہونا نشان عقل کا ہے۔ ناک کے سوراخوں کی فراوانی دلیل بہت شہوت اور غضب ناک کی ہے۔ ناک ٹیڑھی نشان نفاق و شرارت کا ہے۔ ناک لمبی بڑی اور خم دار مانند طوطے کی دلیل دولت مندی کی ہے۔ ناک متوسط بیچ بلندی دلیل صحت خواص و باطن کی ہے، ناک پست نشان افلاس کا ہے۔

علامات دہن دہن کشادہ دلیل شجاعت کی ہے۔ دہن تنگ دلیل دہن خوف و ہراس کی ہے۔ عورتوں کے دہن کی فراخی

خواہش مباشرت کی دلیل ہے۔ دانتوں کا بہت بڑا ہونا و نزدیک ہونا دلیل شرارت کی ہے۔ دانت بہت چھوٹے ہونا اور متفرق ہونا دلیل صحت بدن کی ہے۔

علامات دندان دندان بڑے اور ناہموار دانت دلیل مکر و خیال و خیانت و غیرہ کی ہے۔ دندان متفرق و ہموار نشان نیک بختی کا ہے۔

تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت و فراغت اور کمتر تیس سے علامت ہے افلاس اور فلاکت و تنگ دستی کی ہے۔

علامات زبان زبان سرخ دلیل ہے نیک بختی کی زبان اگر سیاہ اور زرد ہو تو علامت نحوست و بدخواہی کی ہے۔ ٹھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی کی ہے ٹھوڑی بڑی پر گوشت دلیل جہل و تکبر کی ہے، ٹھوڑی متوسط دلیل عقل و ہنر کی ہے۔

علامات گردن گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت کی ہے۔ گردن دراز دلیل حماقت کی ہے۔

گردن لمبی دلیل مدق مدد و تدبیر کی ہے۔ گردن میں ایک خط کا ہونا دلیل درازی عمر و ہنرمندی کی ہے۔ گردن میں تین خط علامت دولت کی ہے چہرے پر گوشت دلیل کاہلی و نسیان جہالت اور سخت مزاجی کی ہے۔

علامات چہرہ کم گوشت علامت محبت باطن کی ہے۔

معتدل دلیل نیک خوئی کی ہے۔

علامات وارمی درمیں بہت دراز دلیل حماقت و نادانی کی ہے
 میں شنول تھا کتاب میں دیکھا کہ بہت لمبی وارمی حماقت کی نشانی ہے اس سے
 اپنی وارمی پر غور کیا تو اندازہ سے زیادہ دراز پائی اسی وقت اپنی وارمی کو اپنی غلطی
 مضبوط پکڑا اور آگے چلے گئے وارمی میں یہ پونچا سب یکبارگی جل گئی اور ارتکار
 امر کا دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی۔

علامات بغل و بازو سینہ تنگ اور خالی علامت نخوت و بدبختی کی ہے
 دونوں پستان بڑے دلیل دولت اولاد کے ہیں
 علامات پستان پستان مچھوٹا اور ایک بڑا علامت نخوت و بدبختی کی ہے
 علامات شکم بڑا پیٹ دلیل حماقت اور متوسط نشان اچھی عقل اور مروت
 علامات شکم عقل اور تیزی ہوش کی ہے جس کے پیٹ پر ایک خط ہوتا
 اس کی علامت ہے جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحت سے خوش رہے
 دو تین خط اوپر شکم کے ہونا نشان عقل علم و ہوشیاری کا ہے خط کا چھوٹا سا اوپر
 کی دلیل ہے ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت عزت شرافت کا ہے
 علامات پشت پیٹ میں پٹھانہ علامت اعلیٰ دلی ہے پٹھانہ والا بدن کو
 علامات پشت کا ہے پیٹ تو دلی سعادت و یکبارگی کی ہے
 علامات رنگ رنگ و لہو دلیل اعلیٰ دلی و پاک کی ہے
 ہے رنگ گندمی دلیل خوش اخلاق و اعلیٰ دلی و پاک کی ہے

علامات بال بال بہت نرم ڈرنے کی دلیل ہے بال ہلکا ہلکا
 ہیٹھ کی دلیل کینہ کی ہے بال تھوڑے ہونے کی دلیل صاف اور
 دانہ کی ہے جس کسی کے یکساں سے یک بال ڈگے نشان دولت ہے
 نہیں ہر نہ کی ہے جس میں مسنگان ہو چار سات اٹھاس کی ہیں اور
 باریک ہو تو دلیل بچے کی ہے

علامات آواز ہلکے و نرم دلیل خلق نیک کی ہے قوی و بھاری
 غور و نرم گیسے خاصوش دلیل حماقت اور بدبختی کی ہے بات کہتا ہوں کے بڑی
 دین خاص و دین کی ہے جلدی جلدی بات کہتا بدبختی کی دلیل ہے
 علامات قد قد بلند دلیل مروت کی ہے قد بھر دلیل فتنہ انگیزی کی ہے
 علامات قد قد مبارز دلیل ملت اور دہلی کی ہے عکاس کا قول ہے
 کوڑا اور اچھا ہے کراچیکوں سے صاحب قد ایک سو بیس انگلیں ہو ماس سے
 جس قدر کم ہو بڑے۔

علامات رفتار رفتاری میں کھلے پتے میں کھلاوے دلیل ملت کی ہے
 تیزانہ چل علامت قہر و غضب کی ہے رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ
 دلی عکسوں کا بری و باطنی کی ہے
 وقت چلنے کے ساتھ دلیل نیکوں کا بری و باطنی کی ہے
 وقت چلنے کے پاؤں زور سے زمین پر ملنا دلیل بدبختی کی ہے قد بلند رکھنا
 دلیل طاقت کی اور حماقت کی ہے

انسان تنورہ صفات ہوتا ہے، نیک دل اور سخاوت کی علامت ہے۔
ٹخنے پر گوشت، دلیل آسودگی کی ہے، ٹخنے پر بالوں کا

علامات کعب ہونا افلاس کی علامت ہے۔
جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانے میں رہے، ٹخنہ
چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے۔
ایڑی خور و ملائم نشان دولت مندی کی ہے
علامات پاشنہ ایڑی بڑی علامت مصیبت کی ہے، ایڑی پر
گوشت وہ چور ہوگا۔

علامات پشت پا پشت پاؤں اونچے و کم بال علامت نیک بختی
اور سعادت و فرحندگی کی ہے۔
علامات کف پا کف پا زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد کی ہر کف پا
کا خطوط خالی ہونا دلالت کرتا ہے پا پیادہ چلے۔

اعضائے بدن کا پھر کنا

اس ترکیب کو سکندری علیہ الرحمۃ و صاحب خیر اور حکمائے فارس یعنی
ارسطا لیس و لقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر اخبارات و اختلاجات نام کیا اور
تمام اکابران ملت نے تجربہ کیا اور ایسا کہتے ہیں کہ ہارون رشید خلیفہ بغداد نے ہر گز
اس نسخہ کو اپنے سے جدا نہ کیا اور ملام سفر میں بھی اپنے پاس رکھا۔

سر کا پھر کنا اگر سر پھر کے درمیان خلق کے عزیز ہو، بلکہ بادشاہ جو
قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بنیگی کے پونچے اور اگر

علامات کف دست ہتھیلی پر گوشت دلیل دولت کی ہے ہتھیلی کے رنگ کا
سرخ ہونا دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت کی ہے۔
ہتھیلی کا رنگ سفید و سیاہ ہونا دلیل بد بختی کی ہے خطرہ تھوڑے اور بہت
کف دست کے دونوں تریوں ہیں اور بدرجہ اوصل نشان سعادت بخت مندی کا ہے۔
انگلیوں کا لمبا ہونا دلیل طول عمر کی ہے۔
علامات انگشتان انگلیوں کا باریک و نرم ہونا دلیل نیک بختی کی
ہے، انگلیوں کا ٹیڑھا و سخت ہونا دلیل بد بختی نیز فضول خرچی کی ہے۔
انگلیوں کے ملانے میں اگر سوراخ ظاہر نہ ہوں تو دلیل دولت کی ہے۔

علامات ناخن ناخنوں کے رنگ کا سرخ ہونا دلیل علم و عقل و
داناہی و فراخ دستی کی ہے ناخنوں کے رنگ سیاہ
و تر و ہوتا علامات پریشانی و افلاس و بد بختی کی ہے

علامات خصیہ ایک خصیہ چھوٹا ایک بڑا علامت غلبہ شہوت کی ہے۔
اگر خصیہ دائیں طرف کا چھوٹا ہو تو اس آدمی کے لطفہ سے بڑے بہت ہوں
اور یہ بھی لکھا ہے کہ غوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے۔ بڑی علامت فقر و غمور کی ہے
دائیں گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش و عشرت
علامات ران و ساق کی ہے۔ سختی ران یا بالوں کی قلت نشان
دولت مندی کا ہے۔

جس کی پندلی پر بال لمبے ہوں، اکثر پیادہ جاوے تنگ دست ہو، پندلی
بہت لمبی دلیل بیکاری اور دشمنی کی ہے، پندلی بہت چھوٹی نشان افلاس کا ہے۔
پندلی معتدل دلیل شجاعت سخاوت نیک بختی و نیک طبیعت کی ہے، ایہ

گرد سر پھڑ کے جو چیز کسی سے چاہے پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اگر کم
پھڑ کے جانب چپ سے تو شادی دیکھے
تمام سر کا یکبارگی پھڑ کنا۔ تمام سر یکبارگی پھڑکنے پر کسی قوم کا قائد ہو
پیشانی کا پھڑ کنا۔ سفر پیش آئے، سفر میں متاع ہو، بخیریت اپنے گھر
کو واپس آئے۔

ابروئے چپ کا پھڑ کنا۔ خلق سے بے نیاز ہو۔ اور تو نگر ہو۔
برو و ابرو کے درمیان کا حصہ پھڑ کنا۔ افکار و حوادث کا شکار ہو۔
چشم راست کا پھڑ کنا۔ اگر چشم راست پھڑ کے تو دل کی مراد پوری ہو
چشم جانب چپ کا پھڑ کنا۔ اگر چشم جانب چپ پھڑ کے تو واسطے عورت
کے سود مند ہو۔

اندرون چشم راست کا پھڑ کنا۔ اگر اندرون چشم راست پھڑ کے تو برائی ہو۔
دنبالہ چشم چپ کا پھڑ کنا۔ اگر دنبالہ چپ کا پھڑ کے تو مراد دل کی حاصل ہو
پلک زیریں چشم راست کا پھڑ کنا۔ اگر پلک زیریں چشم راست پھڑ کے
تو روزگار میں ترقی ہو۔

گوشہ چشم راست کا پھڑ کنا۔ اگر گوشہ چشم راست پھڑ کے تو نیکی دیکھے۔
گوشہ چشم چپ کا پھڑ کنا۔ جو کچھ فراموش کیا ہو وہ یاد آجائے۔
گوشہ رخسار راست کا پھڑ کنا۔ کوئی ایسا کام بن آئے جس میں کہ شریک ہو
رخسار چپ کا پھڑ کنا۔ ایسا کام کیسے کہ پیشان ہو۔
دونوں رخساروں کا یکبارگی پھڑ کنا۔ بے نیاز ہو، تو نگر ہو، دولت

ہاتھ لگے مالا مال ہو۔

ناک پھڑ کنا۔ اگر ناک پھڑ کے تو بے زاری دیکھے۔

ناک دائیں طرف سے پھڑ کنا۔ ناک طرف راست کے پھڑ کے تو

خضوت و جناب کرے۔ سے پھڑ کنا۔ اگر ناک طرف چپ کے پھڑ کے تو غمگین ہو۔
ناک بائیں طرف سے پھڑ کنا۔ اگر ناک بائیں طرف سے پھڑ کے تو غمگین ہو۔
استخوان بینی پھڑ کنا۔ اگر استخوان بینی پھڑ کے تو ناموری حاصل ہو۔
سورخ ناک طرف راست کا پھڑ کنا۔ سورخ ناک کا طرف راست کا

پھڑ کے تو شادماں ہو۔
سورخ ناک طرف چپ کا پھڑ کنا۔ اگر سورخ ناک کا طرف چپ
کے پھڑ کے تو نالاں ہو، مبتلائے رنج و الم ہو۔

منہ کا پھڑ کنا۔ منہ پھڑ کے تو خود کشی کا حصول رنج و غم سے بے مد ملول ہو۔
لب کا پھڑ کنا۔ اگر اوپر کالب پھڑ کے کوئی دوست ملے یا کافی دولت کا
حصول ملے۔

زبان کا پھڑ کنا۔ اگر زبان پھڑ کے تو کسی دوست سے ملاقات ہو۔

زخنداں کا پھڑ کنا۔ اگر زخنداں پھڑ کے تو کوئی دوست یاد کرے۔

گردن کا پھڑ کنا۔ اگر گردن پھڑ کے تو عورت یا دولت ملے۔

دائیں کان کا پھڑ کنا۔ اگر دایاں کان پھڑ کے تو بادشاہ ہو یا قائد ہو

بائیں کان کا پھڑ کنا۔ بائیں کان پھڑ کے تو میراث سے مال پاوے

دائیں شانے کا پھڑ کنا۔ اگر شانہ راست پھڑ کے تو رنج و غم کا شکار ہو۔

بائیں شانے کا پھڑ کنا۔ بائیں شانہ پھڑ کے تو خدا تعالیٰ فرزند دیوے

بازوئے چپ کا پھڑ کنا۔ اگر بائیں بازو پھڑ کے تو دشمنوں کے ساتھ

جنگ کرے

دائیں بازو کا پھڑ کنا۔ دایاں بازو پھڑ کے تو دولت کا حصول ہو۔

دائیں ہاتھ کا پھڑکنا۔ اگر دایاں ہاتھ پھڑکے تو کسی کے ساتھ دوستی کرے۔
 بائیں ہاتھ کا پھڑکنا۔ بایاں ہاتھ پھڑکے تو بزرگی اور سرداری پاوے۔
 کف دست راست کا پھڑکنا۔ اگر کف دست راست پھڑکے تو کچھ
 روپیہ اس کے ہاتھ آوے۔
 کف دست چپ کا پھڑکنا۔ کف دست چپ پھڑکے تو عزت نصیب ہو۔
 دونوں ہتھیلیوں کا یکساں رگی پھڑکنا۔ اگر دونوں ہتھیلیاں یکساں رگی پھڑکیں
 تو رنج و غم دور ہو۔
 دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا پھڑکنا۔ اگر دائیں ہاتھ کا انگوٹھا پھڑکے تو کسی
 بڑے آدمی سے دوستی ہو۔

بائیں بغل کا پھڑکنا۔ اگر بائیں بغل پھڑکے تو خوشی کا حصول ہو۔
 پشت کا پھڑکنا۔ کوئی بڑا آدمی کسی کام میں مدد کرے۔
 پستان راست کا پھڑکنا۔ پستان راست پھڑکے تو محتاج ہو۔
 پستان چپ کا پھڑکنا۔ پستان چپ پھڑکے تو خواب پریشان دیکھے۔
 شکم کا پھڑکنا۔ شکم پھڑکے تو خوشی حاصل ہو۔
 ناف کا پھڑکنا۔ ناف پھڑکے تو دولت بے پناہ کا حصول ہو، شادمانی
 سے مالا مال ہو، دلی مراد برائے۔
 دائیں ران کا پھڑکنا۔ دائیں ران پھڑکے تو دولت نصیب ہو، دشمن
 سے نقصان پائے، اچانک تکلیف اٹھائے۔
 بائیں ران کا پھڑکنا۔ بائیں ران پھڑکے تو کوئی عزیز مرے، یا غیب دولت
 ہاتھ آئے، یا کسی دوست سے ملاقات ہو۔
 زانوں کے راست کا پھڑکنا۔ زانوں کے راست پھڑکے تو اذکار و حوادث

لانکار۔
 زانوں کے چپ کا پھڑکنا۔ زانوں کے چپ پھڑکے تو دشمن ہلاک ہو، غم سے
 نجات ہو۔
 دائیں پاؤں کا پھڑکنا۔ اگر دایاں پاؤں پھڑکے تو خوشی حاصل ہو، دولت
 ملے یا عزت نصیب ہو۔
 بائیں پاؤں کا پھڑکنا۔ اگر بایاں پاؤں پھڑکے تو سفر کرے اور بامراد
 اپنے گھر واپس آئے دل کی پریشانی جائے۔

خواص عطسہ

واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے خیرات بانٹنے سونے بیٹھنے کپڑا پہننے کے وقت
 چھینک ہو یا دائیں طرف سے جانب پشت کے چھینک ہو تو اس کا تھڑہ بہتر ہے علاوہ
 ازیں اگر کسی کو باعث زکام یا ناک میں تہی رکھنے سے چھینک آوے تو اس کا خواص
 کچھ نہیں ہے اگر بروقت روانگی یا قصہ کسی کے کام کے آواز چھینک سنانی دے تو
 خواص اس کا نقشہ ذیل سے دیکھ لے اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے
 یا روانہ ہو۔ اور اگر اچھا ہو تو اس وقت ہی جائے

نقشہ خواص عطسہ لکھ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

محکم دلائل سے مزین

نقشہ خواص عطسہ

یوم	پورب	یوم	اتر
جمعہ	مقصد براری ہو۔	جمعہ	انصرام کام ہو۔
شنبہ	فکر ہو۔	شنبہ	دوست سے ملاقات ہو۔
یکشنبہ	نقصان ہو۔	یکشنبہ	فکر لاحق ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	دوشنبہ	دوست سے ملاقات ہو۔
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	سہ شنبہ	کام صحیح طور پر انجام ہو۔
چہار شنبہ	خوش نصیب ہو۔	چہار شنبہ	مقصد کا حصول ہو۔
پنج شنبہ	دوست سے نفاق۔	پنج شنبہ	خوشی حاصل ہو۔
یوم	ایساں	یوم	بائب
جمعہ	مال میں نفع ہو۔	جمعہ	نقصان ہو۔
شنبہ	فائدہ ہو۔	شنبہ	تکلیف ہو۔
یکشنبہ	دوست سے ملاقات ہو۔	یکشنبہ	نقصان ہو۔
دوشنبہ	نقصان ہو۔	دوشنبہ	مقصد پورا ہو۔
سہ شنبہ	دوست سے ملاقات ہو۔	سہ شنبہ	نقصان ہو۔
چہار شنبہ	" " "	چہار شنبہ	رنج پہنچے۔
پنج شنبہ	فائدہ ہو اور خوب ہو۔	پنج شنبہ	خوشی ہو۔

یوم	دوست سے ملاقات ہو	یوم	اگن گون
جمعہ	کام بن جائے	جمعہ	نقصان ہو
شنبہ	دلی مراد بر آئے راحت نصیب ہو	شنبہ	رنج پہنچے صدمہ پہنچے۔
یکشنبہ	بتلائے رنج ہو وے افکار و حوادث کا شکار ہو	یکشنبہ	افکار و حوادث کا شکار ہو
دوشنبہ	در پید ہو	دوشنبہ	فائدہ ہو، دل کی مراد بر آئے۔
سہ شنبہ	خوشی حاصل ہو	سہ شنبہ	فائدہ ہو۔
چہار شنبہ	تکلیف پہنچے، افکار و حوادث کا شکار ہو۔	چہار شنبہ	مقصد پورا ہو
پنج شنبہ		پنج شنبہ	دوست سے ملاقات ہو

خواص خال ہائے جسمی

اگر کسی کے سر کے مین درمیان تل ہو تو نہایت مفید ہے۔ ہر جگہ اس کی عزت ہو۔
اگر اوپر تل ہو تو سفر دور و راز کا پیش آوے۔
اگر ہونٹوں کے درمیان تل ہو تو عورت خوبصورت ملے

اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو۔

اگر لب بالا پر تل ہو تو بات اس کی بالا رہے۔

اگر تل گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر ہو تو علامت دولت مندگی کی ہے۔

اگر تل پشت پر ہو تو علامت سفر و دام کی ہے، لیکن آسودہ حال رہے۔

اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہو تو ہمیشہ آسودہ حال رہے، اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ شخص ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے۔

اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت فراخ دستی کی ہے

اگر مقام نشست گاہ یا عضو تناسل پر ہو تو زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا ہے۔

خواص چھپکلی گرنے کا

اگر کسی پر چھپکلی گر پڑے، یا بدن پر چڑھ جاوے تو اسی وقت غسل کر کے کپڑے تبدیل کر ڈالے اور خواص اس کا اہل ہنود نے بحسب تہہ ہائے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دیدیے۔

خواص چھپکلی گرنیکا بحسب تہہ ہائے ہندی

نام تہہ	خواص
پڑوا	بیماری سے نڈھال ہو
دوج	خوشی کمال ہو
تیج	سفر درپیش ہو

خواص

تکلیف جسمانی درپیش ہو

فائدہ ہو۔

رنج ہو

فرزند پیدا ہو

نقصان عظیم

چند روز بے عقل رہے

نام تہہ

چوتھ

پیشی چھپکلی

اسکی، نوبی، ادھی

ایکادھی، ادواشی

تیس، چودس

پندرہ، اٹھارہ

اسٹروں حصہ

گوش بڑے کے میان میں

محبت کیلئے اکیسویں تہذیبہ جہاں میں دریاں میان میں ہیں کے دریاں
 دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور محبت کو اپنے اختیار اللہ تعالیٰ رات دن کے دریاں
 دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

اسی نقش کو شک و دغیان سے لکھ کر اپنے اس کے نقلاں میں
 نقلاں کی مولا نام مطلوب کا اور اس کا مال کا لکھ کر اس تہذیبہ کو دریاں میں گھول کر
 دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور اس کا مال کا لکھ کر اس تہذیبہ کو دریاں میں گھول کر
 دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور اس کا مال کا لکھ کر اس تہذیبہ کو دریاں میں گھول کر

۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱

محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

۰	۸	۳	۴
۰	۱	۵	۹
۰	۶	۷	۲

محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے
 محبت کیلئے پندرہواں نقشہ دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے اور دریاں میں تہذیبہ اکیسویں تہذیبہ کے

م	م	م	م	م
ط	ط	ط	ط	ط
ع	ع	ع	ع	ع

محبت کیلئے چلتا جادو جو کبھی خطا نہیں کرتا
 محبت کیلئے چلتا جادو جو کبھی خطا نہیں کرتا
 محبت کیلئے چلتا جادو جو کبھی خطا نہیں کرتا

حاضرات کے بیان میں

تسخیر جن کے لئے ایک عمل

دستِ تسخیر جن کے مندرجہ ذیل آیات نہایت سرلیح الاثر ہیں، چاہیے کہ ایک خالی مکان میں حاضر ہو کر عود جلائے اور گردا۔ پنے ایک خط کھینچے اور ان آیات کو مدقِ ولی سے سات مرتبہ پڑھے اور بعد اُن کو اللہ تعالیٰ کی سوگند دے جن فوراً حاضر ہوگا اور تابعداری کرے گا، یہ عمل ہر شب متواتر کرے ہر طرح کا پرہیز جمالی و جلالی کرے اور دل قوی رکھے، اور نہ دُور سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہوگا۔

وَلِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُقْلَعُ عَلَيْهِ لَهُ لَهْمٌ مَشِيئًا كَانَ
عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيَانَ الْحَذَّ هَازِدًا وَلَهُمْ يَسْمَعُا نَبَشْرَةً بَعْدَ الرُّلِيمِ
وَأَوَّالِيَهُ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ هَمِنْ وَرِ الْهُمَّ جَهَنَّمَ وَلَا يَنْتَشِي عَنْهُمْ
مَا يَسُوءُ شِيَارَ دَلَامِدٍ تَحْذُ وَمِنْ دُونَ إِلَيْهِ أَوْلِيَاءُ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥

دفع جن و اسیب کیلئے

جس کسی کو اثر جن کا ہو یا آسیب کا ہو یا خبیث ہو یا چڑیل ہو اسکے واسطے یہ عزیت تین دفعہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کر کے اس کو پلاوے اگر نہ پئے تو اس کے منہ پر جھینے مارے یہاں تک کہ وہ بوئے گا اور جل جاوے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دنا کا فیلہ کرے اور جلاوے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے

۱۱ ۱۵ ۱۱ ۱۲ ۸۸ ماح ۱۱ ۱۰
کے اوپر و و ۱۱ ۸۸ ۱۱ ۱۰
فلاں بن فلاں

الحجرت کیلئے ایک اکسیری نقش

واسطے مطیع کرتے محبوب کے اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے مطلوب دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہووے اور پھر زندگی بھر اس سے جدا نہ ہوگا، بیحد مجرب اور کئی بار کا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔۔۔۔

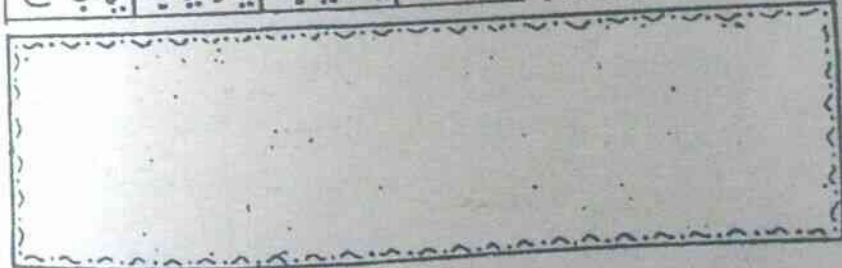
۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۹	۱۹۱۷	۱۹۲۴	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۲	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

1923	1924	1929	1914
1929	1912	1922	1922
1912	1922	1922	1921
1920	1920	1919	1920

دیگر

محبت کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر اپنی دستار میں رکھے۔

يا جامع	يا رهاب	يا رهاب	يا سلام
يا الله	يا رحيم	يا جامع	يا مجيب
يا محي	يا بائس	يا واسع	يا حميد
يا مجيب	يا مجيب	يا مجيب	يا جامع



اور اگر بھی دیکھتے تو قتلہ جلا کر ہاتھ میں لیکر اس کی ناک میں دھونی دیوے پس اگر جن
چڑیل کا اثر ہوگا، جل جادو بیگا، بھاگ جادو بیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم برب جبویل و میکائیل و اسرافیل و ہزرائیل اسمٰئیل الذی
جعل العرش عزمت علیکم بالذی اجای اذہب لہ عیسیٰ ابن مریم والیدنا
روح القدس عزمت علیکم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام الذی
سخر لہ الریاح والجن والشیطان سر یعاد

نوٹ: جن روغن میں یہ قتلہ جلا یا جاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن
تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو انشاء اللہ دفع ہوگا۔

دفع آسیب کیلئے ایک اور عمل

اگر کسی مرد یا عورت یا بچے پر آسیب کا اثر ہو جاوے تو اس کے کان میں سات
بار اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر پھینک دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کا خطرہ جاتا رہیگا
آیت مبارکہ یہ ہے۔ ولقد فتنا سلیمان والقینل علی کرسیہ حسدا الصرا ناب

دفع آسیب کیلئے ایک اور تجربہ عمل

واسطے دفع آسیب و اثر دیو و پری آیت مبارکہ کو پانی پر دم کرے اور اس پانی
کو اوپر آسیب زدہ کے چھینٹا دیوے۔ فوراً اثرات آسیب دفع ہو اور مرض اچھا
ہو جائے۔ آیت مبارکہ یہ ہیں۔

واذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین
لا یوسلون بالآخرۃ حجاباً مستوراً وجعلنا علی
قلوبہم اکسۃ ان یفقهوہ فی اذہم و قرأوا ذاکر

ربک فی القرآن وجدک و لو علی اربابہم نفوراً ط

دفع آسیب کیلئے

آسیب زدہ کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈال دیا جائے فائدہ مند ثابت ہوگا
یہ نقش اکثر مرتبہ آزمایا گیا ہے
بیمہ و اثر ثابت ہوا ہے اگر نیک
سامت میں لکھ کر اس نقش کو
استعمال کیا جائے گا تو ضرور کامیابی
حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے....

۱	۱۴	۱۱	و
۱۹	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۳	۱۵	ع

دسواں حصہ

دفع امراض کے بیان میں

ہر قسم کا درد دور ہو

سورۃ فاتحہ۔ الحمد للہ رب العالمین کاغذ پر یا کسی درخت کے پتے پر یا پاک
مات پر تین پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کے سارے جسم پر اس پانی کو اور مقام درد
پر تین مرتبہ لے اور کہے۔ اللھم اشف وانت الشافی اللھم اکف انت
الکافی اللھم عاف وانت العافی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز تک یہ عمل کرنے
سے مریض اچھا ہو جائے گا

دفع اُم الصبیاں کیلئے

منہجہ نبوی آیت مبارکہ کو مشک و زعفران سے قبل طلوع آفتاب لکھے
اور چاندی کے تھوڑے تھوڑے بوندوں کے پتے کے گلے میں ڈالے، وہ بچہ شریطان و
دفع اُم الصبیاں سے محفوظ رہے۔ وہ آیت مبارکہ یہ ہے
اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْغَنِيْ عَنِ الْاَوْصِيَاءِ اَلْيَوْمِ اَنْزِلْ عَلَيَّ بِمَصْدَقِ الْمَا
يُنْزَلُ فِيْهِ وَ اَنْزِلْ التَّوْرَاتِ وَاَلْاِنْجِيلَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا هٰذَا لِلنَّاسِ وَاَنْزِلْ الْفِرْقَانَ

دفع تکلیف ناف کیلئے

لکھ دو گولہ کی ناف میں جاتی ہے شروع شروع میں مرض کم ہوتا ہے لیکن اگر
خوش کیا جائے تو تکلیف مدتہائے عمر کے لئے ہو جاتی ہے اور مریض کو بے حد

بیماری / صدمہ / غم / باچانگ رہے

تکلیف ہوتی ہے کھانے پینے اور چلنے پھرنے میں بھی دشواری پیدا ہو جاتی ہے اگر
خدا کو استغاثہ تکلیف کسی کو لاحق ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔ ترکیب اس
عمل کی یہ ہے کہ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ دینی چاہیے زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سورج گرہن
یا چاند گرہن کے وقت ایک سو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ لیں۔ پھر آپ اس کے حامل
ہو جائیں گے پھر آپ جس شخص کی ناف گئی ہو تو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر حامل اپنے
پیٹ پر ہاتھ بھیرے جس شخص کی ناف گئی ہوگی فوراً آرام ہوگا۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ بھیرتے وقت مریض کا نام لینا چاہیے فلاں کی ناف درست
ہو جائے مریض کا سامنے ہونا ضروری نہیں صرف نام کی ضرورت ہے، اگر ایک مرتبہ
ناف جگہ پڑے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو جاؤ اس کے بعد دوبارہ اکیس مرتبہ
پڑھو اور مریض کا نام لیکر اپنے پیٹ پر ہاتھ بھیرو، انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت
مریض کو آرام ہو جائے گا۔ عمل شریف یہ ہے

لا الٰہ الا انت اللہ کی کھائی فلاں کے کا ناف گولا ٹھکانے لا، حضرت علی کی چوکی
محمد مصطفیٰ کی دوہائی۔

فلاں کی جگہ مریض کا نام لو۔ اس عمل کو ہندو مسلم سب کر سکتے ہیں، اور
شب برات میں بھی اس عمل کی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

دفع بواسیر کیلئے

جس کسی کو بواسیر کی شکایت ہو اور وہ ہر قسم کا علاج کرتے کرتے تھک گیا
ہو تو وہ مندرجہ ذیل عمل کرے دلی سزا حاصل کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام
ہوگا اور پھر زندگی بھر اس کو یہ مرض نہیں ستائے گا۔ مجرب ہے
یہ عمل پاخانے جاتے وقت تین مرتبہ پڑھا جاتا ہے لیکن یہ خیال رکھا جائے

سورت میں آٹھ جگہ کاف آیا ہے، اس طرح آٹھ گروہ ہوں گی جس کسی کو بخار آتا ہو یا جاڑہ آتا ہو تو مریض کی انہی کلائی میں اس گندے کو باندھ دیں، بخار اور جاڑہ موقوف ہو جائیگا، اگر سر میں یا کمر میں یا کسی اور جگہ درد ہو تو گندہ درد والی جگہ پر باندھیں درد موقوف ہوگا۔
اس عمل شریف کو مایوس العلاج مریضوں کے لئے اکثر مرتبہ کیا گیا ہے۔ یہ دیکھ کر کامیاب اور سریع التاثر یا کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

دفع کمی سماعت کیلئے

اگر کوئی ادبچا سنا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔
تھوڑا روغن بادام لائیں اور با وضو پانچ سو مرتبہ اسم اعظم یا سبح پڑھ کر اس پر دم کریں اور سوتے وقت یہ تیل ایک ایک قطرہ کانوں میں ڈالائیں، بحکم خدا کمی سماعت کی شکایت دور ہوگی۔

صحت یابی مریض کیلئے

یہ تعویذ ہر چھوٹے بڑے مریض کو شفا کی واسطے مجرب ہے عروج ماہ میں جمعرات کے دن زعفران سے یہ نقش لکھ کر اووم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں اور مریض کی آنکھ سے آنکھ ملا کر یا حی یا حی بے تعداد مرتبہ پڑھتے رہتے یہاں تک کہ مریض آنکھیں بند کرے جب مریض آنکھیں بند کرے تو مریض کے سینے پر چھونک دیجئے بحکم خدا جلد شفا ہوگی نقش ایک ہی کافی ہے مگر اسم یا حی روزانہ پڑھا کر وہ اپنی تاثیرات میں یہ عمل نہایت سریع التاثر ہے نقش یہ ہے۔

۲۰	۲۵	۲۸	۳۳
۲۷	۳۲	۳۹	۴۶
۲۵	۵۰	۴۳	۳۸
۳۴	۳۷	۳۶	۴۹

تپ و لرزہ کیلئے ایک عجیب عمل

اگر کسی کو جاڑہ بخار آتا ہو، خواہ کسی قسم کا ہو تو اس کے لئے حسب ذیل عمل کر کے کام دیتا ہے۔
چاہتے ہیں ٹھکریاں کوری لیں کہ ان پر پانی نہ لگا ہوا ان پر یہ اسمار لکھے پہلی پر لکھتے چھ دوسری پر محیط اور تیسری پر محیط۔
نبرداری کی ٹھکری پاک کپڑے میں باندھ کر مریض کے داہنے ہاتھ کی کلائی میں باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ پہلے روز کے باندھنے سے تپ و لرزہ جاتا رہیگا، اگر نہ جائے تو دوسرے دن دوسری اور تیسری ٹھکری تیسرے دن باندھ دی جائے۔
انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن ضرور شفا حاصل ہوگی۔

دفع اُم الصبیاں کی واسطے

اکثر بچوں کو سوکھے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اسے ام الصبیاں بھی کہتے ہیں اس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس مرض کی شدت سے مرجاتے ہیں اس مرض کا دوسرا علاج بھی کریں اور روحانی علاج حسب ذیل ہے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کے عمل سے صحت کلی حاصل ہوگی عمل شریف یہ ہے۔
سورۃ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ہے اسے اکیس مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں ختم کرنے کے بعد بچے کے دونوں کانوں میں دونوں آنکھوں میں ناک کے دونوں نتھنوں میں اور منہ پر چھونک دیں، اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر چھونک کر بچے کے سب جسم پر ہاتھ ملیں، تین دن کے عمل سے بچہ بحکم خدا تندرست ہو جائیگا۔ اس عمل کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔

شفائے مریض کیواسطے

اگر کوئی مریض علاج سے مایوس ہو چکا ہو اطباء جواب دے چکے ہوں خواہ کیسا ہی لاعلاج مرض ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل نماز اکسیر ثبات ہوگی، بہتر ہے کہ وہ نماز پڑھے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دوسرا شخص پڑھے اور اس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں صحت کلی حاصل ہوگی آزمودہ ہے۔

چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل کی نیت کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھا رہے اور کسی بات جیت نہ کرے اور ایک ہزار بار یہ تسبیح پڑھے یا بدیع العجاائب بالخیوار حمفی الی یوم الدین ۛ

اس عمل شریف کی برکت سے حق تعالیٰ اس کو از سر نو زندگی عطا فرمایگا

دفع بواکیر کیواسطے نماز

دو رکعت نماز اس طرح پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم تر کیف اور سلام کے بعد ستر بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ وحمده ربی پڑھے۔ چند روز یہ ہی عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بواکیر کی شکایت جاتی رہے گی۔ یہ عمل اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے کبھی خطائیں کرتا۔

پیٹ کے درد کیلئے

مندرجہ ذیل ترکیب دوا بھی ہے اور دما بھی ہر گھر میں اس کو رکھئے گھر والوں کو بھی نائدہ ہوگا اور دوسروں کو بھی۔ پیٹ کے درد کے لئے اکسیری چیز ہے

جرب اور آزمودہ ہے۔ لیکر اس پر اکیس مرتبہ سورہ الم تر کیف لے لے اتوا ان یاسوف دو چار تو لے لیکر اس پر اکیس مرتبہ سورہ الم تر کیف لے لے بسم اللہ شریف کے ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پھونک کر احتیاط سے رکھئے جس کسی کے پیٹ میں درد ہو تو اس کو ۵ دانے کھلا کر اوپر سے چلئے پلا دجیے یا نیم گرم پانی کے چند گھونٹ پلائیے انشاء اللہ درد موقوف ہو جائیگا، بچوں کو صرف تین دانے کھلا دینا کافی ہیں، زیادہ نہ دیئے جائیں۔

بچوں کی حفاظت کیلئے

یہ حفاظت کنندہ طفلان کے لئے اکسیر ہے اعتقاد کیساتھ کھئے اور فائدہ اٹھائیے۔ آزمودہ ہے۔

نیلے رنگ کے سوت کے سات تار لیجئے اور ان کو ایک جگہ بٹ لیجئے پھر اس پر سورہ رتن پڑھئے اور جس جگہ فبای آلا رہا نکد بان آئے اس جگہ ایک گرہ خوب سخت لگاتے جانیے، یہ دھاگا جس بچے کے گلے میں ہو گا وہ بچہ نظر بد سے ام العیال اور چپک سے بچا محفوظ رہیگا اور اس بچے کے دانت بھی بہ آسانی نکل آئیں گے۔

دفع ضعف بصارت کیلئے

ضعف بصارت کے لئے مندرجہ ذیل عمل بار بار مرتبہ کا تجربہ آزمودہ ہے۔ نہایت آسان ہے ہر مسلمان کو اس کا درد رکھنا چاہئے، انشاء اللہ تعالیٰ ضعف بصارت کی شکایت پیدا نہ ہوگی بعد ہر نماز پنجگانہ کے اسم اعظم یا بصیرتین مرتبہ پڑھ کر سیدے اٹھ کی انگشت شہادت پر پھونک کر وہ انگلی دونوں آنکھوں پر پھیر لیا کریں اس عمل سے آنکھوں کی بینائی تیز ہو جاتی ہے بار بار تجربہ کیا ہے نہایت ہی

موثر ثابت ہوا ہے۔

آسانی ولادت کیلئے

اگر کسی عورت کو درمیان زائیدگی درد زہ ہو تو اس ام کو اوپر قند سیانہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تین بار تھوڑا تھوڑا وہ قند عورت کو کھلائے بچہ آسانی پیدا ہوگا اور بہت جلد فراغت پائے گی آزمودہ ہے وہ ام ہے

یا خالص یا مخلص یا خلاص

یا خواجہ خضر مہر الیاس

بچوں کی سانس چلنے کیلئے

اکثر ننھے ننھے بچوں کو سانس کی تکلیف ہو جاتی ہے جس کو ذیہ اطفال بھی کہتے ہیں اس مرض کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عمل اکثر کبیر ثابت ہوا ہے یہ ایک منتر ہے جو ایک بافیض بزرگ سے ملا ہے رفاه عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے کئی بار کا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا، ترکیب یہ ہے کہ ایک سر کندہ مع جر کے لیوے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف سے تراشے اور جاننا چاہیے کہ اس بیمار بچے کے شکم پر تین خار پڑتے ہیں، سر کندہ مذکور کو ان خار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جبکہ یہ منتر پندرہ مرتبہ ہو جائے اس وقت اس سر کندہ کو بیما نش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی بیما نش کی حاجت سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح و شام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین روز نہونے پاویں گے درمیان میں ہی فضل ہو جاوینگا

یہ منتر اس کے لئے ہے اور زکوۃ اس کی ہے کہ دیوالی دیکھو کی شب اس منتر کو پانچ بار پڑھو اور جب بیمار پڑ جائے تو اس بیمار کے وارث سے سوار پڑے اور تین بار کہہ کر اس پر فاتحہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا ذکر طفلان کو تقسیم کر دیا

یہ منتر اس کے لئے ہے کہ سورہ کاوسہ گھو کے پیٹ میں کچھ اور بچہ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کچھ لکھ لکھتے اور سر تھپتے دو ہاں ابراہیم خلیل اللہ کی پیمروں منتر دوسرے پانچاؤں گروا دیں گروا دیں

آسیب زدہ کیلئے

یہ منتر کامل بزرگ کا عطیہ ہے بار بار آزمائش میں آیا ہے بے شائبہ ثابت ہوا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوپر بتائے کے تین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے اور جس کو آسیب کا خطرہ ہو اسے کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا منتر یہ ہے

سید برہنہ بالا مہولہ لکھی شیعہ یہ لانا گھوڑا جو سید کے بادیا ہوں تو سے کانگرو باندھ کے اہوں جو سید کا چاچوں کان کانگرو کو ملا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میں سید پر سزا کہاں کو جاتے ہم جاتے کانگرو کے بازوے دہاں و منت جڑے سوار ماروں و منت کروں گھام فریاد ہو بچے، مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے سنگ اور کتنے سوار، جھنوں نے میرا آنکرو گھیرا آن کر کچھو گلے زنجیر اکیوں کا حصار کریں سوا سیر کا تو شر کھائیں، جو کھائے اسے دامار کے سر کا دانا ہاں کا کیا کرایا اپنا بگنا او پری پرانے جو کچھ ہو اس کے تیش نکال کے لاکر دے، تمہیں اپنی آسائش کی دور کی دو ہائی۔

دافع زہر بچھو کیلئے

خدا نخواستہ کسی کے بچھو کاٹ لے اور زہر اس کا بیتاب کرے تو حسب ذیل عمل کرے
پیالہ گلی میں پانی پاک و صاف لے کر تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر دم کرے
اور اس دم شدہ پانی کو دسے انشاء اللہ فوراً درد موقوف ہوگا اور زہر اتر جائے گا
اگر مگر رات کو کھائیں مگر ہی جائیں ان کا لو کا پانی پلا ہوں فلاںے مگر اتر اور جائیں
ایضاً۔ بچھو کے کاٹنے کا مندرجہ ذیل منتر بھی نہایت کامیاب اور پراثر
ہے۔ منتر یہ ہے۔ ڈھبہ کا ہار کو کر کا کاؤمر کے پہونچے امر بچھو میرے کہنے اور چنڈاں
دو چنڈاں دل وال۔

اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کاٹا ہوا اس پر دم کرے گیارہ بار اور ہر مرتبہ میں
گیارہ مرتبہ پڑھے۔

بجربند علی بھوت کیلئے

یہ بجربند نہایت مفید اور معتبر ہے اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے بے خطا ثابت
ہوا ہے، علاوہ آسیب زدہ کے تپ لزرہ کے مریض کے لئے بھی کار آمد
ثابت ہوا ہے۔

بجربند بجربند شاہ سلطان مرتضیٰ علی کا بجربند ایک تو اللہ دوسرے محمد
رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جٹکم راول نہ میو کھٹا دہا بچہ رنگ طور میو بھوت باندہ
آنی، باندہ دھار باندہ تیر باندہ تفنگ، باندہ تپ، باندہ تجاری، باندہ جھین
گردہ جوزن، باندہ یربے، باندہ اوپر آئے باندہ، داؤد سلیمانی، باندہ بچکم
کل شئی موڈی کو مارنا گھیر، گھیر۔

تو کیس۔ اس کی یہ ہے کہ جبرائیل کی رات نو بعد نماز عشاء کے اکیس مرتبہ
پڑھے، چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سواپے کی شیرینی، بتاتے پر فاختہ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دسے کہ طفلان خورد سال کو تقسیم کرے، پھر پڑھا کرے
اکیس مرتبہ جب چلو پورا ہو جائے تو عمل میں آجاوے گا پھر بخار د لزرہ و بخاری و آسیب
دغیرہ کو نیند ہے بخار و بخاری کے واسطے گندہ بنادے، بخار و تپ دق و لزرہ کے
گندے میں تین گرہ دیوے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بن۔ مذکور کو پڑھ کر گرہ دیوے اور
مریض آسیب دورد سر پر سات سات مرتبہ پڑھ کر بچھونک دے بجکم خدا شفا پاوے
کا بعد شفا پانے کے مریض صحت مند و رفاحت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دسے کہ لڑکوں
کو تقسیم کر دیا کرے۔

افسوں برائے حفاظت جان

یہ افسوں برائے حفاظت جان بروقت جنگ سات مرتبہ ہر چہارم جانب پڑھ کر
پھونکے اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا اور شمشیر کسی
کی اس پر کام نہ کرے گی اور جو چاہے تو آتش گھر میں کام نہ کرے اوپر ٹکڑے سفال
آب ناریہ کے سات مرتبہ اس کے پڑوہ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اشر نہ کرے
اور جس جگہ جاوے اپنے اوپر سات بار دم کر کے جاوے کسی قسم کا کوئی نقصان
نہ ہوگا، افسوں یہ ہے۔

بون دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سار تاب بخاری کیا کرایا، بھیجا،
بھجایا باندھوں دم دم زندہ شاہ مدار۔

نوٹ:- اس افسوں کی رکوۃ یہ ہے کہ چاند گرہن یا سورج گرہن کی وقت
اس افسوں کو ایک سو ایک بار پڑھ لیا کرے

دفع زہر سانپ کیلئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم کالاهتا نمالے سمندر تیر نکمہ پساری بس ہرے نزل
کرے سر پر جو نکرے دوہائی آجیا مینری کی بحق اشہدان لا الہ الا اللہ سات مرتبہ
پڑھے اور نمک پر دم کرے اور جس کو سانپ نے کاٹا ہو وہ اس نمک کو کھاد
انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی

اور بچھو کے واسطے بھی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کو اگر اثر اس کا پیدا
ہو ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر نیچے کو اتارے اور وہاں سے جبکہ نیچے اترے تو اس
جگہ پر ہاتھ رکھ کر نیچے کو اتارے انشاء اللہ تعالیٰ سانپ کا زہر اتر جاد بیگا۔

افسوں بچھو کاٹے کیلئے

مندرجہ ذیل افسوں بچھو کے زہر کو دور کرنے کیلئے نہایت سریع اثر ہے چاہئے
کہ افسوں کو پڑھتا جاوے اور ہاتھ یا کپڑے سے اتار تا جاوے جب تک درد بالکل
موقوف نہ ہو جاوے عمل جاری رکھے۔ افسوں یہ ہے۔

کھیر کی پتی مونجھ کے بان اترنے بچھو تجھے خواجہ معین الدین چشتی کی آن

آثر ہے

گیارہواں حصہ

تسخیرات کے بیان میں

محبت کا جادو

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل اسم کو خوشبو دار چیز پر ہزار
بار پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو دے وہ سو نکمے ہی اس کے عشق میں دیوانہ ہو جائیگا
یا حکیم فلا یعادلہ مشی من حلقہ حب فلاں بن فلاں

محبت کیلئے ایک اور افسوں

بروز اتوار شام کے وقت کنویں پر جائے اور نوید دے آئے کہ میں بیج کو تجھ سے
پانی لونگا، پھر دوسرے دن بیج کو جا کر ایک آبجورہ پانی کا اسی کنویں سے لائے اور
اس پر مندرجہ ذیل افسوں تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنا اور اپنی ماں کا اور
مطلوب اور مطلوب کی ماں کا نام بھی ہر مرتبہ لے اور پھر وہی پانی مطلوب کو پلاو
انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی سات دن تک یہ عمل جاری رکھے افسوں یہ ہے
انجیل گھائی چیل پانی تا تلا یلی سلیو کامنی بولم شری ان کی فلاں پانچ چیت
پانچ برانی ایناوی سرے دیکھے بے نوری تا دیکھے لے مری شکرے کرے آئے
دوے چرن ڈھیرے مارے بڑے بڑے۔

تسخیر حاکم کیلئے موہنی

کسی ظالم یا جاہر حاکم کے رو برو جانے کے لئے جس وقت کمر باندھے تو درتیر

موتی پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے رد برو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مطہر ہوگا موتی
یہ جو پھیل کے چند رکھی پست کا پڑ پڑے وہن سلام کریم جاری پھیل کے حلیم اگر
لاگ ہیں لاگ تا و سیا سٹو پڑیا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا پڑے پھیل کے دیا
جام کڑے است نام اولیں کرے۔

محبت کیلئے ایک اور افسوں

اپنے عشق میں مبتلا کرنے کے لئے چاہئے کہ مندرجہ ذیل افسوں سرمہ پر ایک سو
آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور یہ سرمہ اپنی آنکھوں میں لگا کر مطلوب کے سامنے
جائے انشاء اللہ تعالیٰ ولی مطلب پورا ہوگا مگر نیت نیک اور طلب جائز رکھتا
ہو۔ افسوں یہ ہے۔ **مَسْتَدْرُوْ وَ دِلِي**

ایضاً۔ طلب مطلوب کے لئے مندرجہ ذیل افسوں کو سات بار بیکدم
کسی خوشبودار پھول کے اوپر دم کر کے مطلوب کو سونگھنے کے لئے دے انشاء اللہ تعالیٰ
وہ سونگھتے ہی اس کے عشق میں بے قرار ہو جائے گا۔ افسوں یہ ہے

ادام رحین حک سواھا

محبت کیلئے تیر بہدف افسوں

جب کسی سنگدل محبوب کی فرقت میں راتوں کی نیند حرام ہوگئی ہو اور بغیر اسکے
قرار نہیں آتا ہو تو مندرجہ ذیل افسوں سات بار اوپر پانی کے دم کر کے مطلوب کو پلاؤ
یہ سلسلہ سات دن تک متواتر کرو کوئی دن ناغہ نہ ہونا چاہئے انشاء اللہ تعالیٰ
ساتویں دن مطلوب بیکرار ہوگا

هل هل جل جل اوسکی بسپو کو

محبت کیلئے ایک نادر عمل

پہلے افسوں سے کم یہ بھی افسوں نہیں ہے۔ آنا فانا میں مطلوب کے پتھر دل
کو بوم بنا دیتا ہے جو انسان کی نکت بالکل اجنبی اور بے مروت نظر آتا تھا وہ آج ہی
اس نکت سے بالکل بدلا ہوا نظر آنے لگے گا۔

کسی خوبصورت یا خوشبودار پھول کو لا کر سامنے رکھئے اور صرف سات مرتبہ
مندرجہ ذیل افسوں پڑھ کر اس پھول پر دم کیجئے پھر مطلوب کو سونگھنے کو دیجئے آنا فانا
میں مطلوب تابعدار نظر آئے گا افسوں یہ ہے :- **جی جو کی بس کاخ سواھا**

محبت کیلئے ایک مایہ ناز افسوں

مندرجہ ذیل افسوں بیکراری محبوب کے لئے نہایت معتبر اور اکثر مرتبہ کا
آزمایا ہوا ہے کبھی دھوکا نہیں دیتا۔ جائز ضرورت کے لئے اس کا استعمال کیا
جاسکتا ہے۔ افسوں یہ ہے :-

پھول بنے پھول بے پھول مون نارنگہ بے جوئے پھول کی باس سو چلی
اوسے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرد کی سکت میری بھگت پھر منتر ایسر
مہادیو کی پاچا یا چاہئے کنبٹی نرک پڑے۔

اس افسوں کو اوپر عطر کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو
سنگھاوے انشاء اللہ تعالیٰ دو تین روز میں ہی کامیابی حاصل ہوگی۔

نوٹ :- فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام
لکھا جائے گا۔

تسخیر محبوب کیلئے ایک نا در افسوں

چاند دیکھنے پر پہلی اتوار کی رات سے یہ عمل شروع کیا جائے صرف سات دن کا عمل ہے، پوری احتیاط کے ساتھ اگر چاہئے محبوب کے لئے یہ عمل کیا جائے تو ہرگز ناکام نہ ہوگا آزمودہ ہے۔

عمل :- مندرجہ ذیل نقش کا اندر لکھ کر کوری روٹی میں پیٹے اور ایک کورا چراغ لیکر اس میں قیتلہ رکھ کر تل کے تیل میں روشن کرے چراغ کا منہ محبوب کے مکان کی طرف ہو، خود چراغ کے سامنے بیٹھے اور مندرجہ ذیل افسوں چار بار پڑھے جب پڑھ چکے چراغ جلتا رہنے دے جب قیتلہ جل کر بالکل راکھ ہو جائے تو اسکو زمین میں دفن کر دے اور دوسرے روز پھر نیا چراغ حسب سابق بنائے یہ عمل اسی طرح سے سات دن تک کرتا رہے۔ افسوں یہ ہے۔

کالا کلاو کالی رات کالا بھیجوں آدمی رات جب وہ آوے آدمی رات تن مجھ لاگے ساری رات کلاو بیر فلانی کون بیٹھی کون اٹھا لاؤ، سوتی کو جگا لاؤ، کھڑی کون دوڑا لاؤ، حال لاؤ فی الحال لاؤ، جو نہ لاوے، تو سگی بہن بھانجی کی سیج پر پگ دھرے۔
نقش جس کا ہر روز قیتلہ بنے گا

۹	جو نہ لاوے	۲۲	کھڑی کو دوڑا لاؤ	۱۹	فلانی کون	۱۶	کالا کلاو
۲۰	کلاو بیر	۱۵	کالی رات	۱۰	فی الحال لاؤ	۲۱	حال لاؤ
۱۳	بیٹھی کو اٹھا لاؤ	۱۴	سیج پر پگ دھرے	۲۳	کالا بھیجوں	۱۱	تن مجھ لاگے ساری رات
۲۳	آدمی رات	۱۲	جب وہ آوے آدمی رات	۱۳	سوتی کو جگا لاؤ	۱۸	تو سگی بہن بھانجی کی

تسخیر مطلوب کیلئے ایک نا در عمل

اگر کوئی مشکل محبوب خواہ عورت ہو یا مرد آپ کی طرف متوجہ نہ ہوتا ہو تو یہ عمل کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں فرمانبردار ہو جائے گا، عمل مبارک یہ ہے

یا قُدُّوس

ترکیب :- چاہئے کہ پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک پیالہ شربت کا تیار کرے اور اس میں غلاب اور کیوڑہ دانیں اور لازم ہے کہ چنبشہ کا دن ہو، پس عصر کی وقت قبلہ رو بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے محبوب کا تصور کریں اور ایک ہزار چار سو مرتبہ اسم اعظم مندرجہ بالا کو گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے پڑھیں اسکے بعد اس شربت پر دم کریں اور خود پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن مطلوب حاضر ہوگا، اگر ایسا نہ ہو تو تین دن یا سات دن یہی عمل کریں ضرور کامیابی ہوگا

تسخیر محبوب کیلئے بے نظیر عمل

اگر صرف ایک ہی مرتبہ یہ عمل کرنا ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد دیوڑیوں پر دم کر کے مطلوب کو کھلاوے سخن و مین فرمانبردار ہو جائے گا، ورنہ سوال کے مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے پھر اگر کسی کے واسطے پڑھنا ہو تو نون نام طالب و مطلوب و ابن و بنت کے ۴۴ بار پڑھ کر دیوڑیوں پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے دیوڑیاں جفت ہوں طاق ہرگز نہ ہوں تعاد میں خواہ کتنی ہی ہوں وقت کی کوئی قید نہیں ہے، بے حد محبوب عمل ہے عمل مبارک یہ ہے۔

المؤمنین ایمة علیہ السلام

شگونوں کے بیان میں

یعنی مختلف باتوں یا چیزوں سے شگون لے کر پیش گوئی کرنا۔
اندرچہ شگونوں کا فال گوئی اور پیش گوئی کا کوئی شخص چاہے کتنا ہی منکر کیوں نہ ہو، تاہم بہت لوگ دنیا میں ایسے نکلیں گے جو ان کے سعد و نحس ہونے سے انکار کریں کیونکہ ان کی آنکھوں نے اکثر ان چیزوں کے اثرات کا ملاحظہ ہونا دیکھا ہے اس لئے مندرجہ ذیل شگون درج کئے جاتے ہیں۔
(۱) اگر تمہارے دل پر سخت اداسی چھائی ہوئی ہو اور خلاف طبع پشیمانی طبیعت پر طاری ہو اور زندہ دلی کا نور ہو جائے تو تم ضرور کوئی خوشخبری سنو گے۔
(۲) اگر تمہارے سر کی چوٹی پر معمول سے زیادہ لپک نکلے تو زائد درجات اور عزت افزائی کی نشانی ہے اور تم کسی عالی مرتبہ پر پہنچو گے۔
(۳) اگر کنگھی کرتے وقت تمہارے بال کثرت سے ٹوٹیں یا جھڑیں تو تم پر کوئی سخت مصیبت یا آفت آئے گی۔
(۴) اگر تمہاری بیوی تم کو کبھی خوش کن بات کا نظارہ ہوگا، یا کوئی مدت کا پتہ دے گا اور دست دے گا یا کسی ایسے شخص سے میل ہوگا جس سے مدت تمہاری شکر رہی ہو۔
(۵) اگر تمہاری امی بہوں پھر کے تو تمہیں کسی بچیدہ بات کا نظارہ ہوگا۔ یا تم کو کسی دوست کی مصیبت دیکھنی نصیب ہوگی یا تمہارا عاشق یا معشوق تمہارے قریب کی محبت میں لگا رہے گا۔
(۶) اگر تمہارے امیٹھکان میں سنسناء ہو تو کوئی بچیدہ والی خبر سنو گے۔

(۷) اگر ناک پھڑکے تو تم پر کوئی آفت آئے گی۔
(۸) اگر تمہارے اٹھے کان میں جھنجھٹا ہٹ ہو تو کوئی شخص تمہاری نصیبت کریگا۔
(۹) اگر ہونٹ پھڑکے تو کوئی شخص حقارت کے الفاظ میں تمہارا ذکر کرتا ہے۔
(۱۰) اگر گردن کا پچھلا حصہ پھڑکے تو یا تمہاری یا کسی دوست یا رشتہ دار کی موت کی علامت ہے۔
(۱۱) اگر سیدھا شانہ پھڑکے تو تمہیں کوئی بڑی جائداد وصیت کی رو سے ملے گی۔
(۱۲) اگر الٹا شانہ پھڑکے تو تم پر کوئی مصیبت یا آفت آئے گی۔
(۱۳) اگر تمہاری سیدھی کہنی کا جوڑ پھڑکے تو تم ایسی خبر سنو گے جس سے تم کو خوشی ہوگی۔
(۱۴) اگر تمہاری امی کہنی کا جوڑ پھڑکے تو تم کوئی ایسی خبر سنو گے جس سے تم کو رنج اور سخت مایوسی ہوگی۔
(۱۵) اگر سیدھے ہاتھ کی پتیلی کھجلائے تو تم کو روپے ملیں گے۔
(۱۶) اگر اٹھے ہاتھ کی پتیلی کھجلائے تو تم کو کسی دوسرے کا قرض ادا کرنا پڑیگا۔
(۱۷) اگر ریڑھ کی ہڈی میں کھجلی پڑے تو تم پر جلد کوئی مصیبت آئے گی اور تم کو سخت سزائیں اور رنج اٹھانا پڑے گا۔
(۱۸) اگر تمہاری کمر پھر کے اور تمہاری شادی ہو چکی ہو تو تمہارے گھر اولاد پیدا ہوگی اور اگر تم مجبور ہو تو تمہاری شادی ہوگی۔
(۱۹) اگر تمہارا شکم پھڑکے تو تم کو بہت جلد کسی دعوت میں مدعو کیا جادیا جائیگا۔
(۲۰) اگر تمہارے لہجہ کے لذیذ مرقع کھانے ملیں گے۔
(۲۱) اگر تمہاری کسی ران میں پھرک ہونے لگے تو تم ضرور اپنی خواب گاہ تبدیل کرو گے۔

(۲۱) اگر تہارے اگلے گھنٹے میں پھڑک ہو تو تم جلد اپنی روشنی بل دے کیونکہ اس میں تم کو نفع نہ ہوگا، بلکہ نقصان کثیر ہوگا۔
 (۲۲) اگر تہارے گھنٹوں میں پھڑک ہو تو تم کو ایک لمبی اور سخت آفت آئے گی۔
 (۲۳) اگر تہارے گھنٹوں میں پھڑک ہو اور تم کو تہارے توفان جلد تہاری اس سے شادی ہوگی جسے تم پکار کر کہتے ہو اور اگر تم بیاسہ ہو تو تہارے خاکی امور میں فراغت اور کشادگی ہوگی۔
 (۲۴) اگر تہارے سید سے تلوے میں پھڑک ہو تو تم سفر کردہ میں سے تم کو خوشی حاصل ہوگی اور نفع حاصل ہوگا۔
 (۲۵) اگر شام کو مغرب میں آسمان پر شفق پھولے تو موسم خوشگوار اور خشک رہیگا۔
 (۲۶) اگر شام کو مشرق میں شفق پھولے تو موسم ایک طرح کا نہ رہیگا بلکہ ادا ہوتا رہیگا۔
 (۲۷) اگر شام کو شفق جنوب میں پھولے تو بہت جلد بارش ہوگی اور دھوپ نہ مل کر نکلے گی۔
 (۲۸) اگر شام کو شفق شمال میں پھولے تو موسم طوفانی اور تند رہے گا۔
 (۲۹) اگر بہتاب کے چہرے پر تھلے بادل یا غیف ابر ہو تو جلد بارش ہوگی۔
 (۳۰) اگر دھوپ کے وقت آفتاب کی شعاعوں میں نیل اور ہلکا ہو جلد بارش ہوگی۔
 (۳۱) اگر موسم گرما میں اباہل زمین کے قریب قریب آدھیں تو جلد بارش ہوگی۔
 (۳۲) اگر بارش کے موسم میں مریا زور سے ہانگ دیں تو خشک موسم جلد آئیگا۔
 (۳۳) اگر دھواں دھو میں کش میں اور کونہ چڑھے بلکہ اس میں جا کر شیشہ کو نے لگے تو سمجھو کہ بارش جلد ہوگی۔
 (۳۴) اگر موسم گرما میں صبح کے وقت کبریا پر کچھ سے تو مطلع صاف رہے گا اور

(۳۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۳۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۳۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۳۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۳۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۴۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۵۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۶۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۷۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۸۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۱) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۲) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۳) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۴) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۵) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۶) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۷) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۸) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۹۹) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔
 (۱۰۰) اگر تہارے توفان میں ہوگی۔

پیشیں رہیگا، اور طوفان بھی آئے گا۔

- (۴۵) اگر کبکشاں کا رنگ سرخ ہو تو موسم خراب ہوگا اور طوفان آئے گا۔
 (۴۶) اگر موسم سرما یا خزاں میں آفتاب کا غروب ہوتے وقت سرخ رنگ تو موسم خراب ہوگا اور شمال و مغرب سے تند و تیز ہوا چلے گی۔
 (۴۷) اگر موسم سرما یا خزاں میں آفتاب کا طلوع ہوتے وقت سرخ رنگ تو موسم خراب ہوگا اور جنوب و مشرق سے تند و تیز ہوا چلے گی۔
 (۴۸) اگر سمندر میں پرندے جھنڈ بانڈھ کے کنارے کی طرف آتے ہوئے دکھائی دیں تو زور کا طوفان آئے گا اور تیز ہوا چلے گی۔
 (۴۹) اگر موسم خزاں کے شروع میں سیلابی جانور جھنڈ بانڈھ کر کسی طرف کو جاتے ہوئے نظر آئیں تو موسم خراب رہیگا اور ہوائیں تیز چلے گی۔
 (۵۰) اگر پہاڑی کی چوٹی پر صبح کے وقت گہرا برف چڑھا ہو اور دن بھر اسی طرح قائم رہے تو بارش ہوگی اور پیداوار کو نقصان پہونچے گا۔
 (۵۱) اگر گہرا برف کو چڑھے اور آفتاب کی شعاعوں سے بھرا بن جائے تو مطلع صاف رہنے کی امید کی جاسکتی ہے اور اگر گہرا برف کی گھالی میں اترے تو بہت دن تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔
 (۵۲) اگر تم کہیں جاتے ہو اور رستے میں نیل کنٹھ مل جائے اور اگر تم تھکے ہوئے ہو تو کھیر نکال جائے تو شگون بد ہے لیکن اگر سیدھے ہاتھ کو نکال جائے تو شگون اچھا ہے اور نیل کنٹھ میں تو فلفل کو کچھ نقصان نہیں پہونچائے گی۔ اور اگر راستے میں دو نیل کنٹھ ملیں تو نفع ہوگا، اگر تم کنوارے ہو تو شادی ہو جائے گی یا جامداد اور روپیہ ملیگا اور اگر دونوں نیل کنٹھ ملے تو تمہارے سیدھے ہاتھ کو نکل جائیں تو یا تو جلد تمہاری شادی ہوگی یا تمہارے عزیز کی۔ اگر کسی

نیل کنٹھ ایک ہی جگہ میں خوش قسمتی کی علامت ہے۔

(۵۳) سنی کا مہینہ شادی بیاہ کیلئے خوش ہے اسلئے سنی الامکان اس میں

شادی نہ کرو۔

(۵۴) اگر یکم مئی کو تم کا شاد کا کھونٹا پکڑو اور اسے اپنے منافوں پر ڈال دو

تو سال بھر تم کو نفع رہیگا، اگر تم اس کھونٹے کو اس سلیٹ پر رکھ دو تو جیکر کھانے

لگے اور اس سے ایسا حرف بن جائیگا، جو اس نام کا پہلا حرف ہوگا جس نام

سے تم آگے چل کر مشہور ہو گے۔

(۵۵) اگر کوئی مرد یا عورت زمین پر چڑھتے وقت بیچ میں جا کر ٹھوکر کھائے

تو اس کی شادی تھوڑے ہی دنوں بعد ہو جائے گی لیکن اگر چوٹی پر جا کر ٹھوکر

کھائے تو بہت جلد ہو جائے گی۔

(۵۶) اگر رات جاتی ہو اور راستے میں مردہ مل جائے تو بد قسمتی کی علامت ہے

اور دو مہینے کے لئے غم ہے، اگر رات ٹوٹے وقت مردہ ملے تو دو لہا کے لئے

شگون بد ہے

(۵۷) اگر کسی کا کتارات کے وقت بہت بھونکے اور روئے تو جان لو کہ

اس کے گھر میں کوئی شخص یا تو جلد بیمار پڑیگا یا جلد مر جائے گا

(۵۸) اگر چاند کی تیز اور زیادہ روشن ہو تو کسی بہت دنوں کے بھڑے

ہونے دوست سے ملاقات ہوگی۔

(۵۹) اگر انگلیوں کی نیلیوں پر جن میں ہو کر راکھ نیچے نکل آتی ہے دھواں

زیادہ جم جائے تو تمہارے گھر کوئی نیا مہمان آئے گا۔

(۶۰) جس شخص کی آٹھ ہیلیاں ہوں وہ اپنی زندگی عیش و آرام میں بسر کرتا

ہے، ممکن ہے کہ وہ بادشاہ یا وزیر ہو جائے جس کی نوپسایاں ہوں وہ بھی اپنی

زندگی امیری میں بسر کرتا ہے اور دس پلسیوں والا شخص افلاس و مصیبت میں رہتا ہے گیارہ پلسیوں والا انسان تارک الدنیا اور عابد و زاہد ہوتا ہے بارہ پلسیوں والا انسان عالم فاضل ہوتا ہے اور تیرہ پلسیوں والا انسان معمولی زندگی بسر کرتا ہے اور چودہ پلسیوں والا انسان فقر و فاقہ میں مبتلا رہتا ہے

علم سادہ رک

یعنی ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر حال بتانا

اس علم کے چند نام ہیں سادہ رک علم الیہ یا مشرقی عرفہ کہ ہر زبان میں اس کا نام جدا ہے یورپ کے بڑے بڑے فلاسفہ اور منطقی بھی اس علم کو صحیح مانتے ہیں اور قابل قدر تصانیف اس علم میں موجود ہیں، یہ بڑا وسیع علم ہے اور علم جفر کی طرح تحریر سے سمجھ میں نہیں آتا یہ علم ایسا ہے کہ ہر شخص کا ہاتھ اور اس کے خطوط دیکھ کر ہی اس پر نتیجہ قائم کیا جاسکتا ہے جس طرح دنیا میں ہر شخص کی صورت اور سیرت جدا ہے اسی طرح خطوط الیہ بھی ہر انسان کے جدا ہوتے ہیں ایک کا ہاتھ دوسرے پر دلیل نہیں ہو سکتا عالم الغیب تو خدا نے عظیم ہی ہے مگر علم سادہ رک ایک خاص حد تک متند علم ہے اس میں ایک حصہ علم نجوم کا بھی شامل ہے علم نجوم شامل ہونے سے اس علم میں بہت کچھ صداقت پیدا ہو گئی ہے مگر اس علم میں تجربہ کی زیادہ ضرورت ہے اور یہ علم اور علوم کی طرح صرف قواعد و ضوابط پر موقوف نہیں ہے جس قدر تجربہ زیادہ ہوگا اسی قدر فن میں کمال ہوگا۔

ہاتھ کی لکیروں میں تغیر و تبدل ہوتا ہے اور یہ تغیر و تبدل واقعات اور حوادث کے ماتحت ہوتا ہے اس علم میں ایک بڑی مشکل یہ ہوتی ہے کہ مثلاً کسی کا ہاتھ اس وقت ہمارے سامنے ہے تو ہم اس وقت بحث کریں گے ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ

اس سے قبل اس کے ہاتھ کے خطوط کیسے تھے تاہم یہ علم مفید ضرور ہے علامہ ازہب طائے علم سادہ رک کے ساتھ ہی خطوط پیشانی بھی بحث میں آتے ہیں۔ جن شخص کی پیشانی پر کوئی خط نہ ہو تو ایسا شخص صاحب علم و کم ہونے کی علامت ہے، مگر زندگی کم ہوتی ہے، اکثر عالم شباب میں ہی ہنر متواضع اور بااخلاق ہوتا ہے اس شخص کی عمر زیادہ سے زیادہ پچیس سال کی ہوتی آغوش مرگ میں سو جاتا ہے اس شخص کی عمر زیادہ رہا تو پھر درمیان میں ایسے شخص کو موت کا ہے اگر پچیس سال کے بعد تک زندہ رہا تو پھر درمیان میں ایسے شخص کو موت کا خطرہ نہیں رہتا، اب اس کی عمر سو برس کے قریب ہوتی ہے۔

عالمان علم سادہ رک نے تحقیق کیا ہے کہ جس کی پیشانی پر ایک خط پڑے تو عمر بیس سال تک ہوگی اگر دو خط پڑیں تو عمر چالیس سال تک ہوگی اگر تین خط پڑیں تو عمر چالیس سال تک ہوگی، اگر چار خط پڑیں تو عمر ۸۰ سال کے قریب ہوگی اگر پانچ خط پڑیں تو عمر ایک سو سال تک ہوگی۔

فاح رہے کہ حسب قاعدہ علم سادہ رک سولہ برس کی عمر تک خطوط پیشانی قابل اعتبار نہیں ہوتے اور ہاتھوں کے خطوط کی طرح پیشانی کے خطوط بھی بنتے بگڑتے رہتے ہیں جن کا ذکر علم سادہ رک میں تفصیل سے کیا گیا ہے مگر چونکہ اس کتاب میں مختصراً قلیل ہونے کی وجہ سے صرف اسی قدر لکھا گیا ہے۔

جس شخص کے ہاتھ میں لکیریں پھوٹی پھوٹی ہوں اور نشان مدہم رنگ کے یعنی مٹے مٹے ہوں اور رنگ بھی سرخی یا بنی نہ ہو تو ایسے شخص کی زندگی افلاس اور مصیبت میں بسر ہوتی ہے ایسے شخص کو آرام کم ملتا ہے خطوط جس طرح گہرے اور سرخ رنگ کے ہوں اسی قدر خوش نصیبی اور فارغ البالی کی

علامت ہے۔

اگر ہاتھوں میں خطا کم ہیں سیاہی مائل ہیں تو یہ مفلسی کی علامت ہے علم سادہ رک اور خطا کی شکل و شباهت بارہ برس سے کم عمر والوں کی قابل سند نہیں ہوتی عالمان علم سادہ رک نے تجربہ سے لکھا ہے کہ ہاتھوں کے خط بارہ برس کی عمر کے بعد ان پر بحث کی جاسکتی ہے دماغ اور انگلیوں کے پوروں میں خاص تعلق ہے انگلیوں کے بند کر کے کسی شے کو چھو میں تو صرف چھونے سے وہ چیز پہچانی جاسکتی ہے یعنی انگلیوں کے پورے آنکھ کا کام دیتے ہیں نابینا شخص چھونے اور ٹٹولنے سے کسی شے کو معلوم کر لیتے ہیں، ان ہی تجربات سے پہچان لیا گیا کہ ہاتھوں کا تعلق دماغ سے بہت گہرا ہے اور علم الہد بہت ہی مفید ہے۔

دایان یورپ نے اس علم کو تسلیم کیا ہے اور یورپ میں اس علم کا بہت رواج ہے اور تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ہاتھ کے خطوط ایک نوشتہ ہے اور تحریر ہے، قدرت کی جس سے انسانی زندگی کا تمام حال معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اس علم میں ہاتھ کی ریکھاؤں میں یعنی خطوط علم الہد میں اول نمبر خط عمر کو دیا گیا ہے اور یہ صحیح بھی ہے دنیا کے نیک و بد حالات عمر ہی موقوف ہیں، جب کسی شخص کی عمر ہی نہیں تو پھر زندگی کے حالات دیکھنا بیکار ہیں، مگر یہ ایسا قدرتی راز ہے کہ انسان باوجود کوشش کے اب تک معلوم نہ کر سکا کہ کون کس وقت دنیا سے گزر جائے گا۔

اگر بغرض محال کسی وقت میں یہ نامعلوم ہو جاتے ہیں یعنی موت کا حال معلوم ہو جائے تو اس وقت دنیا ہی ختم ہو جائے گی۔

لیکن پھر بھی قریب قریب عمر کی حالت معلوم ہو جاتی ہے مگر ناگہانی اور اتفاقیہ موت نظر نہیں آتی۔ بہر حال سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس پہلی لکیر

پہلی لکیر کی جڑ سے نکل کر پہلی انگلی تک چلی جاتی ہے یہ لکیر یعنی ریکھا صرف خط عمر ہے یہ لکیر ان پہلی انگلی تک صاف صاف چلی جائے اور کسی جگہ شک نہ ہو تو ایسے شخص کی عمر لمبی ہوتی ہے۔

لیکیر جس جگہ قطع ہو جائے اسی جگہ موت کا خطرہ ہے اگر لکیر کسی جگہ قطع ہو کر پھر سے نکل جائے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کی موت کا خطرہ پیدا ہو گا مگر انسان خطے سے نکل جائے گا۔ لکیر جقدر صاف ہوگی اسی قدر ہم عمر خوشی میں بسر کریں گے۔ سب سے چھوٹی انگلی کی جڑ میں جقدر لکیریں سیدھی اور کھڑی ہوتی ہیں اسی قدر اسی قدر بڑے پیدا ہوتے ہیں اور جقدر ڈیرھی اور چھوٹی لکیریں ہوتی ہیں اسی قدر بڑیاں ہوتی ہیں۔ اگر اس انگلی کے نیچے جگہ صاف ہے اور کوئی لکیر نہیں ہے تو ان کے اولاد نہیں ہوتی، اگر لکیر ہے اور ٹوٹی ہوئی ہے تو اولاد کم زندہ رہتی ہے۔

اگر لکیر بیچ در بیچ ہوتی ہے تو اولاد بکثرت ہوتی ہے، درمیان کی بڑی انگلی جس کو ہندی میں بدھی کہتے ہیں یہ سورج کا مقام ہے ایک لکیر اس کے نیچے سے نکلتی ہے جو باریک ہوتی ہے اور پھر وہ کلائی تک جاتی ہے اس کا تعلق علم سے ہو اگر یہ لکیر صاف اور جقدر نمایاں ہوتی ہے اسی قدر انسان علم مہارت اور قدرت حاصل کرتا ہے اور علم میں مشہور ہوتا ہے لیکن جقدر مٹی ہوئی ہلکی اور شکستہ ہوتی ہے اسی طرح علم میں کمزور ہوتا ہے۔

اس سم میں مرد و عورت دونوں کی یکساں حقیقت ہے یعنی جس خط سے مردوں کے واسطے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے چند ایک باتوں میں فرق ہوتا ہے، مثلاً انگوٹھے کے پاس جو انگلی جسے توجنی کہتے ہیں اور اس کے نیچے مشرقی ستارہ ہے اس انگلی پر جقدر لکیریں ہوتی ہیں اسی قدر بڑیاں پیدا ہوتی ہیں اور داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے نیچے جقدر خط ہیں اسی قدر لڑکے پیدا ہوں گے جس عورت کے ہاتھ

میں بہت خط ہیں اور خطوط کا ایک الجھا ہوا حال ہو تو ایسی عورت جلد بیوہ ہو جاتی ہے اور اس کی عمر کا زیادہ حصہ بیوہ پن میں گزرتا ہے۔
 اگر کسی عورت کے انگوٹے کے پٹے سے کوئی خط نکل کر سب سے چھوٹی انگلی تک پہنچا جائے تو ایسی عورت بھی جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔
 انگوٹے کے پاس والی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملاؤ اب دیکھو کہ دونوں پہلے خط کے برابر ہیں، یا کم ہیں اگر دونوں نشانوں میں تھوڑا فرق ہو تو یہ انسان کے مزاج کے معتدل ہونا ثابت کرتا ہے

متفرقات

طبی حقائق

(۱) پانچ پھوپھو کچھ کر زندہ ایک شیشی میں ڈال کر اوپر سے ایک چھٹانک کچھ قتل کا تیل ڈال کر اس کا منہ کاک سے مضبوط بند کر دیں، رات کو یہ شیشی چوٹے کے پاس رکھ دیا کریں اور دن کو دھوپ میں رکھیں چالیس دن یہ شیشی گرمی میں رہے یہ تیل بوا سیر کے سوں اور کنٹھ مالا کے گلیوں کے واسطے اکسیر ہے روتی کی پھر پیری بنا کر بوا سیر کے سوں اور کنٹھ مالا کی گلیوں پر لگائیے تیل کو احتیاط سے رکھیں یہ ایک قسم کا زہر ہے (۲) بعض بچوں کے منہ سے لعاب دہن یعنی تھوک رال زیادہ ہوتی ہے اس کو بالکل بند کرنا چاہیے، ورنہ کھانسی ہو جائے گی۔ ہاں زیادتی کو روکنا چاہیے اسکے واسطے یہ طبی چٹکھ اکسیر صفت ہے۔
 گاؤز باں تین ماشہ الاچی خورد و کلاں ہر ایک تین ماشہ دار چینی تین ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور کپڑے چھن کر کے ایک ایک چٹکی صبح دوپہر شام یعنی دن میں تین مرتبہ بچے کے منہ میں چھڑک دیا کریں اس سے رال کا زیادتی سے بہنا موقوف ہو گا

آدھاسی کے درد کیلئے

جن شخص کے سر میں درد شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد ہو تو کافور، سیاہ مرچ، مصری، ہوزن، لیکر اور پانی میں حل کر کے ایک بوند ناک کے نتھنے میں ٹپکا دیں مگر جس طرف درد ہوا اسکے خلاف سمت کے نتھنے میں ٹپکا دیں، اگر درد نہ جائے تو دوبارہ ایک بوند ٹپکائیں خدا چاہے تو درد موقوف ہو گا اگر کہیں مصری نہ ملے تو دوا کی کھانڈ ملائیں۔

لرزے کیلئے

جس شخص کو روزانہ یا باری سے لرزہ آتا ہو تو لرزہ آنے سے قبل مکاری کا جالا گزریں پیٹ کر کھالیں، خدا کے حکم سے دورہ موقوف ہو جائے گا۔

دامی قبض کیلئے

جن اصحاب کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو تو ریوند، ایلو، مصطکی یہ تینوں ادویات ہوزن اور ہینگ لم حصہ ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنالیں، صبح شام کھانے کے بعد ایک گولی کھالیا کریں، دونوں وقت ایک ایک گولی، سالہا سال کا قبض جاتا رہے گا۔ اگر قبض شدید ہو تو دونوں وقت کھانے کے بعد دو دو گولیاں کھالیا کریں۔ ہینگ مطرود اسے لم ملائیں مثلاً سب ادویات کا وزن تین تولہ رہا تو اس میں نو ہاشر ہینگ ملائیں۔

کمی دودھ کیلئے

جس عورت کے دودھ کم ہوتا ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو ایک تولہ ستارہ کوٹ چھان کر کھالیں اور ادھر سے ایک پاؤ سونف کا مرق پی لیا کریں خدا چاہے تو دودھ بکثرت پیدا ہونے لگے گا، ایک ہفتہ روزانہ کھائیں۔

منہ سے خون آنے کیلئے

اگر کسی کے منہ سے خون آتا ہو تو کیکر یعنی بول کے پتے چار پانچ تولہ کھل کر اس میں تقریباً ایک پاؤ پانی ڈال کر اور شکر سے میٹھا کر کے نہار منہ دین دن میں خدانے چاہا تو خون آنا بند ہو جائے گا۔

بیرقان کیلئے

بعض آدمیوں کا چہرہ اور بدن ہلکی کیلارج زرد ہو جاتا ہے، اس کو بیرقان یا پیلے کی بیماری بھی کہتے ہیں، بعض مرتبہ یہ موت کا سبب بھی بن جاتا ہے اسکو دور کرنے کیلئے اس کے علاج بکثرت اور لیکن چٹکے بہت مفید ہے۔

سہاگہ دو تولہ تو سے پیرکھ کر کھیل کریں پھر اسے پیکر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں ایک ماہ یہ خوف بکھن یا بالائی میں لپیٹ کر صبح نہار منہ کھالیا کریں خدا چاہے تو اس بیماری سے نجات ہوگی۔

سر کی خشکی کیلئے

اگر کسی کے سر میں یا بالوں میں خشکی ہو تو تلی (کنجد) تین تولہ ایک پاؤ پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں بعد ازاں یہ پانی سر پر خوب ملیں اس سے سر کی خشکی دور ہوگی اور دماغ تازہ رہے گا۔

کمزوری دماغ کیلئے

جس شخص کا دماغ کمزور ہو تو رات کو تھے وقت دار چینی منہ میں رکھ کر چوستے رہا کریں، تقویت دماغ کیلئے خوب ہے، اسی طرح منہ زار چیل (کھوپرا) ایک تولہ اور مصری یا دانے کی شکر ایک تولہ دونوں ملا کر صبح نہار منہ کھانے سے دماغ میں تقویت ہوتی ہے اور بھول کی بیماری کم ہو جاتی ہے۔

ڈوبہ اطفال کیلئے

سردی کے موسم میں اکثر بچوں کی لپٹیاں چلنے لگتی ہیں جسے ڈوبہ کہتے ہیں اس سے بچہ کو بڑی تکلیف ہوتی ہے، اس کے لئے ایلو ایک رتی ماں کے دودھ میں حل

کر کے بچہ کو بلا دیں اور یہی ایسا ہے کہ سینے پر گرم کر کے میں اور سردی سے محفوظ رکھیں تو بچہ کو آلام ہو جاتا ہے۔

درد شکم کیلئے

بعض اصحاب کیلئے یہ مرض حمان ایسا ہوتا ہے یعنی ناف کی جاگہ پر ہوتا ہے ایسے اصحاب یہ نسخہ استعمال کریں زیرہ چار ماشہ معطلی چار ماشہ کلونی ایک ماشہ برہہ ادویات کو باریک پیکر سفوف بنالیں ایک ماشہ یہ سفوف تازہ پانی کیساتھ کھالیا کریں اس سے درد جاتا رہے گا اور پیٹ امراض کیواسطے مفید چورن ہے۔

جوئیں مار کپڑا

آب نر (مولی کا پانی) اتین توڑے لے کر اس میں ایک تول پارہ ڈال کر اس قدر کھول کریں کہ پارہ ناپید ہو جائے پھر اس میں حسب ضرورت کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر سکھالیں اس کپڑے کو سر پر پھرانے سے جوئیں مرجائیں گی اور سر صاف ہو جائے گا سب پانی کپڑے میں جذب کر کے سکھالیں اور خشک کر کے اس کپڑے کو سر پر بار بار پھیریں۔

پتھری کیلئے

ایک مولی لیکر اس کو اندر سے خالی کریں اور اس میں تخم شلغم بھر کر اسی مولی کے برادر سے جو خالی کرنے کیواسطے نکالا گیا ہے منہ بند کر کے اس مولی کو اچھی طرح خل حکمت کر کے تنور میں رکھ دیں جب مولی پک جائے تو اس میں سے تخم شلغم نکال کر دو ماشہ کی تعداد میں صبح نہار منہ کھایا کریں تو سنگ فشانہ ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گا اور پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

افیون کا نشہ اتارنے کیلئے

ایک ہنہ کے برابر پانی میں گھول کر پیئے تہ افیون کا نشہ جاتا رہتا ہے۔

بال اگانے کیلئے

برگ چنندہ کو کوٹ کر اس کا پانی میں بکھینچا روغن لگا لیں وہاں بال آگ انیں گے یعنی جس جگہ بال نہ ہوں وہاں پیدا ہو جائیں گے۔

آسانی ولادت کیلئے

اگر نہ مرد کو باہر تو بچہ کے حائل مورت کے کلمے میں ڈال دیا جائے تو اولاد آسانی سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے خصوصیت کی وقت ضرور استعمال کریں۔ فائدہ ہو گا۔

چاندی کا زبور صاف کرنا

انگوں کو چھل کر اس کے ٹکڑے کر کے اور پانی ڈال کر خوب دوش دو بعد ازاں چاندی کا زبور اس پانی میں ڈال دو چاندی کا زبور یا کھلے چاندی کی دھوا ہو جائے گی اور ہا میل کٹ جائے گا۔

کرم شکم کیلئے

بعض بچوں کے اور بڑوں کے پیٹ میں ایک قسم کے کیرے ہو جاتے ہیں جن کو کونانے کہتے ہیں اور پیٹ میں بٹے بٹے کیرے ہو جاتے ہیں ان کو ہاری طرف گیند سے کہتے ہیں اور کچھ کیرے کہتے ہیں اس مرض میں بھول کھاتی ہے۔

اور بچہ زرد ہو جاتا ہے۔

کھانا ریل میں اس کا سخت چھلکا اٹا کر اس تاریل کا پانی پی لیں اور گودا بھی کھالیں اور اس دن ناشہ کریں کھانے کے کھالیں پیٹ کے سب کچھ مے مکر نکل جائیں گے۔

آواز کشا دوا

انجنون چھ ماشہ ایک پیالی پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں جب ابھی طرح جوش ہو جائے تو اسے چھان کر اور حسب ذائقہ شکر ڈال کر رات کو سوتے وقت پیا کریں ایک ہفتہ برابر اسی طرح کریں، آواز خوبصورت اور بہت بلند ہو جائے گی جن اسباب کی آواز بھونڈی اور بھدی ہو وہ اس دوا کو ضرور کریں اس سے آواز خوبصورت بھی ہو جاتی ہے اور بلند بھی۔

فتق کیلے

ارد ماش سو چھلکوں کے چکی میں پیس کر آٹا بنالیں اڑو کی وال بھی کام کر سکتی ہے یہ آٹا ایک تولیہ کر اس میں تین ماشہ رسوت ملا کر نیم گرم فوطے پر رات کو سوتے وقت باندھیں صبح کو کھول دیا کریں۔ تین دن علاج کرنے پر فتق یعنی فوطہ پر بڑا ہونا جاتا رہے گا اور فوطہ اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے۔

برص کیلے

جس کسی کے جسم پر ابتدائی برص کے داغ ہوں (بدن پر سفید داغ پڑنے لگتے ہیں اسے برص کہتے ہیں)

نوشادر، تو تیا ایک ایک ماشہ لیکر آب میوں اور آب لہسن میں خوب پیکر

پرب بھی دشام سفید انوں پر لگایا کریں داغ دور ہو کر جسم کی رنگت اصل حالت پر آجائے گی

دانت آسانی سے نکلیں

بچوں کو وہ وقت بہت تکلیف دہ ہوتا ہے جب دانت نکلنا شروع ہوں تو کئی بچہ کوفتہ ہو جاتے ہیں۔
ماں کے دانت کا کوئی ٹکڑا مل جائے اور بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو دانت آسانی سے نکلا آتے ہیں۔

مر بینائی کیلے

سوتے وقت ایک ایک سلائی خاتس شہد کی دونوں آنکھوں میں لگایا کریں تو اس سے آنکھوں کی بہت سی بیماریاں دفع رہتی ہیں اور بصارت بڑی عمر تک قائم رہتی ہے۔

درد آدھا سیسی کیلے

جس کسی کے آدھے سر میں درد ہوتا ہو تو نو سادر اور بڑی الائچی دونوں کو میکر جعفری درد ہو اسی طرف کے نٹھنے میں ذرا سایہ سفوف ڈال دو درد بند ہو جائے گا آزمودہ اور تیر بہدف ہے فوری اثر کرتا ہے ضرورت کی وقت استعمال کریں۔

پیرانی کھانسی کیلے

اسی کو خوب بار یک کوٹ کر اس میں شکر حسب ذائقہ ملا کر چھ ماشہ روزانہ سوتے وقت کھایا کریں پیرانی کھانسی کا بے مثل علاج ہے۔ اس سے برسوں کی کھانسی جاتی رہتی ہے۔

کُشاوگی پیشاب کیلئے

اگر کسی کا اتفاقہ پیشاب بند ہو جائے تو زعفران کا ایک تار لیکر پیشاب کی نالی میں رکھ دو پیشاب آجائے گا

امراض شکم کیلئے

آم کی گھٹلی کا گوہا جس میں حسب ذائقہ نمک ملا ہوا ہو قدرت کا انمول چورن ہے پیٹ کی صد ہا بیماریوں کا حیرت انگیز علاج ہے۔ غذا ہضم ہوتی ہے۔ اور بھوک زیادہ لگتی ہے

جوئیں مار سفوف

شریفہ مشہور پل ہے اس کے بیج پیس کر اگر عورتیں سر میں ڈال کر تھوڑی دیر بعد سر کو دھولیں تو اس سے جوئیں سر کی مر جاتی ہیں۔

افیون کا زہر دور ہو

اگر کسی شخص نے افیون کھائی ہے تو تھوڑی سی ہلدی پیس کر اور پانی میں گھول کر پلا دو اس سے افیون کی سمیت زائل ہو جاتی ہے اور افیون کا اثر ختم ہو جاتا ہے

بوا سیر کیلئے

چھبکا کو سرسوں کے تیل میں استدر جلایا جائے کہ وہ خاک ہو جائے پھر اسی تیل میں استدر گھوٹیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے تیل اسی مقدار سے ہو اس مرہم کو بوا سیر کے مسوں پر ملا کریں ایک ہفتہ میں سے ناپیدا ہو جائیں گے بوا سیر کیواسطے مجرب شے ہے۔

زخم دہن کیلئے

اکثر منہ میں زخم ہو جاتے ہیں انہم مرہج کھانے سے تکلیف ہوتی ہے اسکے واسطے دھنیا اور مسور کی دال دونوں کو سر کر میں ڈال کر منہ میں رکھ کر پھیریں (حلق سے نہ اتاریں) چند مرتبہ میں منہ کے زخم بھر جائیں گے۔

زیادتی پیشاب کیلئے

جاڑے کے دنوں میں رات کو پیشاب بار بار اٹھاتا ہے اسکے واسطے

مندرجہ ذیل چھکے مفید ہے۔

تل سفید آٹھ تول مال کنگنی چار تولہ دونوں کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ اس سفوف کو سوتے وقت پانی سے کھالیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دن میں ہی اسکا خاص فائدہ نظر آئے گا اور بار بار پیشاب کی حاجت ہرگز نہ ہوگی۔

دانتوں کے درد کیلئے

جس کے دانت یا داڑھ میں درد ہو تو نیم کے پتوں کو جوش دے کر اس سے لال کرے ایک دو مرتبہ کے کالی کرنے میں درد قلعی جاتا رہتا ہے نیم کے کسی جگہ اگر سبز پتے نہ ملیں تو خشک پتوں کو ہی جوش دے کر کھل کر لیں پانی نیم گرم ہو۔

افیون چھوڑنے کیلئے

جو صاحب افیون کے عادی ہوں اور چھوڑنا چاہتے ہوں تو بھالانوہ اور گڑ اور تل سیاہ ہر سہ اشیاں ہوزن لیکر استدر کوٹیں کہ مثل موم کے ہو جائے اب جس

مکھڑ میں ایون کھاتے ہیں اسی غذا میں اس کی نگہاں بنا کر رکھ لیں وہ نڈاں ان کی
کھاتے جائیں اور یہ گولی ایون کے ساتھ کھا لیں گولی کا پٹ نہ ہوگی اور آخر اس کی
حالت ہائی رہے گی مگر وزاد الجھن کی مقدار بخورزی بخورزی کم کرتے جائیں۔

درستی جیض کیلئے

جی موزوں کو ایام ماہواری کثرت سے دیتے ہیں وہ اس نسخہ کا استعمال کریں ایسا
کی زیادتی ہائی ہوگی اور سب ضرورت اور سب قاعدہ ہو جائیں گے۔
سب جماعت دو ماشہ گوند دھاک ایک ماشہ مائیں تونہ ایک ماشہ ہر سہ اشہ
کا صوف ہنار صوف پھانسا کر ادھر سے ایک پاد بکری کا دودھ پی لیا کریں جیض کی
کثرت کم ہو جائیگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

درخت آک کے پھول اور پتے ایک سیر لیکر ایک پاؤ روغن کنہ (تیل کنہی)
میں اس قدر چلائیں کہ سب خاک سیاہ ہو جائیں پھر اسی تیل میں سب کو کھوٹ لیں
بدن میں آگ بج کر درو ہو اس تیل کی مائیں کر کے اوم سے پانارولی یا اول
بکڑا لوٹ دیں یعنی ہوا سے پھائیں اس تیل کی مائیں سے گھٹا کا درو بھی ہمارا ہوتا
ہے سہولی درد تو دو تین دفعہ مائیں سے ہمارا ہوتا ہے اور ایک دفعہ مائیں
سے گھٹا کا درو بھی ہمارا ہوتا ہے۔

بچھو کاٹے کیلئے

بچھو کی سبھی ہوا ماشہ پانی خاص ہوا توڑ میں ڈال کر ایک شے میں محفوظ رکھ لیں
اگر کسی کے بچھو کاٹے تو جس طرف کاٹا ہوا اس کی دوسری طرف آنکھ پر دو ڈالے

اس کے ڈال دو درد کو تسکین دے گی۔
و بکیر۔ بھون کوٹ کر اور اس میں نمک ملا کر جس جگہ ڈنگ مارا ہے وہاں
لٹو پ دو چھوٹ منٹ میں تسکین ہوگی۔
و بکیر۔ اسی کا پانی پھر پانی سے گھس کر جائے پیش زدہ پر پلو چھوٹ منٹ میں
درد اور زہن کو کوف دے گی۔

کالی کھانسی کیلئے

درخت شیم میں لکڑی کے بیج میں سیاہی مائل لکڑی ہوتی ہے اس سیاہ لکڑی کا کٹرا
ہلا کر کڑا لے کر اس کو کڑا کوٹیاں کر لکڑی ملا کر کھانسی سے کالی کھانسی دور ہو جاتی
ہے اور پاک چھوٹے بچے کو نصف رتی اور بڑے بچے کو ایک رتی کو کڑی رکھ دیں۔

علم القیافہ

انسانی زندگی میں جہاں دنیا بھر کے سامان موجود ہیں ان میں سے ایک علم قیافہ بھی ہے، یہ علم بیکار اور ناکارہ علم نہیں ہے، حکومتوں کے بعض کام قیافہ سے ہی چلتے ہیں۔ جلیہ سے مجرم پکڑے جاتے ہیں، کسی کی صورت گفتار اور رفتار سے ہم کی بہت سی عادتوں کا پتہ معلوم کر لیتے ہیں، صورت دیکھ کر ہم کو خوشی اور غم کا احساس ہو جاتا ہے پاؤں اور ہاتھوں کی نشانی سے ہم حقیقہ وارداتوں کا پتہ چلا سکتے ہیں۔ انگوٹھے کا نشان دستخو سے زیادہ معتبر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو ہم نہیں جانتے اور کسی دوست نے ہم کو بعض مخصوص نشانیاں بتائی ہیں تو ہم ان نشانیوں کے ذریعہ سے اس شخص کو پہچان سکتے ہیں۔ غرضیکہ علم القیافہ بیکار علم نہیں ہے بعض وقت ہم اس سے بہت سے کام نکال لیتے ہیں اس کا مختصر سا بیان ملاحظہ ہو۔

(۱) جس شخص کے جسم پر بال زیادہ ہوں مثلاً سینہ پر پشت پر ہاتھوں پر وہ اکثر غریبی کا شکار رہتا ہے

(۲) جہیں عورت کی پنڈلیوں پر بال ہوں اکثر اس کی دوشادیاں ہوتی ہیں

(۳) جس شخص کی ایک آنکھ ہو یا جس کا سر گنجا ہو وہ شخص فتنہ انگیز ہوتا ہے اسی طرح لپتہ قد آدمی بہت بھالاک ہوتا ہے بے قد والا ہمیشہ کم عقل ہوتا ہے

(۴) جس کے ہاتھ کی انگلیاں موٹی ہوں وہ اکثر محنتی ہوتا ہے اور اس کی زندگی محنت اور مشقت میں بسر ہوتی ہے

(۵) باریک اور لمبی انگلیاں خرچیلان کی ملامت ہیں یعنی ایسے شخص کے

ہاتھ پر یہ علم رہا نہیں ہے جو اتنا ہے سب خرچ ہو جاتا ہے اور ہمیشہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ کا شکار رہتا ہے۔

- (۶) جس شخص کے دانت بڑے ہوں وہ بھی تنگدست ہی رہتا ہے۔
- (۷) جس شخص کے پاؤں میں پسینہ زیادہ آتا ہے وہ مفلوک الحال اور پریشان روزگار ہوتا ہے۔
- (۸) جس شخص کے دانت لمبائی میں کم اور چوڑائی میں زیادہ ہوں تو ایسا شخص اپنی زندگی عیش و عشرت اور قابض البالی میں بسر کرتا ہے اور یہی حال ہاتھ کے ناخنوں کا ہے یعنی جس شخص کے ناخن چوڑائی میں زیادہ ہوں گے وہ شخص صاحب نصیب ہوگا
- (۹) جس شخص کا چہرہ چوڑا ہو ایسا شخص دہی اور شکی مزاج ہوتا ہے اور کسی کی بات پر اعتبار نہیں کرتا اور کوئی شخص اس کے نزدیک بھروسہ والا نہیں ہوتا بعض اصحاب کا دم اور شک جنون کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔
- (۱۰) جس شخص کے گھٹنوں پر بال ہوں تو ایسا شخص کسی مرض اور لاعلاج مرض میں گرفتار رہتا ہے۔
- (۱۱) جس شخص کی دائرہ صرف ٹھوڑی تک محدود ہو یعنی پہلو صاف ہوں تو ایسا شخص کفایت شعار اور اپنے مطلب کا دوست ہوتا ہے وہ بے غرض اور مطلب کے کسی سے میل جول نہیں کرتا۔
- (۱۲) جس شخص کی ٹھوڑی پر بال زیادہ ہوں اور پہلو صاف ہوں تو ایسا شخص کفایت شعار اور اپنے مطلب کا دوست ہوتا ہے۔
- (۱۳) جس کی ٹھوڑی پر بال زیادہ ہوں یعنی درمیان میں دائرہ گنجان ہو اور اطراف میں بال کم ہوں تو ایسا شخص باتواری زیادہ ہوتا ہے، کام کم کرتا ہے

بائیں زیادہ کرتا ہے

(۱۳) جس شخص کی دائیں گول اور سب طرح سے بھری ہو تو ایسا شخص دیانتدار با اخلاق صاحب مروت اور با عزت ہوتا ہے اور اس میں اکثر انسانی اعلیٰ اوصاف ہوتے ہیں۔

(۱۵) جس کسی کی پشت پر بال ہوں تو ایسا شخص محنت اور مشقت میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔

(۱۶) جس شخص کے ناخن لمبے ہوتے ہیں ایسا شخص نقال ہوتا ہے یعنی نقل اتارنے کا مادہ بہت نیر ہوتا ہے دنیا میں صرف اپنی باتوں سے کام نکال لیتا ہے اور ظاہری طریق پر نہایت چرب زبان اور بید خوش اخلاق ہوتا ہے۔

(۱۷) جس شخص کے ناخن چوڑے ہوتے ہیں ایسا شخص جھگڑالو اور فسادی ہوتا ہے، بات میں بات نکال کر اسے جھگڑے اور فساد کی بنیاد ڈال دینا شکل نہیں ہے مگر ایسا شخص کوئی خاص ترقی نہیں کرتا اور میٹا زندگی بسر کرتا ہے۔

(۱۸) جس شخص کے ناخن چھوٹے ہوں ایسے شخص میں نازک خیال اور نکتہ رسی کا مادہ ہوتا ہے۔ کسی معاملہ میں اس کی نگاہ دور تک پہنچ جاتی ہے اور اہم معاملہ میں وہ تہہ تک پہنچ جاتا ہے صاحب علم اور عقلمند ہوتا ہے اپنی عمر خوش عزت اور دولت میں بسر کرتا ہے، ایسے شخص کے دنیا میں دولت بہت ہوتی ہے اور دشمن کم۔

(۱۹) جس شخص کے ناخن تنگ ہوں ایسا شخص مفلوک الحال اور پریشان روزگار ہوتا ہے، اس کی قسمت کا ستارہ ہمیشہ ہی ڈوبا رہتا ہے، مگر محنتی اور باہمت ہوتا ہے وہ ہر کام کرنے کو مستعد ہو جاتا ہے مگر تقدیر اسے آگے بڑھنے نہیں دیتی۔

ناخن نو مہینہ کی مدت میں ختم ہو جاتا ہے، یعنی اس مدت میں ختم ہو جاتا ہے اگر ناخن کی پیدوار ختم ہو جائے تو نو مہینے میں ناخن ہو جاتا ہے۔

(۲۰) جس شخص کی گردن پرتل ہو تو ایسا شخص معززت و جاہت اور دولت میں زندگی بسر کرتا ہے، اگر دونوں طرف گردن میں تل ہو تو ایسا شخص بہت ہی معزز اور دولت والا ہوتا ہے مگر آخر میں حلق یا گردن میں ایسی بیماری ہوتی ہے کہ یہ موت کا سبب بن جاتی ہے۔

(۲۱) جس شخص کے بائیں کندھے پرتل ہو تو ایسا شخص اکثر پریشان حال اور تنگدست رہتا ہے۔

(۲۲) جس شخص کے دائیں کندھے پرتل ہو تو ایسا شخص خوشی اور فراغت کی زندگی بسر کرتا ہے۔

(۲۳) جس شخص کے لمبے پاؤں پرتل ہو وہ معزز یا زیادہ کرتا ہے مگر سفر سے کوئی خاص فائدہ حاصل نہیں کرتا۔

(۲۴) جس شخص کے سیدھے پاؤں پرتل ہو وہ سفر بھی کرتا ہے مگر اسے سفر میں کامیابی اور دولت حاصل ہوتی ہے۔

(۲۵) جس شخص کی سیدھے ہاتھ کی پھلی پرتل ہو خوش قسمتی اور دولت آنے کی علامت ہے۔

(۲۶) لمبے ہاتھ کی پھلی پرتل ہو ناخری کرنے کی علامت ہے اور سیدھے ہاتھ کی پھلی پرتل ہونا آمدنی کثیر کی علامت ہے۔

(۲۷) اگر پیٹھ پرتل ہو تو لڑکے ہونے کی علامت ہے۔

(۲۸) اگر پیٹ پرتل ہو تو خوش ہے۔

(۲۹) اگر سینہ پرتل ہو تو بہادری اور اولوالعزہ کی علامت ہے۔

علم قیافہ کی ایک اور شق

رنگ سے انسان بالطبع اثر پذیر ہوتا ہے عورتوں کو نورنگ سے فطرتی

لگاؤ ہے، اگر کوئی رنگ سے خاص انس رکھتے ہیں چونکہ رنگ کی قسمیں بہت ہیں اور ہر شخص ایک خاص رنگ زیادہ پسند کرتا ہے۔ اسوجہ سے حکماء نے رنگ سے طبع کا علاوہ لکھ لیا ہے۔ وہ تجربات جو حکماء نے کئے ہیں مختصر درج ذیل ہیں۔

نیرنگ

جو صاحب نیرنگ پسند کرتے ہیں وہ اکثر عاشقانہ مزاج کے ہوتے ہیں، شاعری و موسیقی مصوری اور اس قسم کے فنون سے دلچسپی لیتے ہیں اور اسے طبع بھی کرتے ہیں اکثر مصور اور موسیقی جاننے والے نیلے رنگ کے شوقین ہیں۔

اور نیرنگ کو پسند کرتے ہیں، وہ سادگی زیادہ پسند کرتے ہیں ان میں مذہب پر جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ خوش خلق اور طہنار ہوتے ہیں وہ مذہب کے نام ایسی چیزیں پسند نہیں کرتے جہاں بات کا جلد اعتبار کر لیتی ہیں۔

اسے باطنی ان خصوصیات ہیں کہ مزاج میں صوف کی رنگینی ہوتی ہے۔ اسی طرح وہ دنیا سے بے رغبت ہوتے ہیں وہ بھی صوفی مشرب ہوتے ہیں، ان رنگ پرانی باتوں سے بے رغبت ہوتے ہیں یہاں تک کہ من پرندوں میں پیدا ہونے کو پسند نہیں کرتے۔ وہ موسیقی کے صوفی ہوتے ہیں جسے ہم اپنی تائید میں لکھتے ہیں۔

سبز رنگ

جو صاحب سبز رنگ پسند کرتے ہیں وہ اکثر کابل بزدل ہوتے ہیں، ان پر ہمت ہوتے ہیں، کام اور محنت سے دل چراتے ہیں، ان کے دل دنیا سے بے رغبت ہوتے ہیں، ان کا دل محبت مشغلہ ہے وہ بوسے ایڑی سے دوسرے شخص کے دل لگانا چاہتے ہیں، ایسے لوگ دنیا

میں کوئی ترقی نہیں کرتے خیالی دنیا میں بستے ہیں، اور صرف ان لوگوں کو باتیں کرنا آتی ہیں کام کرنا نہیں جانتے وہ کسی ہنر یا علم میں کامیاب نہیں ہوتے اور اس طرح گناہ زندگی بسر کرتے ہیں اور دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔

جو صاحب سفیدی رنگ پسند کرتے ہیں، وہ وہم اور خیال کی دنیا میں رہتے ہیں، بصورت پریت کی زیادہ قائل ہوتے ہیں، ان کی پہلی نظر بصورت پریت پر جاتی ہے پھر کاندوبت اچھی طرح نہیں کرتیں، کابل اور کام چور ہوتے ہیں، مزاج بھی سادہ ہوتا ہے شہر سے زیادہ محبت ہوتی ہے اور لذت کھانوں کی شائق رہتے ہیں، خوشامد پسند زیادہ ہوتے ہیں اس سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں جو خوشامد اور چالوسی کر گیا گلے کا شوق زیادہ ہوتا ہے شعر و شاعری سے دلچسپی لیتی ہیں تصویروں اور مصوری سے خاص لگاؤ ہوتا ہے عیش پسند رہتے ہیں۔

زرد رنگ

جو مرد زرد رنگ پسند کرتے ہیں وہ اکثر آشفہ حال اور پریشان نظر آتے ہیں جن کے پیاری بھی اکثر دیکھے گئے ہیں جو عورتیں زرد رنگ پسند کرتی ہیں وہ عیش پسند بیفکر اور شوقین مزاج ہوتی ہیں جو مرد سرخ رنگ کو پسند کرتے ہیں وہ اکثر تند خواہ اور بد مزاج اور غصہ در ہوتے ہیں۔

سرخ رنگ

لیکن عورتیں اس کے برعکس ہوتی ہیں جو مرد سبز رنگ کو پسند کرتے ہیں وہ اکثر حلیم الطبع و بدبار اور ٹھنڈے مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔ عورتیں بھی اسی مزاج اور اطوار کی حامل ہوا کرتی ہیں۔

سبز رنگ

صنعتی چٹکے

مصنوعی مُشک بنانا۔ لونگ زعفران اور بالچھڑیتوں اجزاء کو ہوزن لیکر اور ہاون دستہ میں کوٹ کر پیڑے میں چھان لو۔ اس سفوف کو عرق کلاب میں کئی دن کھل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا لو جب یہ گولیاں خشک ہو جائیں تو جنگلی کبوتروں کو کھلا دو۔ ان کبوتروں کو حفاظت سے رکھو کہ سوائے ان گولیوں کے سات دن تک کچھ نہ کھائیں۔

ایک شیشے کا پیالہ لو اور اس میں خوب اچھی طرح سے لوبان کا تیل مل دو اسکے بعد ان کبوتروں کو ذبح کر کے ان کا خون اسی پیالے میں بھر دو اور محفوظ کر کے رکھ دو چند دن میں یہ خون بالکل خشک ہو جائیگا اس کو کھل میں ڈال کر خوب باریک کر لو اور اسکے وزن سے چوتھائی وزن اصلی مُشک لیکر اس میں ملا دو، بعد ازاں نافے میں بند کر کے چند دن حفاظت سے رکھ لو نہایت بہترین مُشک ہو جائیگا۔

دیگر۔ زعفران گوند انبہ (یعنی آم کے درخت کا گوند) ہوزن لیکر عرق کلاب میں دو تین دن کھل کریں اسکے بعد اس کو خشک کر لیں خشک ہونے کے بعد فی تولہ تین ماشہ اصلی مُشک اسمیں داخل کر کے نافہ میں بند کر دیں ایک ہفتہ کے بعد مثل اصلی مُشک کے تیار ہوگا۔

داغدار موتیوں کو صاف کرنا۔ سمندر کی سین شگرف مشورہ سبھی ہوزن

ضرورت میں پکالیں جب چربی میں جھاگ آنے لگیں اسوقت داغدار موتیوں کو اسمیں ڈال کر خوب ہلا لیں پھر نکال کر گھسوں کی گرم روٹی سے ملکر داغ دور کر لیں اگر ایک

مرتبہ صاف و شفاف ہوں تو پھر دوبارہ اسی چربی میں ڈال کر صاف کریں بالکل صاف ہو جائیں گے۔

دیگر۔ گھسوں کی بھوسی بقدر ضرورت لیکر مناسب مقدار میں پانی ڈال کر یز آگ پر خوب جوش دیں اور داغدار موتیوں کو اسی ابال میں ڈال دیں ایک منٹ کے بعد موتیوں کو نکال کر گرم نمک اور سالٹ آف ٹار ہوزن کے سفوف کو موتیوں پر ملیں پہلی مرتبہ ہی میں صاف ہو جائیں گے اگر نہ ہوں تو دوبارہ یہی عمل کریں اور جب تک صاف نہ ہوں برابر ایسا ہی کرتے رہیں جب صاف ہو جائیں تو نیم گرم پانی سے دھو کر صاف کاغذ پر خشک کر لیں۔

مچھلی کا کاشا گلانا مچھلی کے ٹکڑے کر کے ان کو خوب اچھی طرح صاف کر کے دھو لیجئے اور پارچے کے ایک طرف جلی ہوئی ہلدی کا سفوف پانی میں گھول کر لگا دیجئے اور دوسری طرف گڑ لگا بیسے بعد ازاں حسب دستور پکا لیجئے، کاشا بالکل گل جائے گا۔

انڈوں کی حفاظت چینی کے گہرے برتن میں کھانے کے نمک کی ایک تہہ بقدر ایک انگلی بچھا کر اس پر انڈے چن دیں اسی طرح برتن کے منہ تک نمک کی تہیں لگاتے جائیں اور انڈے چھتے رہیں آخر میں نمک کی موٹی تہ بچھا کر منہ اس برتن کا مضبوطی سے بند کر دیں سرد مقام پر رکھیں جہاں نمی نہ ہو اس طرح گرم موسم میں بھی کئی مہینہ تک خراب نہیں ہونگے۔

مصنوعی جواہر مہرہ بنانا بارہ سینگ کے سینک کی جلی ہوئی راکھ ۲ تولہ تخم دھتورہ ۲ ماشہ دانہ الاچی ۶ ماشہ

کوٹ چھان کر کھل کر لیں اور عرق کلاب آدھ سیر جذب کریں بعد ازاں خشک کریں، میدان کے نماب سے مہرہ بنالیں اور ورق طلا میں لپیٹ دیں، اصلی جواہر مہرہ کے مثل ہوگا۔

موتگانا بنانا

ماہی بقیہ بر ضرورت اول سریش کو پانی میں پکا کر شکر اور برادہ مذکور کو کہ مثل سریش کے باریک پسیا گیا ہو سریش مذکور میں ڈال کر کسی دستہ چوبی سے خوب حل کریں یہاں تک کہ وہ موافق گولی باندھنے کے ہو جاوے اس وقت جیسا موتگانا بنانا منظور ہو جائیو اور سوئی سے سوراخ کر دیوے جب وہ سائے میں خشک ہو جائیں تو روغن گل کے اندر تین دن رات تر رکھیں۔ اگر رنگت زیادہ شوخ کرنی منظور ہو تو برادہ اور شکر سفید ساوی لیویں۔

مضوعی ہاتھی دانت بنانا

باریک کریں کہ سرمہ کی مانند ہو جائے بقدر ضرورت سریش ماہی پکا کر اسکو کھل کریں۔ جو وقت بستہ ہونے لگے تو جو چیز مطلوب ہے قالب اسکا بنا کر ڈھالیں۔ اگر نرمی پیدا کرنا ہو تو ایک روز دودھ میں تر رکھیں۔

مضوعی کتھا بنانا

چھال بھول آدھ سیر لکڑی سن کا آٹا جس پر سے ترکیب۔ اول چھال بھول کوٹ کر پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور آٹا سن کا پڑے میں چھان کر اس پانی میں ملا دیں جب خوب جوش آجاوے تو وہ کتھا بھی اس میں داخل کریں پھر ایک جوش دیکر دیکھیں، اگر کچھ اس کے گاڑھے ہونے میں فرق ہے تو اور جوش دیکر گاڑھا کریں پھر اس کو کسی برتن میں جو دوانگشت گہرا ہو جائیں یہ کتھا اصلی کتھے سے کسی طرح کم نہ ہوگا۔

مضوعی موم بنانا

ملا سفید ایک سیر باریک پس پیچھے پھر ایک صاف کی ہوئی ایک سیر ڈال کر ملا دیجئے۔ جب دونوں ہم جنس ہو جائیں چوبیس پر

اگر بنے جس وقت وہ کچھ سرد ہو کر نیم گرم رہے، بالکل ٹھنڈا نہ ہو جائے اس وقت آدھ پاؤ سہار کھریں کر اور آدھ سیر خالص شہد ڈال کر کسی لکڑی سے چلا دو بعد میں آگ پر ایک جوش ایجاد کیا کر کے سرد کر نو یہ موم عمدہ ہو جائے گا۔

ملع کرنا اس میں ڈالو گے پاؤ گھنٹہ میں عمدہ ملمع ہو جائے گا نکال کر اسی طرح پانی میں دھو کر لکڑی کے خشک برادہ میں اس کو خشک کر لو اور برش سے موم پر صاف کر کے حفاظت سے رکھو بہترین ملمع ہو۔

کالی روشنائی بنانا

کاجل عمدہ ۲ تولہ پھٹکری سفید اتولہ مازو پھل ۴ تولہ صمغ عربی ۴ تولہ جملہ ادویات کو آمیز کر کے اچھی طرح پانی ڈال کر کڑا ہی آہنی میں گھوٹنا شروع کرو، بعد چھ پہر کے اس میں جب اچھی طرح چمک آجاوے اس وقت سرکیوں پر لپیپ کر کے خشک کر نو اور کام میں لاؤ۔

دیکر۔ کاجل ۴ تولہ گوند ۴ تولہ سیس ۴ تولہ مازو پھل ۴ تولہ پھٹکری اتولہ شیشہ سار ۶ ماشہ

ترکیب۔ اول گوند اور مازو پھل کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور کسی بھی ڈال دیں اور گھوٹنا شروع کریں پھر کاجل اور پھٹکری بھی چھوڑ دیں اور شیشہ سار کا رنگ نکال کر اور صاف کر کے داخل کریں اور شیشہ کے سونے سے لوہے کی کڑا ہی میں حل کریں تین روز تک گھوٹتے رہیں، جب اچھی طرح چمک آجاوے حسب دستور نسخہ بالا کے خشک کر کے روشنائی تیار کریں یہ روشنائی عمدہ اور پختہ ہوگی۔

شیشہ سر لکھنا ترکیب یہ ہے۔

اسی کے تیل جو جوش اتنا دیا جائے کہ گاڑھا روغن تیار ہو جائے پھر تار پین کے

تیل کو آمیز کر کے ایسا بنا لیا جائے کہ منہ لگانے کے قابل ہو جائے۔

اب جس چیز پر نقش و نگار کرنا منظور ہو تو اس کو ایک ایسی بھیڑی کے اندر رکھیں، کہ جلی حرارت سے وہ شے خوب گرم ہو جائے کہ انگلی نہ دیکھی جائے اس کے بعد بھیڑی سے اسے نکال لیا جائے، پھر اس روغن سے قلم آہنی سے جو نقش و نگار یا حروف لکھنے چاہتے ہوں لکھیں، پھر اس طرف کو بھیڑی کے اندر رکھیں اور کسی بارش سے ورتن طلا اس پر لگا دیں۔ پھر بھیڑی سے نکال کر ٹھنڈا کریں اور کسی ملائم چیز سے پالش کر دیں پختہ نقش و نگار بن جائیں گے۔

کرنڈ کی سلی بنانا ایک دریائی پارچہ نیراحصہ چیرا

ترکیب :- جب قدر بڑی یا چھوٹی پتھری بنانا منظور ہو اس کا ساچہ کسی لکڑی یا مین یا لوبے وغیرہ کا بنا لیں بعد ازاں تینوں اشیاء مذکورہ بالا کو جس کے اندر چیرا لاکھ کو کوٹ کر اور پارچہ نیر کر کے ملا لیا گیا ہو ایک ہانڈی میں نرم آگ پر رکھیں اور آہستہ آہستہ لکڑی سے چلاتے رہیں جس وقت وہ تینوں ایک جان ہو جائیں اس وقت اس میں سے بقدر ضرورت مصالحہ نکال کر اس ساچے میں ڈالیں اور کسی لوبے کی صاف چیز سے بہت زور کے ساتھ ساتھ جلد جلد پھیلا میں تاکہ پتھری تیار ہو جائے۔ احتیاط :- تیاری کے وقت دو باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے ایک یہ کہ آگ زیادہ نہ لگے کہ مصالحہ سوختہ ہو جائے دوسرے یہ کہ بروقت ڈالنے ساچے کے عرصہ نہ ہو کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے اس قسم کی پتھریاں زیادہ قیمت سے فروخت ہوتی ہیں

پارہ کا گلاس بنانا آئینہ پر تادوے کر پارہ اس میں ڈال دیں پارہ فوراً گھل مل جائیگا لیکن خیال رہے کہ آگ زیادہ نہ ہو کہ پارہ اڑ جائے بعد ازاں

اس ساچہ کی میں کہ جو پہلے تیار کیا گیا ہے جو شے منظور ہو ڈھال لیں۔ اس گلاس میں روغن پینے سے قوت باہ میں افزونی ہوتی ہے اور جلد عوارض شکم دفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

گندھک کا گلاس بنانا رالہ صاف چار حصہ۔
گندھک کو خوب کوٹ چھان کر باریک کریں پھر گندھک کو بھی کوٹ کر کپڑے میں
اول رالہ کو خوب کوٹ چھان کر باریک کریں پھر گندھک کو بھی کوٹ کر کپڑے میں
کریں۔ بعد ازاں ایک حقیف آگ پر لوبے یا تانبے کے برتن میں دونوں اشیاء
کو ڈال کر چڑھا دیں جس وقت وہ پگھل کر ایک ذات ہو جائے ساچے کی یا چوبی
میں ڈھال لیں مگر ڈھالنے کے ساچے میں چکنائی لگانا ضروری ہے
اس گلاس میں پانی یا دودھ پینے سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور جسمانی
قوت حاصل ہوتی ہے۔ جلدی امراض نہیں ہوتے۔

روحانی فارمولے

بھولی ہوتی چیز یاد آنے کیلئے اگر کوئی شے رکھ کر آپ بھول
گئے ہوں اب یاد نہیں ہوتی
ایک کپڑے میں سات گرہ لگائیں بعد ازاں سورہ الم نشرح شریف ایک ایک
آیت پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے جائیں سات مرتبہ میں ساتویں گرہ کھل جائے گی۔
واللہ اعلم بالصواب

سفر میں کامیابی کیلئے سفر میں جانے سے قبل با وضو اسم اعظم
یا حفیظ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھ کر سفر کو
آج اول و آخر دو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بحکم خدا سفر آرام و اطمینان سے ختم

کہنی چاہیے اسی طرح سات یا گیارہ مرتبہ کرنے سے مرض جاتا رہتا ہے ورنہ تخفیف تو ضرور ہوجاتی ہے اور زیادہ اس پر عمل کرنے سے قطعی صحت ہوجاتی ہے۔

۱۔ **کامیابی مقدمہ کیلئے** اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں مانو ہو جائے بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں **فَاَنْفُسُ اَهْدِيْهِ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعٰلَمِ**۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہر شخص پڑھے، پڑھتے وقت اگر بتی یا بوبان یا کوئی خوشبودار شے سلگاتے جائیں ہر دن بعد ختم شیری پر فائز دے کر تقسیم کیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقدمہ سے نجات حاصل ہوگی۔

۲۔ **غیب روزی پانے کیلئے** یہ عمل بزرگوں کا مجرب ہے کہ جو شخص چالیس روز پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو غیب سے اسکو روزی عطا ہوگی۔ رجوع خلاق کے واسطے یہ عمل بہت مجرب ہے بعد نماز صبح پڑھا کریں۔

۳۔ **بصارت کیلئے** بعد نماز عشاء اسم اعظم یا بصیوتین مرتبہ پڑھکر میں وہ انگلی پھیر لیا کریں تو اس سے بصارت تیز ہوگی اور آنکھیں بہت سے عارضوں سے محفوظ رہتی ہیں۔

۴۔ **جن بھوت کو بھگانے کیلئے** اگر کسی مکان میں جن یا خبیث اکثر بیمار رہتے ہوں تو پانچ ٹھکریاں کوری لیکر بعد نماز عصر ہر ٹھکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورہ والعصر پڑھ کر چار ٹھکریاں مکان کے چاروں گوشوں میں اور ایک ٹھکری صحن میں دفن کر دیں خدا چاہے تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہیگا۔

سات ناریلے ڈورے کے لیکر ان کو بٹ میں **تب و لرزہ کیلئے** پھر بعد نماز صبح سورہ الم نشرح پڑھیں اور جس جگہ کاف آئے ایک گرہ لگا دیں، اس سورہ میں آٹھ جگہ کاف آیا ہے اس طرح گرہ لگائی جائیں گی، جس کو بخار آتا ہو تو مریض کی الٹی کلاہی میں باندھیں بخار و لرزہ موقوف ہوگا۔ اگر سر میں یا کہیں یا کسی اور جگہ درد ہو تو یہ گنڈا اس جگہ پر باندھیں درد موقوف ہوگا۔ اگر کسی کو اونچا سانی دیتا ہو تو روغن بادام **ن کی سماعت کیلئے** لیکر بادھو پانچ سو مرتبہ اسم اعظم یا صبیح و کرم کریں بسم اللہ شریف پہلی مرتبہ پڑھ کر شرجع کریں۔ پھر یہ تیل سوتے وقت ایک قطرہ کانوں میں ڈالا کریں بحکم خدا کی سماعت دور ہوگی۔

۵۔ **طب روحانی کے دس نکات**

مذہب ذیل دس نکات طب روحانی کا پتھر ہیں اگر ان سب پر پورے پورے طور پر کریں تو ان تو ان میں دین اور دنیا کی ترقیاں پنہاں ہیں

۱۔ **مبس سے پہلے شکستہ دل بنو دیکھو** ٹوٹے ہوئے بزن کو بڑی حفاظت سے اٹھاتے کہتے ہیں، خدا اور خلق خدا کے نزدیک شکستہ دل کی بہت قدر ہے شکستہ دل کے نام دل بھی ہو سکتے ہیں، زیادہ گرم پانی سر پر نہ ڈالو اور سورج یا تیز روشنی کی طرف غور نہ ڈالو۔ کھانا کھاتے میں مکروہ اور غلیظ باتوں کا ذکر نہ کرو، اور نہ سنو۔

جب پیٹ خالی ہو تو پانی نہ پیو، غصہ پاس نہ آنے دو غصہ کی آگ سے دماغ کی پھل جاتی ہے اور دل کے خون کا آخری قطرہ تک جلا دیتی ہے۔

۲۔ اگر تم نے سے سانس لیا کرو تو تمہارے پیچھے پڑے وقت اور بصارت میں فرق نہ لگا سانس ہمیشہ ناک کے راستہ لیا کرو۔ قدرت نے منہ کھانے اور بات کرنے کے

واسطے بنایا ہے۔ سائنس اپنے واسطے ناک کے دو تختے بنادیتے ہیں۔
 پہلی مذاق کی مادت ہے اگر بشر ایک وہ مہذب ہو جسے ہم شگفتہ رملی اور غنہ
 پیشانی کہہ سکتے ہیں خوش غلی خوش ارادی بہت بڑی مادی میں نہ سمجھتی اور جس
 اور باہمی رغبتیں خوش روی کی ہوا سے اڑ جاتی ہیں احباب کی چوٹی خامیاں سے
 برداشت کی جاسکتی ہیں۔ بیمار کے پاس زیادہ نہ بیٹھو اور نسلی انیز باتیں کیا کرو
 کم لکھایا کرو اور مناسب ورزش کیا کرو۔

مرغن خدا کھانے والوں کے اولاد کم پیدا ہوتی ہے۔ صبح کو سبزو نار جس شہ نہ پڑی
 ہو نیکے پاؤں چپل قدی کرنے سے بھارت و مدغ قوی ہو جاتا ہے اور بہت سی بیماریوں
 کی اکسیدہ وادجو۔ بزرگان دین اور اہل دل کی تہنیم کیا کرو یہاں تک کہ ان کے مزار کو بھی
 عزت کی نگاہ سے دیکھو۔

یاد رکھو کہ بزرگوں کا ادب سعادت کا زینہ ہے وہ کم نصیب ہے جو بزرگوں کا
 ادب نہ کرے چاہے وہ مروت ہی کیوں نہ ہو۔
 اول رات کی نیند صحت کی ضامن ہے اول رات میں خوب نیند بھر کر لیا کرو
 اور صبح تھکے جاٹا کرو۔

چلتے میں سینے کو ابھار کر چلا کرو اس سے پیچھے صاف ہوتے ہیں۔
 خود صاحب اعتماد ہو اختیار کی مادت ڈالو کسی کی محبت جوئی نہ کرو اور اپنے
 کو مجبوری پر غم نہ کرو۔ تم بھی انسان ہو اور غالیاں تم سے بھی ہو سکتی ہیں اور ہوتی ہیں
 صبح نہاد منہ پانی پینے سے اور زیادہ آواز سے بولنے سے اور سخت جگر سونے سے
 جسم کمزور ہو جاتا ہے اگر بدھشی یا قبض کی شکایت تو پینے دن نمکین مگر قدرے گرم پانی
 کے چند گھونٹ نہاد منہ پی لیا کریں اس سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ خدا پر یقین کرو
 سعادت کی علامت ڈالو سپائی اور صحت کو پسند کرو۔ صحت سے جی نہ چڑاؤ دنیا کی زندگی

مناہجہ بھول جاؤ، مدنی زندگی کے واسطے دائمی زندگی کو خراب کر لینا
 چاہیے۔

جواہر ریزے

دلالت کرنے سے ہر ایک شکل آسان ہو جاتی ہے۔
 رات کا سہلی کی بجلی ہے۔

جہیز بکس دینے میں ہے وہ بدل لینے میں نہیں ہے۔
 جس کی خواہش کہے وہ ہی دولت مند ہے۔

فراق و فتن اس کی بڑھ کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔
 نہایت فرض اور کرو نتیجہ آپ ہی مل جائے گا۔

بکھرنے سے تمام مہیب چھوٹ جاتے ہیں۔
 بڑی محبت سے تنہا رہنا بہتر ہے۔

بڑی سے جواب دینا دوسرے کے قصہ کو کم کرتا ہے۔
 بدلتے انسان بنتا ہے اور اس کا امتحان بھی ہوتا ہے۔

ہر انسان کی زندگی میں تکلیف آتی ہے اس سے نہ گھبراؤ۔
 ہر ایسی بے بہا چیز ہے کہ وہ خریدی نہیں جاسکتی۔

ہر ایک کے انسان کا بل ہو جاتا ہے اسلئے اسے پاس نہ آنے دو۔
 امن خوں ہوس ہمیشہ انسان کو نیک راستے سے ہٹانے والے ہیں۔

ہر انسان اپنی عزت اور حرمت کا خیال نہ کرتا ہو اس سے ہمیشہ دور رہو۔
 بہت بہت قیمتی چیز ہے اس کی قدر کرو۔

لاہکے لوگوں پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظرات لغات نہ فرمائے گا۔

- بڑے پڑوسی اور رشتہ دار رشتہ داروں کے واسطے پر
- (۱۸) دو چیزیں ایک گھر میں جمع نہیں ہوتیں مالداری اور زناکاری۔
- (۱۹) دو چیزیں خاموش رہتے ہوئے بھی گویا ہیں وقت اور تیر۔
- (۲۰) دو چیزوں کی قدر ان کے چلے جانے کے بعد ہوتی ہے سمیت اور شباب۔
- (۲۱) دو عادتیں مومن میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں، بخل اور بد خلقی۔
- (۲۲) دو عادتوں سے افضل کوئی عادت نہیں ایمان باللہ اور خلق کی نفع رسانی۔
- (۲۳) دو لوگ سدھر جائیں تو امت سدھر جائے اور اگر یہ بگڑ جائیں تو امت میں بگاڑ پیدا ہو جائے، حکمران طبعہ اور دیانتدار طبقہ۔
- (۲۴) دو آوازوں پر دنیا اور آخرت میں پہلکار ہوگی، احکام خداوندی کی قوت باجہ گاجہ اور رنج و مصیبت کے وقت ہائے وادیا۔
- (۲۵) دو آدمی کبھی بیر نہیں ہوتے طالب علم اور طالب مال۔
- (۲۶) دو چیزیں بہت کامیاب ہیں اللہ کے لئے بھائی اور رزق حلال۔
- (۲۷) دو طرف سے بے نیاز ہوتے ہیں انسان کی عادت مضمر ہو حاکم اور حکیم۔
- (۲۸) دو چیزوں سے ہر وقت بچتے رہنا لازم ہے دشمن مکر اور دوستوں کی بددیہی۔
- (۲۹) دو علامتیں بڑائی کی ہیں، غفہ کی وقت تحمل کرنا اور قدرت کا وجود معاف کرنا۔

دلچسپ تجربات

- (۱) جو بچہ سچر کے دن پیدا ہوتا ہے وہ اکثر بیمار رہتا ہے مگر دینی حیثیت سے اپنی زندگی عیش میں بسر کرتا ہے اور مگر بھی زیادہ پاتا ہے۔
- (۲) جو بچہ اتوار کو پیدا ہوتا ہے وہ دولت مندی اور خوشی کی زندگی بسر کرتا ہے مگر اس میں غصہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

- (۳) جو بچہ پیر کے دن پیدا ہوتا ہے وہ اپنے کام میں مشغول ہوتا ہے، اور اپنے بدوں میں کامیاب رہتا ہے اور عزت سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- (۴) جو بچہ منگل کے دن پیدا ہوتا ہے وہ بد خلق غصہ ور اور بد چلن ہوتا ہے اور اپنی سرکون سے نہیں گذارتا۔
- (۵) جو بچہ جمعہ کے دن پیدا ہوتا ہے وہ صاحب علم و فن ہوتا ہے اور دولت و عزت میں زندگی بسر کرتا ہے۔
- (۶) جو بچہ جمعرات کے دن پیدا ہوتا ہے وہ علم عزت اور دولت کا مالک ہوتا ہے اس کے اولاد بھی زیادہ ہوتی ہے۔
- (۷) جو بچہ جمعہ کے دن پیدا ہوتا ہے وہ خوشی عزت اور دولت میں زندگی بسر کرتا ہے اور صاحب ہنر ہوتا ہے۔

تجربہ ہمزاد کا آسان طریقہ

ہمزاد کو اپنے قابو میں لانے کیلئے صد ہا طریقہ اور ہزاروں عمل مروج ہیں، بعض تو اس قدر مشکل ہیں کہ موجودہ انسان سننے ہی کانوں پر مانتہ رکھیں، بعض اس سے کسی قدر آسان لیکن کتب عملیات میں سے میں نے مندرجہ ذیل طریقہ کو سب زیادہ آسان پایا، اس لئے رفا و دام کی غرض سے ہدیہ ناظرین ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا نام روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کریں اہل کے پہلے جملہ یا زیادہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے۔

مثلاً آپ کا نام مبارک حسن ہے تو صوف مبارک حسن روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کریں اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں، یا مبارک حسن دونوں طرح ہائے بالکل تنہائی میں پڑھ لیں، جہاں کوئی دوسرا نہ ہوتا تاریکی کی ضرورت

نہیں ہے روشنی ہونی چاہیے تاکہ اپنے سائے پر نظر رکھیں۔
 علاوہ ازیں جب آپ کوئی شے کھائیں پئیں تو اپنے کھانے یا پینے سے قبل
 ذرا سا کھانا یا پانی زمین پر ڈال دیا کریں اور یہ کہہ دیا کریں کہ یہ تمہارا حصہ ہے تم کھاؤ
 پانی کو اور اپنا نام لیا کرو۔
 مثلاً جب آپ پانی پئیں تو پہلے ایک گھونٹ پانی زمین پر ڈال دو اور اپنا
 نام لیکر کہو کہ یہ تمہارا حصہ ہے کوئی شے بغیر اس طریق کے نہ کھائیں اور نہ پئیں۔
 بعض اشیاء ایسی ہیں کہ جس سے آپ اسکا حصہ جدا نہیں کر سکتے مثلاً حقہ سگریٹ
 بڑی تواسکے لئے یہ ہے کہ پہلے حقہ کا منہ کسی ایک طرف کو کر دیں (کوئی سمت خاص
 نہیں ہے) یہ کہہ کر کہ پہلے تم کو پھر آپ کو، صرف اسی قدر پابندی ذرا مشکل ہے
 اگر اس کو برداشت کر لیا تو امید کامیابی کی ضرور ہے۔

معبر فالنامہ

یہ فالنامہ بہت معتبر ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح صحیح جواب ملے گا
 اس نقش پر بادشاہ اور عقیدت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے اپنے سیدھے ہاتھ کی
 شہادت والی انگلی رکھیں جس خانہ پر انگلی پڑے اس خانہ کے عدد جمع کرو
 اگر جمع سے ۱۲ بجے تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۰ کا اور اضافہ کرو اگر دن
 کے ۱۲ بجے سے شام تک کا وقت ہے تو ۲۲ عدد جمع کرو اور اگر سویتا دو بجے
 سے جمع تک کا وقت ہے تو اس میں ایک سو دس کا اضافہ کرو پھر سب کو نو
 پر تقسیم کرو باقی بچے اس کا حال ذیل سے معلوم کرو

۱۱۳	۱۴۲	۳۳۲	۳۴۹
۱۵۱	۲۱۵	۳۲۳	۳۲۱
۲۲۱	۳۱۸	۳۱۵	۱۰۸
۲۵۹	۱۴۳	۳۳۲	۲۲۲
۳۸۱	۲۵۲	۲۱۲	۳۴۱
۲۱۹	۳۳۳	۳۱۳	۵۴۱
۳۴۵	۲۵۲	۳۴۶	۱۱۴
۱۴۶	۱۴۳	۲۹۹	۳۳۵
۲۰۲	۱۴۸	۳۱۵	۶۱۳

اگر عدد نو پر پورے

نہیں ہو جائیں تو تمہاری

تبدیلی ہوگی یا کم از کم سب کو

پورا کر دینا چاہیے ابھی یوں ہی

پہن گئے اس شخص سے تم

کو قطع ہو چکا یہ مبینہ اچھا

لڑنے کا دیکھو تم ابھی

کس سے چل پھر کر آئے

اگر آٹھ باقی بچیں

زاد آپ کا اچھا وقت آگیا ہے سب کام درست ہو جائیں گے۔ ایک دوست
 سے مدد حاصل ہوگی، نگرمت کرو۔ دیکھو تم ابھی کسی بات پر سنے ہو یا اب بھی نہیں
 ہے ہو۔

اگر سات باقی رہیں تو سفر میں فائدہ کم ہوگا، مگر سفر کر نیے سفر نہ کرنا بہتر ہے۔

تمہارے دوست نے تم کو نقصان پہونچایا، بیماری میں پرہیز کرو، بد پرہیزی
 نے بیماری کو بڑھایا ہے اب عنقریب بہتر وقت آنے والا ہے، دیکھو آج تم نے

کچھ کھایا ہے

اگر چھ باقی بچیں، تو تم نے دو مردوں کے کہنے سے نقصان اٹھایا ہے ورنہ اب

نیک کامیاب ہو جاتے عنقریب اچھا وقت آئے والا ہے دیکھو تمہاری بیٹی پر تل ہے۔

اگر پانچ بچیں، تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے اس شخص پر اعتبار نہ کرو اس

سے نقصان پہونچے گا۔ ابھی کامیابی میں دیر ہے، کوئی سفارش پہونچاؤ تو جلدی

کامیابی ہوگی دیکھو تمہارے بازو پر تل ہے۔
 اگر چار بچیں تو بیماری سخت ہے مگر جان کی ضرورت ہے کم و بیش دو ہینڈنگ
 یہ سلسلہ جلتا رہیگا۔ علاج اور پرہیز کرو، دیکھو تمہارے پیٹ پر تل ہے۔
 اگر تین باقی ہیں تو امید کو توڑ دو، اس خیال سے باز آ جاؤ ورنہ نقصان اٹھاؤ
 گے اندلالت طبعہ ہوگی دیکھو تمہارے دونوں نچنے چل رہے ہیں۔
 اگر دو بچیں تو کام ہوگا مگر فشار سے کم ایک آدمی تمہاری مخالفت کر رہا ہے
 اور اس کی مخالفت کا اثر ضرور پڑیگا۔ تدبیر سے کام لو اور اپنے راز کو پوشیدہ
 رکھو، دیکھو تمہارے بازو پر تل ہے۔

اگر ایک باقی رہے تو تمہارا کام جلد ہونے والا ہے ابھی تک وقت اچھا نہیں تھا
 موجودہ پریشانی پر لبان کی بات ہے جس سے تم ٹھنکا چاہتے ہو اس کو خود
 تیار اشتیاق ہے دیکھو تمہارے سینہ پر تل ہے۔
 نوٹ:۔ اگر کسی دہم سے کیواسے آپ فال نکالنا چاہتے ہیں تو اس کے نام
 کے عدد شامل کرو اور وہی نقشہ پر انگلی رکھو اور بدرجہ مجبوری مال اس کی طرف
 سے خود بھی تھکی رکھ سکتا ہے۔

حصول برکت کیلئے

سات دن کیواسے سات مجرب نقش

مندرجہ ذیل نقش حصول برکت کیلئے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔ یہ
 ساتوں نقش حسب توفیق مضمران اور گلاب سے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو سیاہی سے

میکر کے لئے اور ہر روز صبح اسی دن کا نقش مبارک دیکھ لیا کیجئے انشاء اللہ
 اس کا جواب اسناد آخرت میں ہوگا ہر نقش اور اسکی اسناد مندرجہ ذیل ہے۔

شنبہ (سینچر) کیلئے

جو کوئی اس نقش مبارک کو شنبہ یعنی سینچر کے روز دیکھے گا تمام بلاؤں اور
 نوزل سے دوسرے شنبہ تک اللہ تعالیٰ کی حفظ و ممان میں رہیگا، اور بادشاہوں امیرو
 پادشاہ کے سامنے عزت پائیگا اور جو کوئی اسے دیکھیگا دوست اسکا ہوگا اور مرگ
 نہایت رحمانوں و وہار سے محفوظ رہیگا نقش مبارک یہ ہے۔

نقش	امری	۱۔	اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
۸	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸	
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۷	۱۷
۷	۱	۷۵	۹۳	۹	۱۷
۱۸	۱۸	۹۰	۱۷	۷	۱۷
۱۰	لا	الہ	الا اللہ	محمد الرسول اللہ	اللہ

یکشنبہ (اتوار) کیلئے

جو کوئی اس نقش کو ہر روز اتوار یکشنبہ کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے
 نجات پائے گا، اور تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کریگا، اور
 دنیاوی فلاح کے بزرگی و عزت و حرمت پیدا کریگا اور وہ تمام روز بلکہ پورا ہفتہ
 نواز اللہ حق سبحانہ تعالیٰ کے رہیگا اور جملہ دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے۔

اور آفات و بلاؤں سے ایمان اور نظر خلاق میں عزت و محترم ہوگا۔

انا فتحنا	لا فتحنا	بیتا	یا سبوح	یا قدوس
۱۱	۱۱	۱۴	۱۶۱	۲۸۵
۹۴	۴	۲	۵۹۵	عہ
ع	۱۴	۱۹۲	عہ	۵۵۶
۱۰۲	۵۹	۴	۱۴	۱۸
لا الہ	الا اللہ	حمد	رسول	اللہ

دوشنبہ (پیر) کیلئے

جو کوئی اس نقش کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کو دیکھے گا اس روز میں بلائے گونا گوں و آفات ازمنی و سمادی و دہائی امراض طاعون وغیرہ سے محفوظ رہے گا اور نزدیک سلاطین و حکام اور امیروں و بزرگوں کے عزت پائے گا اور جو حاجت اللہ تعالیٰ سے چاہے گا برائے گی، جو تجارت کرے گا نفع پائے گا سفر میں کامیاب ہوگی۔ اس نقش مبارک کی اسناد بہت ہیں بیحد عظیم البرکت اور سودمند ہیں۔

نصر	من اللہ	فتح قریب	رب المومنین	قالہ خیر	حافظہ ہو
۱	۱	۱۸۱	۸	۴	۱۵
۵	۵	ع	۴	۱۴۳	عہ
۶	۶	۱۴	۲۴۲	۱۴۳	عہ
۶۲	۱۸	ع	ع	۱۸۴	عہ
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

سہ شنبہ (منگل) کیلئے

جو کوئی اس نقش کو سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا تمام بلاؤں اور آفات سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ کے رہے گا اور گناہ و گنہگار و گنہگاروں میں سے ہوگا اور اس حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بخشنے لے گا۔ اور کشتائش رزق و دفع مصیبت و پریشانی ہوگی اگر اس روز کوئی مشکل آئے گی تو اللہ تعالیٰ اس پریشانی کو دفع فرمائے گا اور اپنی رحمت کا نزول فرمائے گا۔

یا نور	یا منور	النور	یا خالق	النور	النور
۹۱	۱۸	۸۴	۴۶	۹	عہ
۵۶۲	۷	۲۹	۴	۲	عہ
۲۲	۲۲	۱	۲	۲	عہ
۸۹	۵۹۶	۱۶	۹۶	۹۶	۱۱
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

چہار شنبہ (بدھ) کیلئے

جو کوئی اس نقش کو بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز دیکھے گا تمام دن جمع بلیات و آفات سے محفوظ و امان حق سبحانہ تعالیٰ کے رہے گا اور خوش و خرم اور نظر سلاطین و حکام میں معزز و محترم معلوم ہوگا نقش یہ ہے۔

یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا قدوس	یا رزاق	یا سبوح
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	۱۸۱
۸	۱۸	۱۴	۳	۳	۱۸
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	۱۸
۱۲	عہ	ع	عہ	۲۲۵	۱۸
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

پنجشنبہ (جمعرات) کیلئے

جو کوئی اس نقش کو ہر روز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھیں گا تو وہ تمام دن نظر خلاق میں عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پائیگا اور اس روز تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا نقش یہ ہے۔

یا بدد	یا فتاح	یا قدوس	یا فتاح	یا صبح
۱	۱۲	۵ لا ا	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۷	۸	۱۳	۳	۳
۲ عم	۹ ۵۲	۹ ۷	۹ ۷	۱۹۹
لا	لا الہ	الا اللہ	محمد ۱۲	رسول اللہ

جمعہ کیلئے

جو کوئی اس نقش کو جمعہ کے دن دیکھیں گا تو اسی دن دشمن بھی دوست بن جائیں گے اور دشمن پر مظفر و منصور رہیں گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اس نقش کے معاف فرمائیں گا نقش یہ ہے۔

علیقا	ملیقا	انت نحو	مانی قلوبہم	ملیقا	علیقا
۱	۱	۷	۲	۷	۱۸
۷	۵	۷	۵۵ ۷۵	۲	۱۳
۷ ۲	۷	۱۷	۷	۵	۱۳
۵ ۲۵	۵۲ ۶۵	۱۲۵	محمد ۷۱	۱	۷
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

قابل دید ایک اور نقش مکرم

جو کوئی اس نقش مبارک کو ہر روز دیکھے اور اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں ایک بار یا عمر بھر میں ایک بار دیکھیں گا تو حق سبحانہ تعالیٰ گناہان صغیرہ و کبیرہ اس کی برکت سے معاف فرمائے گا اور دیکھنا اس نقش مبارک کا ایسا ہے کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا اس نقش کی برکت سے کوئی بیماری نہیں دیکھے گا۔ اور بعد موت اس مومن کی قبر نور ہوگی۔ اس کے علاوہ اس نقش مبارک کی برکت سے طرح طرح کے فوائد رونما ہوں گے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۸	۱۲	۲۱ ۲۱	۱۷ ۱۱ ض	۲ ۱۱	۷ ۱۱ ۸
۲۱	۲۱	۷ ۸۱	۱۲ ۲۲	۱۱ ۵۵ ۷	۱۱ ۲۱
۱۹	۷	۷ ۲	۱۱ ۷ ۲۱	۹ ۱۱	۲ ۱۱
۱۱	۱۹	۸۱ ص	۷ ۱۱	۹ ۵ ۱۱	۱۹
۱	۱۱	۱۱ ۳	۱ ۷ ۱۲	۱۱ ۱	۲۲ ۲۵
لا	۱	۱۱ ۷ ۱۱	۹ ۹ ۱۱ ۱	۱۱ ۱۱	۳۱

فن از خود نویسی

یعنی

روحوں کی مدد سے خود بخود لکھنے کا علم

جس میں

روح اور خیال کی فوٹو گرافی بھی شامل ہے

علم از خود نویسی

از خود نویسی سے مراد ایسی تحریر ہے۔ جو قلمب باخبر سے کام لئے بنیر کی جاتی ہے۔ زیادہ واضح الفاظ میں از خود نویسی ایسی تحریر کو کہتے ہیں جس میں ہاتھ اور بازو کی جسمانی طاقت ادا نہ طور پر کام میں لائی جاتی ہے۔

اس لئے اوتھم کی تحریر کے فن کا نام فن از خود نویسی یا تحریر نادانستہ رکھا گیا ہے۔ ایسی تحریر کو شہود میں لانے کے لئے معمولی طور پر ایک پنسل ہاتھ میں لی جاتی ہے اور اس کو ایک کانڈ پر رکھتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ پنسل کو خفیت سی پیش ہو رہی ہے جس سے کانڈ پر کچھ نشانات پڑتے جاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ نشانات سلسلہ وار اور متواتر ہوتے جاتے ہیں۔ ان میں حلقے سے بن جاتے ہیں اور بعد ازاں انہیں نشانات سے حروف پھر الفاظ اور اسی طرح آخر کار پورے جملے تحریر ہو جاتے ہیں۔

از خود نویسی کا فن کیسے حاصل ہو سکتا ہے

از خود نویسی کے لئے سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ بازو کو اسی طرح رکھا جائے۔ کہ میز سے باطل لٹیدو رہے۔ اس سے چھوٹے نہ پائے یعنی کلائی، کہنی یا بازو کا کوئی حصہ اس سے نہ کرے۔ ایسا کرنے سے بہت جلد بازو میں تھوڑی سی تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے اور اس تھکاوٹ کے پیدا ہونے ہی از خود نویسی کا آغاز ہونے لگتا ہے۔

اس کی طرف سے ہوتی ہے۔ کہ ماں اپنے بچے کو اپنے
 دل سے توجہ حاصل کرنے کے لیے قیوت ارادی یا اجنبی کو اپنے دل میں لے لے کر
 یہی حرکت نہ کرے۔ اس کو ماں اپنے بچے کے ساتھ خود بخود حرکت کے لیے مجبور
 کرتی ہے۔ یہ قیوت ارادی کی کامیابی یا ناکامی کے بعد اس کو اپنے بچے کے ساتھ
 سے ہر چیز پر ہر وقت فطرتی اور غریبی کیوں نہ ہو۔
 بسن وکھن کوئی بھی اور دوسری انگلیوں کے درمیان رکھ کر لٹائی جاتی ہے۔
 از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ہر طرح سے تم کو از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔
 مسلم ہو تم اسی طریقے کو کام میں لاتا۔ دل و دماغ سے جہاں تک ممکن ہو ہر قسم کا خیال
 دور کر دو۔ کوئی فکر کوئی خیال نہ آئے۔ رہتے رہتے تم کو ایسا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ بات
 چیت کرنے اور کتابیں پڑھنے وغیرہ کی مشق ہو سکتی ہے۔ ایک ہی وقت میں دوسری
 باتوں کی طرف بھی توجہ دانی کی جاتی ہے اور وہ تقریباً ہماری رہ سکتی ہے۔ لیکن شروع
 شروع میں ایسا کام نہیں ہے۔ سب سے پہلے اس بات پر توجہ دینا چاہئے۔ وہ یہ ہے
 کہ دل میں کوئی ارادہ اور کوئی سوچ نہ پیدا ہو سکے اور دوسری طرف دل کے
 لئے سزاوارت ہو۔

از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ہر طرح سے تم کو از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔
 نہیں جیسے تیار ہے اور اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی لباس پہنا کر وقت پر بیٹھا کر ان
 دونوں قاعدوں کی پابندی دو باتوں کے لحاظ سے بہت ضروری ہے۔
 اولاً تمہارے عالمِ ارادوں کے دوست جو بلاشبہ از خود نوٹ کر لیتے ہیں ان میں مدد لینے
 کے لئے گوشاں بہتے ہیں۔ امداد کے لئے فیروزینہ وقت کے مقال میں توجہ دات
 پر آسانی سے آتے ہیں اور خاص طور پر اگر تم ان کو آنے کے ٹھیک ٹھیک وقت
 بتا دو۔ جب تم اپنی تحریر تم کر دو تب باقاعدہ بند یہ کہ دینا بہت اچھی ترکیب ہے۔

اس کی طرف سے ہوتی ہے۔ کہ ماں اپنے بچے کو اپنے
 دل سے توجہ حاصل کرنے کے لیے قیوت ارادی یا اجنبی کو اپنے دل میں لے لے کر
 یہی حرکت نہ کرے۔ اس کو ماں اپنے بچے کے ساتھ خود بخود حرکت کے لیے مجبور
 کرتی ہے۔ یہ قیوت ارادی کی کامیابی یا ناکامی کے بعد اس کو اپنے بچے کے ساتھ
 سے ہر چیز پر ہر وقت فطرتی اور غریبی کیوں نہ ہو۔
 بسن وکھن کوئی بھی اور دوسری انگلیوں کے درمیان رکھ کر لٹائی جاتی ہے۔
 از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ہر طرح سے تم کو از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔
 مسلم ہو تم اسی طریقے کو کام میں لاتا۔ دل و دماغ سے جہاں تک ممکن ہو ہر قسم کا خیال
 دور کر دو۔ کوئی فکر کوئی خیال نہ آئے۔ رہتے رہتے تم کو ایسا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ بات
 چیت کرنے اور کتابیں پڑھنے وغیرہ کی مشق ہو سکتی ہے۔ ایک ہی وقت میں دوسری
 باتوں کی طرف بھی توجہ دانی کی جاتی ہے اور وہ تقریباً ہماری رہ سکتی ہے۔ لیکن شروع
 شروع میں ایسا کام نہیں ہے۔ سب سے پہلے اس بات پر توجہ دینا چاہئے۔ وہ یہ ہے
 کہ دل میں کوئی ارادہ اور کوئی سوچ نہ پیدا ہو سکے اور دوسری طرف دل کے
 لئے سزاوارت ہو۔

فن از خود نوٹ کر لیتے ہیں

اس میں شک نہیں کہ از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ہر طرح سے تم کو از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔
 نہیں جیسے تیار ہے اور اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی لباس پہنا کر وقت پر بیٹھا کر ان
 دونوں قاعدوں کی پابندی دو باتوں کے لحاظ سے بہت ضروری ہے۔
 اولاً تمہارے عالمِ ارادوں کے دوست جو بلاشبہ از خود نوٹ کر لیتے ہیں ان میں مدد لینے
 کے لئے گوشاں بہتے ہیں۔ امداد کے لئے فیروزینہ وقت کے مقال میں توجہ دات
 پر آسانی سے آتے ہیں اور خاص طور پر اگر تم ان کو آنے کے ٹھیک ٹھیک وقت
 بتا دو۔ جب تم اپنی تحریر تم کر دو تب باقاعدہ بند یہ کہ دینا بہت اچھی ترکیب ہے۔

اس میں شک نہیں کہ از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔ لیکن خیال رکھو کہ ہر طرح سے تم کو از خود نوٹ کر لیتے ہیں۔
 نہیں جیسے تیار ہے اور اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی لباس پہنا کر وقت پر بیٹھا کر ان
 دونوں قاعدوں کی پابندی دو باتوں کے لحاظ سے بہت ضروری ہے۔
 اولاً تمہارے عالمِ ارادوں کے دوست جو بلاشبہ از خود نوٹ کر لیتے ہیں ان میں مدد لینے
 کے لئے گوشاں بہتے ہیں۔ امداد کے لئے فیروزینہ وقت کے مقال میں توجہ دات
 پر آسانی سے آتے ہیں اور خاص طور پر اگر تم ان کو آنے کے ٹھیک ٹھیک وقت
 بتا دو۔ جب تم اپنی تحریر تم کر دو تب باقاعدہ بند یہ کہ دینا بہت اچھی ترکیب ہے۔

مثال کے طور پر فرض کر لو کہ تم بڑے قریب پہلے پہل پہنچاؤ میں ہے اور اس بات کا اندازہ کر رہے ہو کہ گیس پیل سے کیا قریب ہوتا ہے۔ تم اس بات کو کہتا ہو۔ میں جس دشمنی میں ہوں۔ میں آج سپر کو ہر ایک حالت میں ہمارا حق ہوا جمیل کی سرگ پر واقع ہوا تھا۔

یہ ملتے ہوئے ہیں کہ تمہارے ہاتھ نے پیل کو ایسا کھنکھنے کے لئے حرکت دی ہے خیال کرنا چاہئے کہ آخر یہ اطلاع کہاں سے آئی۔ تمہارے دل میں یہ خیال کیسے پیدا ہوا۔ کہ یہ اطلاع تحریر کی جملے کہ حیرت و شگفتگی ہان پڑ گیا۔ جو کچھ لکھا گیا۔ اس کی تفسیر دل کو فریب کے ہوئی۔ حیرت ہی سوال ہے جس کا حل دریافت کرنے کا وہ جس سائنس دانوں نے اس قدر دور کی تھیسات اللہ اس کی تشہیر کرنے کی کوشش کی کہ ان میں سے اکثر منہ پر بلا سوال کے جواب دینے سے منہ چھپا گئے۔ اور انہوں نے اس کو یکاظم بغیر مل گئے ہوئے چھوڑ دیا۔

متعدد دوسرے واقعات میں بھی یہ طاقت اس وقت سے زیادہ زور آور معلوم ہوتی ہے۔ جو مرتد و کھیلے یا عدل سے پیدا ہو سکتی تھی اور ایسی حالتوں میں بلاشبہ کسی بیرونی طاقت سے کام لیا گیا تھا۔ جیسا کہ اکثر جسمانی کمزورتیاں میں کیا جاتا ہے۔

پیغامات موصولہ کی صورت

جو پیغامات ہیں موصولہ مول گئے ان میں سے اکثر بیک پہلے پہل خراب کی طرح بے نیکی اور غیر منسلک معلوم ہوں گے اور اصل بات یہ ہے کہ یہ پیغامات خواب ہی ہوتے ہیں موصولہ ہوں میں اور ان میں فرق ہے کہ خیال دنیا میں دیکھنے کے بجائے تم انہیں اپنے ہاتھ سے ظہور کرتے ہو مگر دونوں حالتوں میں تمہاری باخبری بحالت خواب میں یا تحت باخبری ہی سے ان پیغامات یا خیالات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

۱۔ جس حالتوں میں سلسلہ واقعات اور باخبری پیغامات تحریر ہوتے ہیں۔ اور کھنکھ کر یہ موصولہ پیغامات سے زیادہ لائق ہوں۔ اور خواب کی مانند یہ پیغامات بھی مل سکتی ہیں ان کے حالات اور حالات کرنے کے علم الہام یا روحانی ذل و رسائل کی شہادت دیتے ہیں۔ اکثر ممالان کو ان کے پیغامات براہ راست از خود نویسی کے ذریعے سے حاصل ہو جاتے ہیں۔

دیکھنے روحانیت میں سب سے زیادہ مشہور حال میڈیم ہوسٹن کی مندرجہ ذیل (Pzize) کوکھ کے قریب قریب تمام پیغامات اسی طریقے سے موصول ہوئے تھے وہ از خود نویسی کے وقت سلامی یعنی گرائی مراقبہ کی حالت میں پہنچ جاتی ہیں۔ اور ان کے نقل کرنے کے لئے گندی یا کھٹے کام میں لائے جاتے ہیں۔ مگر تمہارے لئے شروع شروع میں ایسی مراقبہ کی حالت میں پہنچ جانا ناممکن ہے۔ خواہ تمہاری طبیعت میں ایسا کرنے کا رجحان بھی کیوں نہ موجود ہو۔ اور اگر کھتے وقت تم پر نیند آگیا۔ ہو جائے یا دیکھنے لگو۔ تو تم اس حالت کو قبول کر لو یعنی نیند معلوم ہوتی ہے۔ تو فوراً سو جاؤ۔ بحیث طاری ہو جاتے دو۔ اسی بے خودی کی حالت میں پہنچ جاؤ۔ ایسی حالت میں متعدد دلچسپ اچھے پیغامات موصول ہوتے ہیں۔

مگر مناسب یہ ہے کہ شروع شروع میں یہ حالت کسی تجربہ کار وسیلے یعنی روحانی مال کے سامنے طاری کی جائے جو اس سماجی یا مراقبہ کی کیفیت میں تمہارے سامنے آجود رہے۔ اور جو سوال کرے گا جس کا جواب تمہارے ہاتھ سے تحریر ہوگا۔

حالات جو دوران تحریر واقع ہوں

از خود نویسی کے شغل کے وقت نیند کا غلبہ اکثر ہوتا ہے۔ لیکن چند ندری نہیں کہ جس پر اس کا غلبہ ہو۔ بہت سے مالموں کو جنہیں مکرر آرا پیغامات اس طریقے سے

دفعہ نویں کے لئے چھوٹی نہیں ہے۔ کہ قطعاً نہیں ہے۔ اس میں ایک بات
 کی کہ اس کے لئے چھوٹی کتاب کا استعمال کیا جائے اس میں ایک بات
 کہ شروع شروع میں دفعہ نویں کے لئے چھوٹی کتاب کا استعمال کیا جائے
 دفعہ تیسرا ہے۔ اس میں ایک بات ہے کہ اس میں ایک بات ہے کہ
 نویں کی کتاب کا استعمال کیا جائے کہ اس میں ایک بات ہے کہ
 دفعہ نویں کے لئے چھوٹی نہیں ہے۔

میرے لیے یہ سب کچھ ہے کہ میں نے تم کو یہ سب کچھ دیا ہے۔
 لیکن تم نے اسے بھول کر دوسرے کو دیا ہے۔

دل کو ایک مسکراتی ہوئی حالت میں رکھنا چاہئے۔ یہی وہ ایک ایسا اس وقت نفس پر چلنے والا ہے جو اس وقت کے لئے اپنے اپنے امور پر توجہ دے گا۔ اگر یہ مسکراتی ہوئی حالت میں رہے گا تو وہ خود اپنے امور میں گرفتار نہ رہے گا۔ بلکہ اس کے امور میں اس کے لئے یہ مسکراتی ہوئی حالت میں رہے گا۔

اس کام کے لئے عہدہ مشق

[illegible]

وہی ہے جو کہ اس کتاب کے مصنف کی کتاب ہے
وہی ہے جو کہ اس کتاب کے مصنف کی کتاب ہے

توجہ اور خیال کی فوٹو گرافی

1. The first part of the paper is devoted to a general discussion of the problem of the existence of a solution of the system of equations (1) for arbitrary values of the parameters α and β . It is shown that the system of equations (1) has a solution for arbitrary values of the parameters α and β if and only if the condition $\alpha + \beta = 1$ is satisfied.

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

...
 ...
 ...
 ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في الأرض
بعدنا في السموات
والذين هم أئمتنا
في كل زمان ومكان
والذين هم رؤسائنا
في كل عصر وجماعة
والذين هم أركاننا
في كل دين وجماعة
والذين هم أساتيدنا
في كل علم وجماعة
والذين هم صلواتنا
في كل وقت وجماعة
والذين هم صلواتنا
في كل وقت وجماعة

کتابخانه مرکزی و اسناد خطی

کلیں ادرہ ان کو چڑھا سکتا ہے۔

ہم کو قبر سے سلام ہے۔ کہ انسانی آنکھ سے زیادہ لکھ لکھ کر فوٹو گرافی کا کیمرو ہوتا ہے۔ جگہ روحانیت کے ماہر بتاتے ہیں کہ فوٹو گرافی کے ذریعے سے جسم کے کسی قسم کے مادہ کا لکھ لکھ کے پھوٹنے کے قبل اُتارا جاسکتا ہے۔ خوفِ بیک و دیر اس کے علاوہ آسمان کے بہت سے ایسے ستاروں کا بھی فوٹو اُتارنا ممکن ہے جس کو ہماری آنکھ زیادہ طاقت والے ٹیلیکوپ کے ذریعے سے بھی دیکھ نہیں سکتی۔ اس لئے فوٹو گرافی کی پلٹ بھی بہت چیزوں کا چرچہ لگا سکتی ہے۔ جس کو ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے اور اسی لئے یہ فرض کر لینا بالکل صحیح ہے کہ اگر روحانی اجسام کا دائمی وجود ہے۔ اور وہ ہماری خیالی دنیا سے بہت بالاتر ہیں۔ تو کیمرو کے ذریعے سے ان کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اسی وجہ سے رُوحوں کا فوٹو اُتارنا بجا

غلیظیوں کے دواسباب اور ان سے بچنے کا طریقہ

روحوں کا فوٹو اُتارنے کی مشق مائل کرنے میں نہیں دو باتوں سے مزور ہو شید رہنا چاہئے۔ جن کے باعث غلیظیاں مرزد ہو جایا کرتی ہیں۔

ایک بات یہ ہے کہ فوٹو گراف میں نہ کو ایسے چہرے اور دوسری جلتی جلتی چیزیں دکھائی دیں گی۔ جن کا فوٹو مل کیس وجودی نہیں ہے۔

تم موت خیال دنیا میں ان کا نقشہ خود کھینچ لیتے ہو۔ جس طرح کوئلہ کی آگ میں چہرے نظر آنے لگتے ہیں۔ وہی منظر جس سے تم کو بچنا چاہئے وہ کسی مدعی روحانی فوٹو گراف کا اصل دفریب ہے۔ پچھلے زمانے میں روحوں کا فوٹو اُتارنے کے متنہجیت جسدانیاں ہر یک یوں۔ اگرچہ اس بات کا یقین کرنا چاہئے ہرگز نہ اسے ساتھ کسی نے دھوکا

تو نہیں کیا ہے۔ تو تم اپنی پیشانی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ ان کو اپنے کیمرو میں لگا کر دیکھو اور جب تصویر اُتاری جا چکی تو ان پیشانی کی حالت پر خود کرو۔ اگر تم اچیلے سے کام لے کر تو ان سب باتوں کے باوجود فریب میں گرفتار ہو جانے کا احتمال ہے۔

روحوں کی فوٹو گرافی کے فن کی ترقی

سب سے زیادہ قابل اطمینان طریقہ تو یہ ہے۔ کہ تم خود تجویز کرو اور نتائج کے لئے کسی پیشہ ور رُوحوں کے فوٹو گراف پر اعتماد کرو۔

اگر تم میں ذرا بھی اثرات قبول کرنے کا مادہ اور استقلال موجود ہے تو اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ کچھ عرصے کے بعد تمہیں رُوحوں کے اصل فوٹو اُتارنے کی غلطی ہو جائے گی۔

سیکڑوں آدمیوں نے ایسا کیا ہے اور جب ان کو کامیابی حاصل ہوئی تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر تم نے فی الواقع اس فن کو حاصل کرنے کا مقصد ارادہ کر لیا ہے۔ تو کامیابی حاصل نہ ہو۔

سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ غلیظی میں اپنے کسی ایسے دوست کے پاس جا کر بیٹھو جو پھر دینی ہو اور جس میں کم و بیش وسیلہ بننے کی صلاحیت موجود ہو۔ اور فوٹو گرافی کے تجربہ کرنے سے قبل میز پر بیٹھ کر رُوحوں سے تھوڑی دیر گفتگو کرو اور ہر ایک کھٹکنا بہت یا کسی قسم کی مینش یا از خود نویسی کے ذریعے سے تم کو پیناٹات ہو کر رہیں۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ اور اس طرح گفت و شنید کا سلسلہ قائم ہو جائے۔ تو پچھلے زمانے کی دستوں سے اس وقت پلیٹ پر نمودار ہونے کے لئے کہو۔ جب تجربوں کا سلسلہ جاری ہو۔ روحانی دوست نمودار ہونے کا وعدہ کر لیتے ہیں لیکن اس کا ایسا نہیں کرتے۔ اس سے بددل ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ ممکن ہے کہ تمہاری امداد

مائل ہوں۔ لیکن بعض کر اتنا زہی سے یہ نکلنا حاصل ہونے لگتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ مدد مالی تحقیقات کے جن میں میدانوں میں طالب علم پاؤں رکھتے ہیں۔ ان میں یہ میدان سب سے زیادہ امید افزا ہے۔

ریڈیو گراف اور اس میں مہارت حاصل کرنے کا طریقہ

اس کے بعد ہم انسانی کی شعاعوں کا فوٹو اتارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فوٹو گرائی کی پلیٹ پر نسبتاً ان کے نقش بہت کم اتارے جاتے ہیں جس کا سبب یہ ہے کہ قبل اس کے کہ اس قسم کا کھس اتارا جائے سبکیٹ پر کسی مدت تک ایسی حالت طاری ہوتی چاہئے جس میں اس کے مہر سے شعاعیں خارج ہو سکیں۔ اس قسم کا فوٹو یا تصویر اتارنے کے فن کو ریڈیو گراف کہتے ہیں۔ اور پولینٹ کے ٹائٹرا کا دور کرنے فوٹو اتارے ہیں۔ یہ شعاعیں جو ریڈیو گرائی میں فوٹو گرائی کی پلیٹوں پر منعکس ہوتی ہیں۔ وہ خالی یعنی استفول جسم سے نہیں۔ بلکہ جسم لطیف سے خارج ہوتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ جس کا سبب یہ ہے کہ اگر جسم کے اداسب کے ایک ایک تقسیم کر دیا جائے تو پھر وہ شعاعیں نہیں خارج ہو سکتی ہیں۔ لیکن جسم لطیف سے شعاعیں نکل کر اس طرح پلیٹ پر پہنچ سکتی ہیں۔ اگر اس طریقے کے مقابلہ سے اس کو علیحدہ کر دیا جائے جس کا ذکر کسی اور جگہ کیا گیا ہے۔ روحوں کی شعاعیں پلیٹ پر پرکھ سکتی ہیں۔ لیکن جسم لطیف میں اس قسم کی مناسبت نہیں ہے۔

۱۵۱
لیکن جو کچھ تیار ہوں۔ لیکن کسی خاص وجہ سے فوٹو گرائی کی پلیٹ پر نمودار ہونے سے مستعد رہتے ہوں۔

اگر تم استفول کے ساتھ عشق جاری رکھو گے تو اس میں ذرا شک نہیں کہ تھوڑے ہی روز میں مناسبت و پس مناسبت حاصل ہونے لگیں گے

فوٹو گراف لینے کا طریقہ

اس ابتدائی ننگو کے بعد اپنے سبکیٹ کو ایک تاریک جگہ میں رکھیں۔ جٹاؤ۔ اور کچھ میں اس کا عکس اس طرح لو۔ گویا کہ تم معمولی طریقے سے اس کی تصویر اتار رہے ہو۔ اگر ممکن ہو تو فوٹو گرائی کی پلیٹ کو کچھ دیر میں لٹکائے جانے سے پہلے اس تاریک کمرے میں تم دونوں اپنے ہاتھوں کے درمیان اس کو تھامو کہ اس میں تھامے ہاتھوں کی متناہیں ملتی کر جائے۔ جب سبکیٹ ٹھیک طور پر بیٹھ جائے اور کچھ پروکس دیکھیں ابھی اسی طرح پڑنے لگے۔ تو مدد کو بلاؤ۔ اور اگر ممکن ہو تو اس سے پلیٹ پر نمودار ہونے کے لئے درخواست کرو۔ اپنی قوت مدداری سے بالکل کام نہ ہو۔ نہ کسی شخص یا کسی خاص بات کا خیال کرو۔ دماغ کو ہر قسم کے خیالات سے بالکل خالی کر دو۔ اگر دل و دماغ میں کچھ کا خیال رہے تو کبھی ہے کہ مدد کے فوٹو کے جانے خود تمہارے خیال کا عکس آتا ہے یعنی فیسی دوستوں سے کہ دو کہ جب وہ نمودار ہونے لگیں۔ تو کچھ علامات ظہور کر دیں۔ جس سے معلوم ہوتے کہ وہ آگئے ہیں۔ خفایتیں مرتبہ شکشا دینا۔

اگر یہ کیفیت حاصل ہو جائے تو فوراً تصویر اتار لو۔ ورنہ جب تک وہ اپنا کیفیت نہ دکھائی ہو جائے۔ اس وقت تک بیٹھ رہو۔ بعد میں فوٹو اتار کر اس پر امتیاز سے مانت کرو۔ یہ ناممکن ہے کہ شروع شروع میں تم کو کوئی خاص نتائج

خیال کا عکس اُتارنا

سیمر اور سب سے زیادہ دلچسپ تجربہ خیال کے عکس کا اُتارنا ہے سب سے زیادہ اثر قبول کرنے والی پلیٹ اس مقصد کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور جو تجربے کئے جائیں۔ اندھیرے میں کئے جائیں۔ جیسے ریڈیو گرائی کے تجربے کئے جاتے ہیں پلیٹ کو پتیلیوں یا ماتھے یا سولر گیس یا ماتھے پر رکھ کر ایک حلقہ مقامِ نات پر ہوتا ہے اور رکھ کر آدھ گھنٹے یا اگر ممکن ہو۔ تو اُس سے زیادہ دیر تک بڑی چوڑ دینا چاہئے اس عمل کے دوران میں سیمیکٹ کو لازم ہے کہ وہ کسی شکل یا چیز مثلاً جلی کرسی جیاد وغیرہ کا اگر تصور کرے۔ اور وہ اپنے دل میں اس شکل کا ایک صاف بے مل نقش قائم کرے۔ یعنی اس کو ادھر ادھر جنبش نہ ہونے دے۔ اور نہ اُس میں اور کسی چیز کا خیال شامل ہونے پائے نقش دھندلا بھی نہ ہونے پائے۔ اپنی قوتِ امدادی کے زور سے اُسے (رک) جگہ پر قائم رکھ کر پھر اسی شکل کو نوٹو گرائی کی پلیٹ پر عکس کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ جو مل باطن میں جاری ہے یعنی متناسطی لہروں کی پلیٹ کے نیچے کی طرف جو روانی جاری ہے اُس پر بھی دھیان دینے بہ نامناسب ہے۔

عکس خیال اُتارنے کا دوسرا طریقہ

خیال کے عکس اُتارنے کا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پلیٹ کو ایک کلا رنگ کے کانسے لپیٹ کر یا ایسے کلا رنگ کے نقاشے کے اندر جس سے دوسرا رنگ کی چیز نہ دکھائی دے۔ میز پر رکھو۔ اور پھر اُس پر تھوڑی دیر تک مین مٹا پائیاداس منت تک آنکلیوں کے برعکس رکھو۔ اُس کے بعد تصور کو یا قوتِ امدادی سے

ہم نے کر یہ خیال اُتار کر کوئی خیال یا عکس پلیٹ پر مزید نقش جو جائے گا وہ اگر نہیں اس تصویق میں فدیہ میں ممانعت حاصل ہوگی۔ تو کاقد کے ذریعے سے کوئی نہ کوئی خیال خیال یا عکس میں پلیٹ پر نقش جو جائے گا۔ تصور ہر ایک چیز مثلاً روشنی کا حلقہ خلعت کسی چوڑیو کا کیا کیا جاسکتا ہے۔ بہتر ہے کہ شروع شروع میں بہت سادہ اور سلی چیزوں کا تصور کیا جائے۔ کیونکہ دماغ میں ایسی چیزوں کے تصور کو پلیٹ پر ملدی اور صاف عکس پر نقش کرنے کی صلاحیت نیاہ ہوتی ہے۔ پھر ارادہ اور شکل چیزوں کے تصور کا نقش زیادہ صاف اور صفاغی کے ساتھ نہیں آکر سکتا کیونکہ دماغ اس کی صاف تصویر نہیں قائم کر سکتا ہے۔

اگر شروع شروع میں کامیابی حاصل نہ ہو۔ تو بد دل اور بے چارے کی ضرورت نہیں جس سے کہ اس میں مشق مامول کرنے کے لئے تم کو کوئی کی پلیٹیں خراب نہ پڑیں پہلے بل جو بات حاصل ہوگی وہ یہ ہے کہ غالباً روشنی کا ایک دھبہ یا لکھی کی چھوٹے چھوٹے وجہ سے پڑے نہیں کیونکہ مادہ اُس ٹکڑے کاقد کے ذریعے سے پلیٹ میں روایت کر جاتا ہے نہیں یاد رکھنا چاہئے کہ انسانی جسم سے جو لہری مادہ خارج ہوتا ہے وہی ایک وسیلہ ہے جس کے ذریعے سے اس قسم کے نوٹو گرائی بنتے ہیں۔ اس لئے تم کو اس مادہ کے غباری کرنے کا ہر سیکھنا چاہئے گا۔ میں کا ذکر ہماری مدد کی کتاب میں ملتا ہے۔ اس کے بعد میں نوٹو گرائی کی پلیٹ پر نقش اُتارنے کی مشق میں کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ ایک مرتبہ تم کو یہ بہتر معلوم ہو جائے۔ تو اس کے بعد پھر جس اس کی تشوہ ناک مزید صاف ہو جائے گی۔ اور پھر یہ علم تم کو تمام علم اداں سے نیاہ دلچسپ اور دلنیز معلوم ہونے لگا۔

روحانی اشکال اور جذبات کا عکس

اس قسم کے تجزیوں میں اکثر اور خصوصاً ممال میں بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اور مانیسورجٹ نے فریج اکادمی آف سائنس میں اس قسم کے متعدد تجزیوں کا ذکر کیا ہے اور اس اکادمی نے اُن کے بیانات کو مستند تسلیم کئے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ خیال کی فوٹو گرافی کو دنیا کے سائنس میں بڑا ترقیہ حاصل ہو گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس قسم کے فوٹو گرافی کے لئے طالب علم کو صرف احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے کوئی خاص منت و نکار نہیں ہے۔

جو لوگ سائنس کی نئے سے ہر چیز کی تحقیقات و تجسس کیا کرتے ہیں وہ نہایت دلچسپ تجربے کر سکتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

استراخان کی حالت میں فوٹو کا اُٹارنا یا سوتے ہوئے اشخاص یا خوردنی کرتے ہوئے یا قریب الگ اشخاص وغیرہ کی تصویر کھینچنا۔

ان تجربوں سے آدھ مالہ کی متعدد تبدیلیاں ظاہر ہو جائیں گی۔ اور اس میں شک نہیں کہ خیالی گیس اور روحانی شکلیں دکھائی دینے لگیں گی۔ اور دیکھنے والوں کو اُن کی موجودگی میں ذرا بھی شک نہ ہوگا۔

تحصیل علم کے لئے عمل مشق

ایک بلداثر کرنے والی فوٹو گرافی کی پلیٹ لو۔ اور اس کو روشنی میں ہٹانے کے قبل سیاہ رنگ کی کئی تھوڑی پیٹھ۔ تاکہ اس پلیٹ کو اپنی پتیلیوں پر دھکے۔ اور اس کا علم کرو کہ فوٹو گرافی کی پلیٹ پر کیا دیکھا گیا اور چیز پلیٹ پر ظاہر ہوگی جس کا نقش تھا اس کے ذمہ سے اس پر اثر کیا ہے اس مسئلہ کا ساتھ مل کر کرتے کرتے کس اثر آنے لگے گا۔